

الحمد لله والبرکات

فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ وَمَا كَانُوا مِنْ مُنْظَرٍ

که
مجموعه مرآت موسوم



فغان بر

CHECKED 19۸۰

الحسن
از تصنیف شاعر شیوا زبان و ناظم فصیح البیان ذکر و مدح آل سواد ثقلین ایرا با عجب

جناب لایت حسین خان صاحب بر صیس لکهنوی

تلمیذ شید جناب کمال خوشید علی صاحب نقو
نفس منقو



در طبع سیدی واقع چپته بازار بلده خیدرآباد فرخنده دنیا
در سال ۱۳۲۲ هجری طبع شد

سکه علامه

دوروپیه (عالم)

نیت

بسم اللہ الرحمن الرحیم

<p>۴۰ دلجو سلطان رسول امم سلیمان ملوک دنیا و ملک آخرت منہا میں اس کی طرف سے حاکم و حاکمہ کی طرف سے</p>	<p>۴۱ دلجو سلطان رسول امم سلیمان ملوک دنیا و ملک آخرت منہا میں اس کی طرف سے حاکم و حاکمہ کی طرف سے</p>	<p>۴۲ دلجو سلطان رسول امم سلیمان ملوک دنیا و ملک آخرت منہا میں اس کی طرف سے حاکم و حاکمہ کی طرف سے</p>
<p>۴۳ دلجو سلطان رسول امم سلیمان ملوک دنیا و ملک آخرت منہا میں اس کی طرف سے حاکم و حاکمہ کی طرف سے</p>	<p>۴۴ دلجو سلطان رسول امم سلیمان ملوک دنیا و ملک آخرت منہا میں اس کی طرف سے حاکم و حاکمہ کی طرف سے</p>	<p>۴۵ دلجو سلطان رسول امم سلیمان ملوک دنیا و ملک آخرت منہا میں اس کی طرف سے حاکم و حاکمہ کی طرف سے</p>
<p>۴۶ دلجو سلطان رسول امم سلیمان ملوک دنیا و ملک آخرت منہا میں اس کی طرف سے حاکم و حاکمہ کی طرف سے</p>	<p>۴۷ دلجو سلطان رسول امم سلیمان ملوک دنیا و ملک آخرت منہا میں اس کی طرف سے حاکم و حاکمہ کی طرف سے</p>	<p>۴۸ دلجو سلطان رسول امم سلیمان ملوک دنیا و ملک آخرت منہا میں اس کی طرف سے حاکم و حاکمہ کی طرف سے</p>
<p>۴۹ دلجو سلطان رسول امم سلیمان ملوک دنیا و ملک آخرت منہا میں اس کی طرف سے حاکم و حاکمہ کی طرف سے</p>	<p>۵۰ دلجو سلطان رسول امم سلیمان ملوک دنیا و ملک آخرت منہا میں اس کی طرف سے حاکم و حاکمہ کی طرف سے</p>	<p>۵۱ دلجو سلطان رسول امم سلیمان ملوک دنیا و ملک آخرت منہا میں اس کی طرف سے حاکم و حاکمہ کی طرف سے</p>

<p>۱۰ باز صفتی است که در سبب خوشی و غم و غم و غم و غم بسیار است و در غم و غم و غم بسیار است و در غم و غم و غم</p>	<p>۱۱ باز صفتی است که در سبب خوشی و غم و غم و غم و غم بسیار است و در غم و غم و غم بسیار است و در غم و غم و غم</p>	<p>۱۲ باز صفتی است که در سبب خوشی و غم و غم و غم و غم بسیار است و در غم و غم و غم بسیار است و در غم و غم و غم</p>
<p>عنان کون هر قدر مرئی می حل و در این دیو و پری و جادو و جادو</p>	<p>بے حالت عکس و عکس و عکس و عکس بسیار است و در غم و غم و غم و غم</p>	<p>زیاده بود و گاه صفتی است که در بسیار است و در غم و غم و غم و غم</p>
<p>۱۳ باز صفتی است که در سبب خوشی و غم و غم و غم و غم بسیار است و در غم و غم و غم بسیار است و در غم و غم و غم</p>	<p>۱۴ باز صفتی است که در سبب خوشی و غم و غم و غم و غم بسیار است و در غم و غم و غم بسیار است و در غم و غم و غم</p>	<p>۱۵ باز صفتی است که در سبب خوشی و غم و غم و غم و غم بسیار است و در غم و غم و غم بسیار است و در غم و غم و غم</p>
<p>امید و کون هر قدر مرئی می حل و در این دیو و پری و جادو و جادو</p>	<p>بسیار است و در غم و غم و غم و غم بسیار است و در غم و غم و غم و غم</p>	<p>بسیار است و در غم و غم و غم و غم بسیار است و در غم و غم و غم و غم</p>
<p>۱۶ باز صفتی است که در سبب خوشی و غم و غم و غم و غم بسیار است و در غم و غم و غم بسیار است و در غم و غم و غم</p>	<p>۱۷ باز صفتی است که در سبب خوشی و غم و غم و غم و غم بسیار است و در غم و غم و غم بسیار است و در غم و غم و غم</p>	<p>۱۸ باز صفتی است که در سبب خوشی و غم و غم و غم و غم بسیار است و در غم و غم و غم بسیار است و در غم و غم و غم</p>
<p>دیده می تواند بر باد و طوفان و طوفان حقیق و غم و غم و غم و غم و غم</p>	<p>بسیار است و در غم و غم و غم و غم بسیار است و در غم و غم و غم و غم</p>	<p>بسیار است و در غم و غم و غم و غم بسیار است و در غم و غم و غم و غم</p>

<p>۴۱ ملک کی جگہ سے جا کر ایک کھنڈ پر پہنچے جس میں ایک خوب تر و خوش ملک میں خطی نظر آئے میں نے اس غار کے کہ میں نے وہاں کوئی</p>	<p>۴۲ غار کے کہ میں نے وہاں کوئی ملک میں خطی نظر آئے میں نے اس غار کے کہ میں نے وہاں کوئی</p>	<p>۴۳ غار کے کہ میں نے وہاں کوئی ملک میں خطی نظر آئے میں نے اس غار کے کہ میں نے وہاں کوئی</p>
<p>۴۴ کھلائے کوئی دوشامی و داغ نہیں کچھ اور کی خط و کتابت کا اعتبار نہیں</p>	<p>۴۵ لہو سے رہنے والا وطن کا رہتی رہ حراں سے اس کے الہی نبی کی کہتی رہ</p>	<p>۴۶ جواب سے کوئی گلہ نہ رہ لہو سے رہنے لہو سے رہنے والا وطن کا رہتی رہ</p>
<p>۴۷ خانہ قدرت سلیم کی ساری خدایا تیرے لئے تو ہے سب کچھ عجب میں نے تیرے لئے کیا کیا عجب میں نے تیرے لئے کیا کیا</p>	<p>۴۸ کھلائے کوئی دوشامی و داغ نہیں کچھ اور کی خط و کتابت کا اعتبار نہیں</p>	<p>۴۹ کھلائے کوئی دوشامی و داغ نہیں کچھ اور کی خط و کتابت کا اعتبار نہیں</p>
<p>۵۰ کھلائے کوئی دوشامی و داغ نہیں کچھ اور کی خط و کتابت کا اعتبار نہیں</p>	<p>۵۱ کھلائے کوئی دوشامی و داغ نہیں کچھ اور کی خط و کتابت کا اعتبار نہیں</p>	<p>۵۲ کھلائے کوئی دوشامی و داغ نہیں کچھ اور کی خط و کتابت کا اعتبار نہیں</p>

[illegible]

جانتے کی کہنے آئے ہمارے
جانتے جانتے ہیں ہمارے
ہمارے صدر تانہ وار کیا ہمارے
ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے

۴۴
 میں اس کو کہانی میں لکھتا ہوں
 کہ اس کی ایک عورت تھی
 جس کی ایک عورت تھی
 جس کی ایک عورت تھی
 جس کی ایک عورت تھی

۵۳
 کہ جس طرح کینکڑیوں کی طرح
 کھانسی کی آواز آتی ہے
 کہ جس طرح کینکڑیوں کی طرح
 کھانسی کی آواز آتی ہے

یہ حال دیکھ کر صدقہ پور کے پوچھنے والے
اب اس کی نصیحت لائے پھر پوچھنے والے

جہاں سنو کی سوان سر سے ٹٹا سوئی
کہیں اسی کیلئے گیا جبکہ سنو کی

نئے مصلحت کے جو لوں نہ کہ مروت کا نام ہو
خوشی سے کیا اگر تہا میں چہو جا تا ہو

کے بعد اس کے لئے ایک اور نسخہ لکھا گیا ہے جس میں
اس کا نام "نسخہ الحارثی" ہے۔

میں نے گریہ کیا
خداوند نے میری ہمت کو
کرب سے نکال دیا
میری نظر میں نہایت ہی ہے
اتکھم عوالت طاعت بخار

۹۰
 حضرت علی بن ابی طالب علیه السلام
 فرمودند که هر کس مرا در راه حق
 بکشد مرا بکشد و مرا بکشد

پلی لائی کو کیا ماتہ سے گنواؤ گی
میں اپنی سچی کو مہراہ لیکے جاؤ گی

اس کی نکت حکمت یہ ہے کہ ان جا
سے تو دل میں مجاہدیت پہنچو گی کیا ہے

اس کو کا نام نہیں زندگن ہے اس کا
کمال ضعیف اور جسم مرد ہے اس کا

مجلس ششم در روز شنبه ۱۳۰۲
در این جلسه که در روز شنبه ۱۳۰۲
در این جلسه که در روز شنبه ۱۳۰۲
در این جلسه که در روز شنبه ۱۳۰۲

۴
کتابخانه عمومی
مکتبہ اسلامیہ
لاہور

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱
 ۴

فصل دوم در بیان سبب کبریا و عریضی
نصیبی و عریضی و سبب کبریا و عریضی

نہا میں علی اکبر کو کچھ اعظمی
سکیتے تھے کہ ضرور اس کی راہ میں

صحیح اس ہوں شکایت نہیں کرتی مجھ کو
دعا کی صحت خدا ہی جانتا ہے

[illegible]

<p>۴۷ کلام تائیں توفیق سدا کلام تائیں توفیق سدا کلام تائیں توفیق سدا کلام تائیں توفیق سدا</p>	<p>۴۸ کلام تائیں توفیق سدا کلام تائیں توفیق سدا کلام تائیں توفیق سدا کلام تائیں توفیق سدا</p>	<p>۴۹ کلام تائیں توفیق سدا کلام تائیں توفیق سدا کلام تائیں توفیق سدا کلام تائیں توفیق سدا</p>
<p>جو مرتبہ میں معلوم کیا نہیں ہو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی</p>	<p>نبی کی لاج دو لاری سوار ہوئی بول پاک کی پیاری سوار ہوئی</p>	<p>کلام مرتبہ غزوہ جہ میں کیا ہے جہ میں ایسی بی بی کی سچا زیہ ہے</p>
<p>۵۰ کلام تائیں توفیق سدا کلام تائیں توفیق سدا کلام تائیں توفیق سدا کلام تائیں توفیق سدا</p>	<p>۵۱ کلام تائیں توفیق سدا کلام تائیں توفیق سدا کلام تائیں توفیق سدا کلام تائیں توفیق سدا</p>	<p>۵۲ کلام تائیں توفیق سدا کلام تائیں توفیق سدا کلام تائیں توفیق سدا کلام تائیں توفیق سدا</p>
<p>۵۳ کلام تائیں توفیق سدا کلام تائیں توفیق سدا کلام تائیں توفیق سدا کلام تائیں توفیق سدا</p>	<p>۵۴ کلام تائیں توفیق سدا کلام تائیں توفیق سدا کلام تائیں توفیق سدا کلام تائیں توفیق سدا</p>	<p>۵۵ کلام تائیں توفیق سدا کلام تائیں توفیق سدا کلام تائیں توفیق سدا کلام تائیں توفیق سدا</p>
<p>۵۶ کلام تائیں توفیق سدا کلام تائیں توفیق سدا کلام تائیں توفیق سدا کلام تائیں توفیق سدا</p>	<p>۵۷ کلام تائیں توفیق سدا کلام تائیں توفیق سدا کلام تائیں توفیق سدا کلام تائیں توفیق سدا</p>	<p>۵۸ کلام تائیں توفیق سدا کلام تائیں توفیق سدا کلام تائیں توفیق سدا کلام تائیں توفیق سدا</p>
<p>۵۹ کلام تائیں توفیق سدا کلام تائیں توفیق سدا کلام تائیں توفیق سدا کلام تائیں توفیق سدا</p>	<p>۶۰ کلام تائیں توفیق سدا کلام تائیں توفیق سدا کلام تائیں توفیق سدا کلام تائیں توفیق سدا</p>	<p>۶۱ کلام تائیں توفیق سدا کلام تائیں توفیق سدا کلام تائیں توفیق سدا کلام تائیں توفیق سدا</p>

<p>۹۰ موتی چلے گئے سب کو خود غم نہ رہا دوبارہ اپنے لئے نہ تویر کی گاؤں گزرا جس کا کچھ نہ تویر سے ہے سدا والا اور کچھ ہے بلبل کے لئے سدا والا</p>	<p>۹۱ سوار ہو چکی جو وقت غم سے اٹھا موت سے کہیں نہ رہے نہ گھبرا چلے چلے میں غم میں نہ رہے نہ گھبرا سوار سے کہیں نہ رہے نہ گھبرا</p>	<p>۹۲ گدا اس میں سے نہ تویر سے نہ گھبرا جس کا کچھ نہ تویر سے ہے سدا والا اور کچھ ہے بلبل کے لئے سدا والا سوار سے کہیں نہ رہے نہ گھبرا</p>
<p>۹۳ جیادہ غم سے جی کہے نظر نکلیں نکلے یہ زلف نظر چکا نکلیں</p>	<p>۹۴ سباہ حال تھا سب کا کہ سن چلے تھے تمام اہل وطن کے ہاتھ ملتے تھے</p>	<p>۹۵ ہیں سب کے کچھ سر نہ چلے تھے کہ اس میں سے نہ تویر سے نہ گھبرا</p>
<p>۹۶ سوار ہو چکی جو وقت غم سے اٹھا موت سے کہیں نہ رہے نہ گھبرا چلے چلے میں غم میں نہ رہے نہ گھبرا سوار سے کہیں نہ رہے نہ گھبرا</p>	<p>۹۷ سباہ حال تھا سب کا کہ سن چلے تھے تمام اہل وطن کے ہاتھ ملتے تھے</p>	<p>۹۸ ہیں سب کے کچھ سر نہ چلے تھے کہ اس میں سے نہ تویر سے نہ گھبرا</p>
<p>۹۹ جڑا یا اہ نہی پاشم دلا دینے اوتھائی غم سے بعلیں جڑے کہہ کرے</p>	<p>۱۰۰ اوسی کو سوچتے تین جاوے لیکے جو نکو وطن میں غیرت پھر آوے لیکے جو نکو</p>	<p>۱۰۱ کہا بد سے سب کا کہ سن چلے تھے تمام اہل وطن کے ہاتھ ملتے تھے</p>
<p>۱۰۲ سوار ہو چکی جو وقت غم سے اٹھا موت سے کہیں نہ رہے نہ گھبرا چلے چلے میں غم میں نہ رہے نہ گھبرا سوار سے کہیں نہ رہے نہ گھبرا</p>	<p>۱۰۳ سباہ حال تھا سب کا کہ سن چلے تھے تمام اہل وطن کے ہاتھ ملتے تھے</p>	<p>۱۰۴ ہیں سب کے کچھ سر نہ چلے تھے کہ اس میں سے نہ تویر سے نہ گھبرا</p>
<p>۱۰۵ خاک سے ٹوٹ لیا تھا یہ دم و کہا نکو ردا ہی کوئی نہ تھی پاس نہ کہا نکو</p>	<p>۱۰۶ جہاں کو اسے لیکے نہ دلا دینے کہ وہ ملی مارے تھے پھر دلا دینے</p>	<p>۱۰۷ کہا بد سے سب کا کہ سن چلے تھے تمام اہل وطن کے ہاتھ ملتے تھے</p>

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

بجای آنکه در این کتاب

فاندره کوهی از دشت کوخرد

عالم کی جدائی کا سنگی صخرہ
خلیجۂ ارم کے ہاتھوں سے لگی صخرہ

[illegible]

ہاں میں یوں کوئی مسئلہ غم ہو
میں نے سب کو سدا سدا کا ام چو

وہ شخصین درمیان میں ہوں کہ ان کے
سے کوئی چیز نہ ہو کہ ان کے

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين

یون غرضنا کہ اگر کسی نے اس کتاب کو
تقریباً ایک سو سال پہلے لکھا ہے
تو اس کا نام "The History of the
East India Company" ہے۔

اس کے ذریعہ اس کی تعلیم اور ترقی ہوگی

تاجی واداد
 شاه یون گم
 جلالی واداد
 لایق شریف
 لایق شریف

شاہ سید عبدالودود صاحب

موت کی خبر پہنچ کر
سب نے کہا کہ یہ
کون سا آدمی ہے

نہیں رہیں گے۔

مجلس اول

کوچہ بازار میں

و اما در این کتاب که در این باب است

...

[illegible]

<p>۱۹ دہو لا امام در عالم کا احسان محبت میں جس کو جو انداز کا جہان جی کہتا تھا بدیم جو کہ خدا جان جو کہ نہ دین کہ جسے جان فانی</p>	<p>۲۰ کہ جس کو خدا را مولا کا شکر چاہے کہ جس کو تو میرا بن حیدر کہ جس کو خدا صلیب پر کھڑا کر تو بنا دے جسے ماں پر خلیفہ پور کبر</p>	<p>۲۱ کہ جس کو سر پر تو سر کے جو تاج کہ جس کو جی میں تو خدا کے جو تاج کہ جس کو ہاتھ میں تو کعبہ کا جو تاج کہ جس کو ہاتھ میں تو کعبہ کا جو تاج</p>
<p>۲۲ محبت میں بیک دنیا سے اوٹھا اگر دیکھو گے پاک دنیا سے اوٹھا</p>	<p>۲۳ پس یہی مکدر برابر کھڑا تھا اور سر پہ تو سدا برابر کھڑا تھا</p>	<p>۲۴ سید کا دولت پہ پہولا ہوا تھا عذاب جہنم کو پہولا ہوا تھا</p>
<p>۲۵ کہ جس کو خدا کا نام سدا دھرتی کا بانی ملا تھا اسی سے شرف ہے سارا زمانہ جیسا کہ ایک کہنا نہ مانا</p>	<p>۲۶ ظلم جو ہی تھا اور دم گزرتا ارادہ کاروں کا اگر کوئی بولے غضب میں تھا تو کتنے کرتے تھے نہ لڑا جو کسے تو ظلم کو دوسرا</p>	<p>۲۷ کہ جس کو خدا کا خوف تھا کہ جس کو خدا کا خوف تھا کہ جس کو خدا کا خوف تھا کہ جس کو خدا کا خوف تھا</p>
<p>۲۸ تھاب آئی آخر خدا کی ہے کھلا سارا جو یاد رہتا ظلمت سے کھلا</p>	<p>۲۹ گردن خود سر ہندہ زب تن تھی چڑھے تھے جو ابرو تین پر شکن تھی</p>	<p>۳۰ جہان میں خدا کا فنا سا وہی ہے پیغمبر کا پیارا لہو سا وہی ہے</p>
<p>۳۱ کہ جس کو خدا کا خوف تھا کہ جس کو خدا کا خوف تھا کہ جس کو خدا کا خوف تھا کہ جس کو خدا کا خوف تھا</p>	<p>۳۲ کہ جس کو خدا کا خوف تھا کہ جس کو خدا کا خوف تھا کہ جس کو خدا کا خوف تھا کہ جس کو خدا کا خوف تھا</p>	<p>۳۳ کہ جس کو خدا کا خوف تھا کہ جس کو خدا کا خوف تھا کہ جس کو خدا کا خوف تھا کہ جس کو خدا کا خوف تھا</p>
<p>۳۴ غلامی سے مارا جان کو کھینچتا قرین اپنے کہہ کر مکان کو کھینچتا</p>	<p>۳۵ سلع مقبلا دوسرا دوسرا ہے گسرا غلامان دین کو ہے</p>	<p>۳۶ شقی تجھ دیاں سایہ حشر تو ہے اور ہر دین تو ہیں فاطمہ کا کسر ہے</p>

<p>۴۲ کہ تیرا بیجا دیا دین سے جس نے تیرے لیے جان و مال کی قربانی کی ہے وہ تیرے لیے ہے</p>	<p>۴۳ غمناک نہ ہو کہ تیرا جانتا تھا کہ تیرے لیے جان و مال کی قربانی کی جائے گی</p>	<p>۴۴ کہ تیرا بیجا دیا دین سے جس نے تیرے لیے جان و مال کی قربانی کی ہے وہ تیرے لیے ہے</p>
<p>۴۵ دل جان زہر اس میں ساغر میں یہاں ہیں تیرے لیے جان و مال کی قربانی</p>	<p>۴۶ تیرے لیے جان و مال کی قربانی ہے تیرے لیے جان و مال کی قربانی</p>	<p>۴۷ تیرے لیے جان و مال کی قربانی ہے تیرے لیے جان و مال کی قربانی</p>
<p>۴۸ کہ تیرا بیجا دیا دین سے جس نے تیرے لیے جان و مال کی قربانی کی ہے وہ تیرے لیے ہے</p>	<p>۴۹ کہ تیرا بیجا دیا دین سے جس نے تیرے لیے جان و مال کی قربانی کی ہے وہ تیرے لیے ہے</p>	<p>۵۰ کہ تیرا بیجا دیا دین سے جس نے تیرے لیے جان و مال کی قربانی کی ہے وہ تیرے لیے ہے</p>
<p>۵۱ کہ تیرا بیجا دیا دین سے جس نے تیرے لیے جان و مال کی قربانی کی ہے وہ تیرے لیے ہے</p>	<p>۵۲ کہ تیرا بیجا دیا دین سے جس نے تیرے لیے جان و مال کی قربانی کی ہے وہ تیرے لیے ہے</p>	<p>۵۳ کہ تیرا بیجا دیا دین سے جس نے تیرے لیے جان و مال کی قربانی کی ہے وہ تیرے لیے ہے</p>
<p>۵۴ کہ تیرا بیجا دیا دین سے جس نے تیرے لیے جان و مال کی قربانی کی ہے وہ تیرے لیے ہے</p>	<p>۵۵ کہ تیرا بیجا دیا دین سے جس نے تیرے لیے جان و مال کی قربانی کی ہے وہ تیرے لیے ہے</p>	<p>۵۶ کہ تیرا بیجا دیا دین سے جس نے تیرے لیے جان و مال کی قربانی کی ہے وہ تیرے لیے ہے</p>
<p>۵۷ کہ تیرا بیجا دیا دین سے جس نے تیرے لیے جان و مال کی قربانی کی ہے وہ تیرے لیے ہے</p>	<p>۵۸ کہ تیرا بیجا دیا دین سے جس نے تیرے لیے جان و مال کی قربانی کی ہے وہ تیرے لیے ہے</p>	<p>۵۹ کہ تیرا بیجا دیا دین سے جس نے تیرے لیے جان و مال کی قربانی کی ہے وہ تیرے لیے ہے</p>

<p>۴۴ جنتی خوت تر از خاک کا دلب اغتین فاسکی دیو کا خوت تختی خا طر عذاب منفر جنتی ابع خست من ابع</p>	<p>۴۵ جنتی خوت تر از خاک کا دلب اغتین فاسکی دیو کا خوت تختی خا طر عذاب منفر جنتی ابع خست من ابع</p>	<p>۴۶ جنتی خوت تر از خاک کا دلب اغتین فاسکی دیو کا خوت تختی خا طر عذاب منفر جنتی ابع خست من ابع</p>
<p>۴۷ نوی کہ دین کا بسلا کسرت مین او سکی طرف ہون خدا جہت جنتی خوت تر از خاک کا دلب اغتین فاسکی دیو کا خوت</p>	<p>۴۸ نوی کہ دین کا بسلا کسرت مین او سکی طرف ہون خدا جہت جنتی خوت تر از خاک کا دلب اغتین فاسکی دیو کا خوت</p>	<p>۴۹ نوی کہ دین کا بسلا کسرت مین او سکی طرف ہون خدا جہت جنتی خوت تر از خاک کا دلب اغتین فاسکی دیو کا خوت</p>
<p>۵۰ نوی کہ دین کا بسلا کسرت مین او سکی طرف ہون خدا جہت جنتی خوت تر از خاک کا دلب اغتین فاسکی دیو کا خوت</p>	<p>۵۱ نوی کہ دین کا بسلا کسرت مین او سکی طرف ہون خدا جہت جنتی خوت تر از خاک کا دلب اغتین فاسکی دیو کا خوت</p>	<p>۵۲ نوی کہ دین کا بسلا کسرت مین او سکی طرف ہون خدا جہت جنتی خوت تر از خاک کا دلب اغتین فاسکی دیو کا خوت</p>
<p>۵۳ نوی کہ دین کا بسلا کسرت مین او سکی طرف ہون خدا جہت جنتی خوت تر از خاک کا دلب اغتین فاسکی دیو کا خوت</p>	<p>۵۴ نوی کہ دین کا بسلا کسرت مین او سکی طرف ہون خدا جہت جنتی خوت تر از خاک کا دلب اغتین فاسکی دیو کا خوت</p>	<p>۵۵ نوی کہ دین کا بسلا کسرت مین او سکی طرف ہون خدا جہت جنتی خوت تر از خاک کا دلب اغتین فاسکی دیو کا خوت</p>

<p>۴۰ کسی کی طرح دل در پی دل نہاں کر کے سر پہ سے چل جواب دینے کی ہر طرف سے نہاں کر کے سر پہ سے چل</p>	<p>۴۰ دل پہ سے دل پہ سے دل پہ سے دل پہ سے دل پہ سے دل پہ سے دل پہ سے دل پہ سے دل پہ سے دل پہ سے دل پہ سے دل پہ سے</p>	<p>۴۰ دل پہ سے دل پہ سے دل پہ سے دل پہ سے دل پہ سے دل پہ سے دل پہ سے دل پہ سے دل پہ سے دل پہ سے دل پہ سے دل پہ سے</p>
<p>۴۰ دین کے نور اسرار کا ظلم بہت سے ترسار اور دکھا ظلم</p>	<p>۴۰ سنگار نہ فرماؤ لکھاکے دور سید کا تیرنوں کو چھاکے دور</p>	<p>۴۰ اک ادنیٰ غلام امام دہاویں مدد اپنے خادم کی کیجئے خدا مہاویں</p>
<p>۴۰ کسی کی طرح دل در پی دل نہاں کر کے سر پہ سے چل جواب دینے کی ہر طرف سے نہاں کر کے سر پہ سے چل</p>	<p>۴۰ دل پہ سے دل پہ سے دل پہ سے دل پہ سے دل پہ سے دل پہ سے دل پہ سے دل پہ سے دل پہ سے دل پہ سے دل پہ سے دل پہ سے</p>	<p>۴۰ دل پہ سے دل پہ سے دل پہ سے دل پہ سے دل پہ سے دل پہ سے دل پہ سے دل پہ سے دل پہ سے دل پہ سے دل پہ سے دل پہ سے</p>
<p>۴۰ جہلیک کسی سے نہ اہم ہو گئے کہیں شیر دہا سے ہی نہیں</p>	<p>۴۰ جو دور سے تھے دم اذکے چو کو نہر خجک کر شکوہ سے ہوئے تھے</p>	<p>۴۰ اگر بار در غل اسید موس یہ ذرہ ہی اک دم میں غور شد موس</p>
<p>۴۰ کسی کی طرح دل در پی دل نہاں کر کے سر پہ سے چل جواب دینے کی ہر طرف سے نہاں کر کے سر پہ سے چل</p>	<p>۴۰ دل پہ سے دل پہ سے دل پہ سے دل پہ سے دل پہ سے دل پہ سے دل پہ سے دل پہ سے دل پہ سے دل پہ سے دل پہ سے دل پہ سے</p>	<p>۴۰ دل پہ سے دل پہ سے دل پہ سے دل پہ سے دل پہ سے دل پہ سے دل پہ سے دل پہ سے دل پہ سے دل پہ سے دل پہ سے دل پہ سے</p>
<p>۴۰ نہاں کر کے دل کہیں نہ گئے بہاؤ کہیں کیوں نہ گئے</p>	<p>۴۰ نہاں کر کے دل کہیں نہ گئے بہاؤ کہیں کیوں نہ گئے</p>	<p>۴۰ نہاں کر کے دل کہیں نہ گئے بہاؤ کہیں کیوں نہ گئے</p>

<p>۴۰ محبوب بنظر دہ خونریز کین علی اس جو پختہ نکل پیشک ہے میری محبت میں کابل بیاد ہے غنیمت محبت عادل</p>	<p>۴۱ خطا دار بھی ہے عداوت میں انہی میں خون کا بھی شوق انہیں سے کوئی نہ جانے کین سراسر کین میں کو ایسے نہ نکلے گا داور</p>	<p>۴۲ میں کین کی بات کی یاد ہوگا یہ نہیں کھینچ کر ان کو کھینچا نہیں خانہ کوئی باقی نہیں نہیں کین میں صوم کین کا</p>
<p>۴۳ راست شادی حکومت کو چھوڑا سے عشق میں مال دولت کو چھوڑا</p>	<p>۴۴ بہایت تر و درمن جان خیز ہے کوئی میری بخشش کی صورت نہیں</p>	<p>۴۵ نہ اس کے تہا یہ ظلم ناب کین ہے صداف میں غم کسے پانی نہیں ہے</p>
<p>۴۶ میں کین کی بات کی یاد ہوگا یہ نہیں کھینچ کر ان کو کھینچا نہیں خانہ کوئی باقی نہیں نہیں کین میں صوم کین کا</p>	<p>۴۷ میں کین کی بات کی یاد ہوگا یہ نہیں کھینچ کر ان کو کھینچا نہیں خانہ کوئی باقی نہیں نہیں کین میں صوم کین کا</p>	<p>۴۸ میں کین کی بات کی یاد ہوگا یہ نہیں کھینچ کر ان کو کھینچا نہیں خانہ کوئی باقی نہیں نہیں کین میں صوم کین کا</p>
<p>۴۹ خدا پہول پر قلب میں بلبلوں کے نقدی ہوسے چارون و نوکلوں کے</p>	<p>۵۰ کہوں کیا کہ سرخ و تعب کد تہا نکلتی تھی جان کشہ لب اسد تہا</p>	<p>۵۱ یہی سے لب اسد و مہمان کی برادر کھے آپا بر و مہمان کی</p>
<p>۵۲ کھا کھا کے غاس نہ اسے رات نہیں کین کے اشفاق طائرین شہید باز ہے کین کے اسے کسے کسے کین غرض کسے کسے اسے کسے</p>	<p>۵۳ کھا کھا کے غاس نہ اسے رات نہیں کین کے اشفاق طائرین شہید باز ہے کین کے اسے کسے کسے کین غرض کسے کسے اسے کسے</p>	<p>۵۴ کھا کھا کے غاس نہ اسے رات نہیں کین کے اشفاق طائرین شہید باز ہے کین کے اسے کسے کسے کین غرض کسے کسے اسے کسے</p>
<p>۵۵ سرد مل و جان تیر لور ہیں دہی پاتھ کہوں کہ عقیدہ کین ہیں</p>	<p>۵۶ خوشی سے ہر اک کو دیا آپ سے کیا مگر کوئی سہل سہل نہ</p>	<p>۵۷ جوان تھو عقیدہ و عقیدہ کہوں نہیں کین کے اشفاق طائرین شہید</p>

[illegible]

<p>۹۱ کدایت پرستج جو سرباز نیا لب پر جاری بود چون کمان زبان دوان مرف چون تن بیان نجل سب چون فطرتی محل بودان</p>	<p>۹۲ دلاد و کدایتی تیر زنی مونی نیست کدم من اعدا کی هستی چون تیرا ادا و جرمی جی سببی خدا و جنتی فان او کو کدایتی</p>	<p>۹۳ کسی گوی که کدایتی تیر زنی کسی گوی که کدایتی تیر زنی کسی گوی که کدایتی تیر زنی کسی گوی که کدایتی تیر زنی</p>
<p>۹۴ و کمان آج سکو صفائی کا نقشه کونی میمان کی لڑائی کا نقشه</p>	<p>۹۵ جوانون کے لڑاکے میر ہو تا تھا کسی کو نہ بجان کے چھوڑتا تھا</p>	<p>۹۶ کوئی مرد جزا ریا نہ ہو گا جہاں میں نمودار ریا نہ ہو گا</p>
<p>۹۷ بیت انشیا کو کیا اس صفیہ میرے بندم تہا بہ رعب غنم</p>	<p>۹۸ جان دوش سے یکجہتی بشتا کا او سکو سلاستہ چو را</p>	<p>۹۹ تو جی شکستہ کج چو را تو جی شکستہ کج چو را</p>
<p>۱۰۰ ہر اک جان اپنی بجا نامہار بنیں ہے جگہ کوئی نہ آتا نہار بنیں</p>	<p>۱۰۱ وہ شمشیر ہی با کہ قبر خدا ہی لڑائی نہ کہے قیامت سیا ہی</p>	<p>۱۰۲ دلبروں کے ہر دست پانی جگہ ہے ہر دست شمشیر کے زہر روز ہر دست</p>
<p>۱۰۳ دینا قلب شکستہ زنی کیا دوس جوی نہ سزا کو بوجان</p>	<p>۱۰۴ شکستہ کر کیا جانتے تھے جان کمان دوش سے یکجہتی</p>	<p>۱۰۵ میدوی تہا میر نہیں کوئی پوسہ نہیں تل کہتا نہ جیت خضر</p>
<p>۱۰۶ لغوی نہ چپائی ہوئی مروئی تھی رخ پاک سے سڑ پڑی ہوئی تھی</p>	<p>۱۰۷ جدا ہر زہ کی گڑی سے گڑی تھی ہر اک شمشیر کو اپنی ایسی پڑی تھی</p>	<p>۱۰۸ حذر ہے سرو جوان جانتے ہیں میرے سر سے تپاں پائے ہیں</p>

<p>۱۳ کھڑک جھنڈا لڑا ہون میں کھڑک سرخ ساغے غور میں کھڑک نیلے میں کھڑک کھڑک کھڑک کھڑک کھڑک</p>	<p>۱۴ کھڑک کھڑک کھڑک کھڑک کھڑک کھڑک کھڑک کھڑک کھڑک کھڑک کھڑک کھڑک کھڑک کھڑک کھڑک کھڑک</p>	<p>۱۵ کھڑک کھڑک کھڑک کھڑک کھڑک کھڑک کھڑک کھڑک کھڑک کھڑک کھڑک کھڑک کھڑک کھڑک کھڑک کھڑک</p>
<p>۱۶ سہا کی جھک جھڑبان سے کہ ہے جھڑم نو طفل نسان سے کہ ہے</p>	<p>۱۷ نتیجہ نگہ کا اچھا نہیں ہے نسا ابی انسان کو رہا نہیں ہے</p>	<p>۱۸ شجاعت یہ عزتا تھا غرت کہاں ہے دل چھوڑا کلم دوم اتخان ہے</p>
<p>۱۹ کھڑک کھڑک کھڑک کھڑک کھڑک کھڑک کھڑک کھڑک کھڑک کھڑک کھڑک کھڑک کھڑک کھڑک کھڑک کھڑک</p>	<p>۲۰ کھڑک کھڑک کھڑک کھڑک کھڑک کھڑک کھڑک کھڑک کھڑک کھڑک کھڑک کھڑک کھڑک کھڑک کھڑک کھڑک</p>	<p>۲۱ کھڑک کھڑک کھڑک کھڑک کھڑک کھڑک کھڑک کھڑک کھڑک کھڑک کھڑک کھڑک کھڑک کھڑک کھڑک کھڑک</p>
<p>۲۲ عیان زمین لاشوں کے پتے میں ملے نسان خاکین مہرے کشتے میں ملے</p>	<p>۲۳ علی ہی خط تیلان ہر ہی نہیں نسا زیت جھنگاریاں گھر کی نہیں</p>	<p>۲۴ سامت کو فی دم من تن ہے نہ ہر ہے اب اس فرسے جھکا مشکل مفر ہے</p>
<p>۲۵ کھڑک کھڑک کھڑک کھڑک کھڑک کھڑک کھڑک کھڑک کھڑک کھڑک کھڑک کھڑک کھڑک کھڑک کھڑک کھڑک</p>	<p>۲۶ کھڑک کھڑک کھڑک کھڑک کھڑک کھڑک کھڑک کھڑک کھڑک کھڑک کھڑک کھڑک کھڑک کھڑک کھڑک کھڑک</p>	<p>۲۷ کھڑک کھڑک کھڑک کھڑک کھڑک کھڑک کھڑک کھڑک کھڑک کھڑک کھڑک کھڑک کھڑک کھڑک کھڑک کھڑک</p>
<p>۲۸ کھڑک کھڑک کھڑک کھڑک کھڑک کھڑک کھڑک کھڑک کھڑک کھڑک کھڑک کھڑک کھڑک کھڑک کھڑک کھڑک</p>	<p>۲۹ کھڑک کھڑک کھڑک کھڑک کھڑک کھڑک کھڑک کھڑک کھڑک کھڑک کھڑک کھڑک کھڑک کھڑک کھڑک کھڑک</p>	<p>۳۰ کھڑک کھڑک کھڑک کھڑک کھڑک کھڑک کھڑک کھڑک کھڑک کھڑک کھڑک کھڑک کھڑک کھڑک کھڑک کھڑک</p>

<p>۹۰ خوشی و خوشی دارم گدایا کما تبتی و تبتی بطلب و بطلب و بطلب</p>	<p>۹۱ خوشی و خوشی دارم گدایا کما تبتی و تبتی بطلب و بطلب و بطلب</p>	<p>۹۲ خوشی و خوشی دارم گدایا کما تبتی و تبتی بطلب و بطلب و بطلب</p>
<p>۹۳ خوشی و خوشی دارم گدایا کما تبتی و تبتی بطلب و بطلب و بطلب</p>	<p>۹۴ خوشی و خوشی دارم گدایا کما تبتی و تبتی بطلب و بطلب و بطلب</p>	<p>۹۵ خوشی و خوشی دارم گدایا کما تبتی و تبتی بطلب و بطلب و بطلب</p>
<p>۹۶ خوشی و خوشی دارم گدایا کما تبتی و تبتی بطلب و بطلب و بطلب</p>	<p>۹۷ خوشی و خوشی دارم گدایا کما تبتی و تبتی بطلب و بطلب و بطلب</p>	<p>۹۸ خوشی و خوشی دارم گدایا کما تبتی و تبتی بطلب و بطلب و بطلب</p>
<p>۹۹ خوشی و خوشی دارم گدایا کما تبتی و تبتی بطلب و بطلب و بطلب</p>	<p>۱۰۰ خوشی و خوشی دارم گدایا کما تبتی و تبتی بطلب و بطلب و بطلب</p>	<p>۱۰۱ خوشی و خوشی دارم گدایا کما تبتی و تبتی بطلب و بطلب و بطلب</p>
<p>۱۰۲ خوشی و خوشی دارم گدایا کما تبتی و تبتی بطلب و بطلب و بطلب</p>	<p>۱۰۳ خوشی و خوشی دارم گدایا کما تبتی و تبتی بطلب و بطلب و بطلب</p>	<p>۱۰۴ خوشی و خوشی دارم گدایا کما تبتی و تبتی بطلب و بطلب و بطلب</p>
<p>۱۰۵ خوشی و خوشی دارم گدایا کما تبتی و تبتی بطلب و بطلب و بطلب</p>	<p>۱۰۶ خوشی و خوشی دارم گدایا کما تبتی و تبتی بطلب و بطلب و بطلب</p>	<p>۱۰۷ خوشی و خوشی دارم گدایا کما تبتی و تبتی بطلب و بطلب و بطلب</p>

<p>۱۱۸ شاہ جوان سال سے چھ لاکھ پندرہ سہ لاکھ پندرہ زانو پیمان کا سر صدائی کی کہ کوئی تکیہ سے چھ سہ لاکھ چولہاں میں سے کوئی</p>	<p>۱۱۹ شاہ تک خیار شیل تک خیار شیل کا غازی تک خیار شیل کا غازی تک خیار شیل کا غازی</p>	<p>۱۲۰ شاہ از کو گروہ کا از کو گروہ کا از کو گروہ کا از کو گروہ کا</p>
<p>۱۲۱ شاہ تک خیار شیل تک خیار شیل کا غازی تک خیار شیل کا غازی تک خیار شیل کا غازی</p>	<p>۱۲۲ شاہ تک خیار شیل تک خیار شیل کا غازی تک خیار شیل کا غازی تک خیار شیل کا غازی</p>	<p>۱۲۳ شاہ تک خیار شیل تک خیار شیل کا غازی تک خیار شیل کا غازی تک خیار شیل کا غازی</p>
<p>۱۲۴ شاہ تک خیار شیل تک خیار شیل کا غازی تک خیار شیل کا غازی تک خیار شیل کا غازی</p>	<p>۱۲۵ شاہ تک خیار شیل تک خیار شیل کا غازی تک خیار شیل کا غازی تک خیار شیل کا غازی</p>	<p>۱۲۶ شاہ تک خیار شیل تک خیار شیل کا غازی تک خیار شیل کا غازی تک خیار شیل کا غازی</p>
<p>۱۲۷ شاہ تک خیار شیل تک خیار شیل کا غازی تک خیار شیل کا غازی تک خیار شیل کا غازی</p>	<p>۱۲۸ شاہ تک خیار شیل تک خیار شیل کا غازی تک خیار شیل کا غازی تک خیار شیل کا غازی</p>	<p>۱۲۹ شاہ تک خیار شیل تک خیار شیل کا غازی تک خیار شیل کا غازی تک خیار شیل کا غازی</p>
<p>۱۳۰ شاہ تک خیار شیل تک خیار شیل کا غازی تک خیار شیل کا غازی تک خیار شیل کا غازی</p>	<p>۱۳۱ شاہ تک خیار شیل تک خیار شیل کا غازی تک خیار شیل کا غازی تک خیار شیل کا غازی</p>	<p>۱۳۲ شاہ تک خیار شیل تک خیار شیل کا غازی تک خیار شیل کا غازی تک خیار شیل کا غازی</p>
<p>۱۳۳ شاہ تک خیار شیل تک خیار شیل کا غازی تک خیار شیل کا غازی تک خیار شیل کا غازی</p>	<p>۱۳۴ شاہ تک خیار شیل تک خیار شیل کا غازی تک خیار شیل کا غازی تک خیار شیل کا غازی</p>	<p>۱۳۵ شاہ تک خیار شیل تک خیار شیل کا غازی تک خیار شیل کا غازی تک خیار شیل کا غازی</p>

[illegible]

[illegible]

<p>۴۱ حاشیہ کی جوین زبان جس میں کون کا نہیں تکرار ہے چلو جو دہارت شد کو طاعت حق میں لیون زار باغیکے ہم عشق سرور</p>	<p>۴۲ حاشیہ کی جوین زبان جس میں کون کا نہیں تکرار ہے چلو جو دہارت شد کو طاعت حق میں لیون زار باغیکے ہم عشق سرور</p>	<p>۴۳ حاشیہ کی جوین زبان جس میں کون کا نہیں تکرار ہے چلو جو دہارت شد کو طاعت حق میں لیون زار باغیکے ہم عشق سرور</p>
<p>۴۴ ندوینہ ہے دہم کرم و دلحال کا لوگیا قریب زمانہ وصال کا</p>	<p>۴۵ تو ہے دلکو دہم سرکے بیان سینہ میں زخم ہے یہ گلاساں</p>	<p>۴۶ ہوا کا یہ ظلم تو کہ ہر اک مدح میں پر اہل حق میں اسی سہر زمین پر</p>
<p>۴۷ کیا جس کی بات کی تھی کیا زہر ہے بارش زہر و جا جا حاشیہ کی جوین زبان جس میں کون کا نہیں تکرار ہے چلو جو</p>	<p>۴۸ حاشیہ کی جوین زبان جس میں کون کا نہیں تکرار ہے چلو جو دہارت شد کو طاعت حق میں لیون زار باغیکے ہم عشق سرور</p>	<p>۴۹ حاشیہ کی جوین زبان جس میں کون کا نہیں تکرار ہے چلو جو دہارت شد کو طاعت حق میں لیون زار باغیکے ہم عشق سرور</p>
<p>۵۰ سو کے موت جو رگے شہر ہے شہر ہے میں گلوں کے گور بہر ہے</p>	<p>۵۱ اوی کا میں جہاں کے نہر و قلع میں جلدیاتی اپنی جگہ یاد میں میں</p>	<p>۵۲ یاد میں گمنا ہے کہ ہر سرکے جہنم کے دیہم ہے ہر سرکے</p>
<p>۵۳ کیا جوین زبان جس میں کون کا نہیں تکرار ہے چلو جو دہارت شد کو طاعت حق میں لیون زار باغیکے ہم عشق سرور</p>	<p>۵۴ حاشیہ کی جوین زبان جس میں کون کا نہیں تکرار ہے چلو جو دہارت شد کو طاعت حق میں لیون زار باغیکے ہم عشق سرور</p>	<p>۵۵ حاشیہ کی جوین زبان جس میں کون کا نہیں تکرار ہے چلو جو دہارت شد کو طاعت حق میں لیون زار باغیکے ہم عشق سرور</p>
<p>۵۶ مطلق نہیں ہر سرکے ہر سرکے دہارت شد کو طاعت حق میں لیون زار باغیکے ہم عشق سرور</p>	<p>۵۷ حاشیہ کی جوین زبان جس میں کون کا نہیں تکرار ہے چلو جو دہارت شد کو طاعت حق میں لیون زار باغیکے ہم عشق سرور</p>	<p>۵۸ حاشیہ کی جوین زبان جس میں کون کا نہیں تکرار ہے چلو جو دہارت شد کو طاعت حق میں لیون زار باغیکے ہم عشق سرور</p>

۴۰ چرخ چرخان من بعد از نشان افروخته شد عبادت حق با جان ببر او را به سنگی خاشاک جهان چون بخت بکشد از سلطان نشو جان	۴۱ یک کجاست حسن خندان کجا خندید خوش طوطی در چو کجاست کجاست کجاست چو کجاست کجاست کجاست	۴۲ چرخ خورشید من و خورشید را در عدل نهاد کجاست چو کجاست کجاست کجاست چو کجاست کجاست کجاست
کام قدم من بدو بار بار یا حتی دیا قدری که بر سر کجاست غاری می بینم چرخ بر سر شیر خدا که بر سر کجاست	۴۳ چرخ چرخان من بعد از نشان افروخته شد عبادت حق با جان ببر او را به سنگی خاشاک جهان چون بخت بکشد از سلطان نشو جان	۴۴ چرخ چرخان من بعد از نشان افروخته شد عبادت حق با جان ببر او را به سنگی خاشاک جهان چون بخت بکشد از سلطان نشو جان
چرخ چرخان من بعد از نشان افروخته شد عبادت حق با جان ببر او را به سنگی خاشاک جهان چون بخت بکشد از سلطان نشو جان	۴۵ چرخ چرخان من بعد از نشان افروخته شد عبادت حق با جان ببر او را به سنگی خاشاک جهان چون بخت بکشد از سلطان نشو جان	۴۶ چرخ چرخان من بعد از نشان افروخته شد عبادت حق با جان ببر او را به سنگی خاشاک جهان چون بخت بکشد از سلطان نشو جان
چرخ چرخان من بعد از نشان افروخته شد عبادت حق با جان ببر او را به سنگی خاشاک جهان چون بخت بکشد از سلطان نشو جان	۴۷ چرخ چرخان من بعد از نشان افروخته شد عبادت حق با جان ببر او را به سنگی خاشاک جهان چون بخت بکشد از سلطان نشو جان	۴۸ چرخ چرخان من بعد از نشان افروخته شد عبادت حق با جان ببر او را به سنگی خاشاک جهان چون بخت بکشد از سلطان نشو جان
چرخ چرخان من بعد از نشان افروخته شد عبادت حق با جان ببر او را به سنگی خاشاک جهان چون بخت بکشد از سلطان نشو جان	۴۹ چرخ چرخان من بعد از نشان افروخته شد عبادت حق با جان ببر او را به سنگی خاشاک جهان چون بخت بکشد از سلطان نشو جان	۵۰ چرخ چرخان من بعد از نشان افروخته شد عبادت حق با جان ببر او را به سنگی خاشاک جهان چون بخت بکشد از سلطان نشو جان

[illegible]

[illegible]

<p>۴۴ افسوس کہ جس نے اپنے دل میں کلمہ نہ لکھا ہے وہ کب تک اپنے دل میں رہے گا</p>	<p>۴۵ دل میں کلمہ لکھنا دل میں کلمہ لکھنا دل میں کلمہ لکھنا</p>	<p>۴۶ دل میں کلمہ لکھنا دل میں کلمہ لکھنا دل میں کلمہ لکھنا</p>
<p>۴۷ دل میں کلمہ لکھنا دل میں کلمہ لکھنا دل میں کلمہ لکھنا</p>	<p>۴۸ دل میں کلمہ لکھنا دل میں کلمہ لکھنا دل میں کلمہ لکھنا</p>	<p>۴۹ دل میں کلمہ لکھنا دل میں کلمہ لکھنا دل میں کلمہ لکھنا</p>
<p>۵۰ دل میں کلمہ لکھنا دل میں کلمہ لکھنا دل میں کلمہ لکھنا</p>	<p>۵۱ دل میں کلمہ لکھنا دل میں کلمہ لکھنا دل میں کلمہ لکھنا</p>	<p>۵۲ دل میں کلمہ لکھنا دل میں کلمہ لکھنا دل میں کلمہ لکھنا</p>
<p>۵۳ دل میں کلمہ لکھنا دل میں کلمہ لکھنا دل میں کلمہ لکھنا</p>	<p>۵۴ دل میں کلمہ لکھنا دل میں کلمہ لکھنا دل میں کلمہ لکھنا</p>	<p>۵۵ دل میں کلمہ لکھنا دل میں کلمہ لکھنا دل میں کلمہ لکھنا</p>
<p>۵۶ دل میں کلمہ لکھنا دل میں کلمہ لکھنا دل میں کلمہ لکھنا</p>	<p>۵۷ دل میں کلمہ لکھنا دل میں کلمہ لکھنا دل میں کلمہ لکھنا</p>	<p>۵۸ دل میں کلمہ لکھنا دل میں کلمہ لکھنا دل میں کلمہ لکھنا</p>
<p>۵۹ دل میں کلمہ لکھنا دل میں کلمہ لکھنا دل میں کلمہ لکھنا</p>	<p>۶۰ دل میں کلمہ لکھنا دل میں کلمہ لکھنا دل میں کلمہ لکھنا</p>	<p>۶۱ دل میں کلمہ لکھنا دل میں کلمہ لکھنا دل میں کلمہ لکھنا</p>

[illegible]

<p>۴۳ کجی کوئی نہ تھے نہ تھے نہ تھے بالعمدہ کجی کوئی نہ تھے نہ تھے خیریت تو کجی کوئی نہ تھے نہ تھے</p>	<p>۴۲ کجی کوئی نہ تھے نہ تھے نہ تھے کجی کوئی نہ تھے نہ تھے نہ تھے کجی کوئی نہ تھے نہ تھے نہ تھے</p>	<p>۴۱ کجی کوئی نہ تھے نہ تھے نہ تھے کجی کوئی نہ تھے نہ تھے نہ تھے کجی کوئی نہ تھے نہ تھے نہ تھے</p>
<p>۴۴ رشتہ سے کوئی کا ہے الے نہ جانے بس جاو کیا حصول مراد لے کہانے</p>	<p>۴۳ حکم کرین وقت یہ شیریں ہے ہونے درجائیں سرک سے دلیر لے ہونے</p>	<p>۴۲ رشتہ سے کوئی کا ہے الے نہ جانے بس جاو کیا حصول مراد لے کہانے</p>
<p>۴۵ است لادو کوئی نہ تھے نہ تھے نہ تھے لازم ہے کوئی نہ تھے نہ تھے نہ تھے خیریت تو کجی کوئی نہ تھے نہ تھے</p>	<p>۴۴ کجی کوئی نہ تھے نہ تھے نہ تھے کجی کوئی نہ تھے نہ تھے نہ تھے کجی کوئی نہ تھے نہ تھے نہ تھے</p>	<p>۴۳ کجی کوئی نہ تھے نہ تھے نہ تھے کجی کوئی نہ تھے نہ تھے نہ تھے کجی کوئی نہ تھے نہ تھے نہ تھے</p>
<p>۴۶ سوچے بڑے کو کوئی دعا کہے جانا سادہ سوز کوئی کہلا مرے جانا</p>	<p>۴۵ ماسخا سکا وراق گوارا نہیں مجھے بہانی سے کوئی کھلو میں یہاں لکھی</p>	<p>۴۴ کوشش حد لیں وقت غرا ہے نہیں آقا سے میری جان وفا چاہے نہیں</p>
<p>۴۷ کجی کوئی نہ تھے نہ تھے نہ تھے کجی کوئی نہ تھے نہ تھے نہ تھے کجی کوئی نہ تھے نہ تھے نہ تھے</p>	<p>۴۶ کجی کوئی نہ تھے نہ تھے نہ تھے کجی کوئی نہ تھے نہ تھے نہ تھے کجی کوئی نہ تھے نہ تھے نہ تھے</p>	<p>۴۵ کجی کوئی نہ تھے نہ تھے نہ تھے کجی کوئی نہ تھے نہ تھے نہ تھے کجی کوئی نہ تھے نہ تھے نہ تھے</p>
<p>۴۸ کجی کوئی نہ تھے نہ تھے نہ تھے کجی کوئی نہ تھے نہ تھے نہ تھے کجی کوئی نہ تھے نہ تھے نہ تھے</p>	<p>۴۷ کجی کوئی نہ تھے نہ تھے نہ تھے کجی کوئی نہ تھے نہ تھے نہ تھے کجی کوئی نہ تھے نہ تھے نہ تھے</p>	<p>۴۶ کجی کوئی نہ تھے نہ تھے نہ تھے کجی کوئی نہ تھے نہ تھے نہ تھے کجی کوئی نہ تھے نہ تھے نہ تھے</p>

۴۱	۴۰	۳۹
۴۲	۴۱	۴۰
۴۳	۴۲	۴۱
۴۴	۴۳	۴۲
۴۵	۴۴	۴۳
۴۶	۴۵	۴۴
۴۷	۴۶	۴۵
۴۸	۴۷	۴۶
۴۹	۴۸	۴۷
۵۰	۴۹	۴۸

[illegible]

[illegible]

[illegible]

<p>۴۱ ایک جا دی جالبہ کے لئے میں نے یہ سب کچھ کیا ہے میں نے یہ سب کچھ کیا ہے میں نے یہ سب کچھ کیا ہے</p>	<p>۴۰ اعلیٰ چلے دیئے وہ فضلہ جابجا دوستی میں سے کرنا ہے غفور جابجا میں نے یہ سب کچھ کیا ہے میں نے یہ سب کچھ کیا ہے</p>	<p>۳۹ میں نے یہ سب کچھ کیا ہے میں نے یہ سب کچھ کیا ہے میں نے یہ سب کچھ کیا ہے میں نے یہ سب کچھ کیا ہے</p>
<p>۴۲ بہت سا گناہ ہے جو نہ جانتا کہ کیا اب بظرف ہے نہ زور و فوج نہ جائے کیا</p>	<p>۴۱ دم نہ دیر گیا تھا سیاہ شہر کا تنگ گاہ نہ ہو نہ تمام یہ تھا دار و گیار</p>	<p>۴۰ کہا کہ کہہ کر ہم زینت دل کے ہیں چاروں طرف زمین یہ لاشوں کے ہیں</p>
<p>۴۳ میں نے یہ سب کچھ کیا ہے میں نے یہ سب کچھ کیا ہے میں نے یہ سب کچھ کیا ہے میں نے یہ سب کچھ کیا ہے</p>	<p>۴۲ میں نے یہ سب کچھ کیا ہے میں نے یہ سب کچھ کیا ہے میں نے یہ سب کچھ کیا ہے میں نے یہ سب کچھ کیا ہے</p>	<p>۴۱ میں نے یہ سب کچھ کیا ہے میں نے یہ سب کچھ کیا ہے میں نے یہ سب کچھ کیا ہے میں نے یہ سب کچھ کیا ہے</p>
<p>۴۴ سکار کا وہب غصہ کیا کر گیا خالی ہو رہا ہے وہ دم بہر میں گیا</p>	<p>۴۳ سے ہاتھ پاؤں مارا ہوا ہوا فکرت راسخ اس سے کیا ہو گئے</p>	<p>۴۲ سرخ و سفید کی بات تو رہا نہ ہو چلتے تھے جو دم جو دم کے کہوئے نہ ہو</p>
<p>۴۵ میں نے یہ سب کچھ کیا ہے میں نے یہ سب کچھ کیا ہے میں نے یہ سب کچھ کیا ہے میں نے یہ سب کچھ کیا ہے</p>	<p>۴۴ میں نے یہ سب کچھ کیا ہے میں نے یہ سب کچھ کیا ہے میں نے یہ سب کچھ کیا ہے میں نے یہ سب کچھ کیا ہے</p>	<p>۴۳ میں نے یہ سب کچھ کیا ہے میں نے یہ سب کچھ کیا ہے میں نے یہ سب کچھ کیا ہے میں نے یہ سب کچھ کیا ہے</p>
<p>۴۶ وہ سخت کا زار ہوئی میری سرس گئے یہ شیریں بھی لے لے گئے میں دہس گئے</p>	<p>۴۵ مونا کا اسد فتح سرک شہنشاہ گئے غل تھا اب تو تار کے چوڑے تار گئے</p>	<p>۴۴ تاسم کی کات سے تیر میری انکے سامنے پیریاں ہی دلتے دلتے میں پر چٹکے سامنے</p>

<p>۶۱ کائنات کی ہر شے کہ جس میں ہے جان پروردگار کے فضل میں ہے کیا جان اور جان میں ہر شے کہ جس میں ہے جان پروردگار کے فضل میں ہے کیا جان</p>	<p>۶۲ ایسے تھے آمد کہ شد کی بناہ دم میں خون شام کی گہراہ تیرے تھے آمد کہ شد کی بناہ دم میں خون شام کی گہراہ</p>	<p>۶۳ سب کی شان شکل تر تھے تھے سب کی شان شکل تر تھے تھے سب کی شان شکل تر تھے تھے سب کی شان شکل تر تھے تھے</p>
<p>۶۴ جو بن دیکھا رہے میں خود اپنے جاوین دانی پروردگار کی صورت بناوین</p>	<p>۶۵ ناز سفر میں جاتے تھے کہ کس کے خلوتی پانی کی طرح دھارا دھرتی تھی خلوتی</p>	<p>۶۶ تھے تو بن کما دے موتی سر کھڑا وہ سب کی شان شکل تر تھے تھے</p>
<p>۶۷ گردن سے زینت بابت میں آفاق میں چمکے آسمان میں آفاق میں چمکے آسمان میں آفاق میں چمکے آسمان میں</p>	<p>۶۸ پیل خون کی گھٹیاں میں دم میں خون کی گھٹیاں میں دم میں خون کی گھٹیاں میں دم میں خون کی گھٹیاں میں</p>	<p>۶۹ کوا کا کہ سب کی شان شکل تر تھے تھے کوا کا کہ سب کی شان شکل تر تھے تھے</p>
<p>۷۰ جو کہ کہ تھے آئے دو بسماء راہ میں دنیا نفس تھے تھے آئی گاہ میں</p>	<p>۷۱ لیتے تھے مور جو میں خبر اہل مویش کی کس بل پر جان بھائی تھی سرحد پویش کی</p>	<p>۷۲ ہٹا گزیر عروہ دے دل افسانہ میں رو کا فرس کا کہ کھنکھارے میں</p>
<p>۷۳ چمکے کہ صاف شعلہ شمع چمکے کہ صاف شعلہ شمع چمکے کہ صاف شعلہ شمع چمکے کہ صاف شعلہ شمع</p>	<p>۷۴ وہ تھے کہ میں میں شمع وہ تھے کہ میں میں شمع وہ تھے کہ میں میں شمع وہ تھے کہ میں میں شمع</p>	<p>۷۵ چمکے کہ صاف شعلہ شمع چمکے کہ صاف شعلہ شمع چمکے کہ صاف شعلہ شمع چمکے کہ صاف شعلہ شمع</p>
<p>۷۶ متصل میں ان اس بنائے تھے نابکار جلتے ہوئے جہنم میں جاتے تھے نابکار</p>	<p>۷۷ موت سے قتل ورنے کے سامنے کے ماتھے سبک میں علی کے نواسے کے ماتھے</p>	<p>۷۸ جھینڈ گزیر جہنم میں جاتے تھے نابکار جھینڈ گزیر جہنم میں جاتے تھے نابکار</p>

<p>۵۱ کس کو زنا سے استیغاب روا کہ ہے، وادہ میں سے گھر کو خان میں جسے کس کو کس کی یاد میں</p>	<p>۵۲ کس کو کس کی یاد میں کس کو کس کی یاد میں کس کو کس کی یاد میں</p>	<p>۵۳ کس کو کس کی یاد میں کس کو کس کی یاد میں کس کو کس کی یاد میں</p>
<p>۵۴ کس کو کس کی یاد میں کس کو کس کی یاد میں کس کو کس کی یاد میں</p>	<p>۵۵ کس کو کس کی یاد میں کس کو کس کی یاد میں کس کو کس کی یاد میں</p>	<p>۵۶ کس کو کس کی یاد میں کس کو کس کی یاد میں کس کو کس کی یاد میں</p>
<p>۵۷ کس کو کس کی یاد میں کس کو کس کی یاد میں کس کو کس کی یاد میں</p>	<p>۵۸ کس کو کس کی یاد میں کس کو کس کی یاد میں کس کو کس کی یاد میں</p>	<p>۵۹ کس کو کس کی یاد میں کس کو کس کی یاد میں کس کو کس کی یاد میں</p>
<p>۶۰ کس کو کس کی یاد میں کس کو کس کی یاد میں کس کو کس کی یاد میں</p>	<p>۶۱ کس کو کس کی یاد میں کس کو کس کی یاد میں کس کو کس کی یاد میں</p>	<p>۶۲ کس کو کس کی یاد میں کس کو کس کی یاد میں کس کو کس کی یاد میں</p>
<p>۶۳ کس کو کس کی یاد میں کس کو کس کی یاد میں کس کو کس کی یاد میں</p>	<p>۶۴ کس کو کس کی یاد میں کس کو کس کی یاد میں کس کو کس کی یاد میں</p>	<p>۶۵ کس کو کس کی یاد میں کس کو کس کی یاد میں کس کو کس کی یاد میں</p>
<p>۶۶ کس کو کس کی یاد میں کس کو کس کی یاد میں کس کو کس کی یاد میں</p>	<p>۶۷ کس کو کس کی یاد میں کس کو کس کی یاد میں کس کو کس کی یاد میں</p>	<p>۶۸ کس کو کس کی یاد میں کس کو کس کی یاد میں کس کو کس کی یاد میں</p>

[illegible]

[illegible]

[illegible]

محمد بن ابی اسحاق کہ اس کا بار
 سرگرمی سے نہ تو کا پستان باقی رہا
 بے نشانہ و بے خبر نہ رہا
 اپنے وہ نامی نہ تو کا نشان باقی رہا
 غم نہ رہا و موت جو جان باقی رہا
 تنوں کا ارادہ نہ رہا لیکن
 جلیب بن سیرک نے روایہ لکھے
 یکسی ابن زبیر کے حین
 میں غنیمت اہل بیت کے نشان باقی رہا
 اس قدر کہ وہ زخم صدمہ کا باقی رہا
 وہ حرات مری کہ کہ اتھاں باقی رہا
 حضرت شکر کے گماہ کی خبر سے
 جان ہی غنیمت سے نہ رہا
 اسیے باعث نہ خانہ فاشان باقی رہا
 سید عظیم کا وہ سرور اہل بیت رہا
 کون سا غم نہ رہا کیونکہ

سخت مسرت وہ نہ ہوئی محبت کی
 آریا عتبت بن وکیل جو جان باقی رہا
 سرور ہی جین کی محمود علیہ وکس کی
 بچہ علی نقی بن خلف و جوان باقی رہا
 آری مولیٰ بن علی بن ذر ان باقی رہا
 مشرق جو آتی وہ لطف بیان باقی رہا
 شکر میں جس کے وار حضرت عباس
 فتح اعدا کا کوئی سلوان باقی رہا
 کو بہت وقفہ مشورہ کا آئندہ نشان رہا
 قاتل و قتل و زعمہ بنین ہر شکر
 دوا و شفا و بیکان باقی رہا
 رکن کعبہ ان و سرور جوان باقی رہا
 شکر و شکر بن علیہ سے جھجکی نماز
 فتح نام شکر کا ہاں کہان باقی رہا

نقش سید مصطفیٰ کی اور نقیب بنین
 کو نہ ظلم و ستم اسے اسان باقی رہا
 دکن اسان کا کوئی اور سیکھن باقی رہا
 کو ساول علیہ غم میں خدا مال باقی رہا
 اپنے نشانوں کا کیا بد قول بن لکھنے
 ناخوش حالی رہی بر تپان باقی رہا
 باہر لہر کا آستہ ماہ میں نشان باقی رہا
 سب بیا علی سے بہت نازاں باقی رہا
 ان خاقان میں سلام دان باقی رہا
 امتحان ہوتے طبع دان باقی رہا

[illegible]

۴۱	۴۲	۴۳
۴۴	۴۵	۴۶
۴۷	۴۸	۴۹
۵۰	۵۱	۵۲
۵۳	۵۴	۵۵
۵۶	۵۷	۵۸
۵۹	۶۰	۶۱
۶۲	۶۳	۶۴
۶۵	۶۶	۶۷
۶۸	۶۹	۷۰
۷۱	۷۲	۷۳
۷۴	۷۵	۷۶
۷۷	۷۸	۷۹
۸۰	۸۱	۸۲
۸۳	۸۴	۸۵
۸۶	۸۷	۸۸
۸۹	۹۰	۹۱
۹۲	۹۳	۹۴
۹۵	۹۶	۹۷
۹۸	۹۹	۱۰۰

<p>۵۸ دل کی تپتی ہوئی آواز کے اوتار ہر لمحہ اس کی تپتی ہوئی آواز دل کی تپتی ہوئی آواز کے اوتار ہر لمحہ اس کی تپتی ہوئی آواز</p>	<p>۵۷ دل کی تپتی ہوئی آواز کے اوتار ہر لمحہ اس کی تپتی ہوئی آواز دل کی تپتی ہوئی آواز کے اوتار ہر لمحہ اس کی تپتی ہوئی آواز</p>	<p>۵۶ دل کی تپتی ہوئی آواز کے اوتار ہر لمحہ اس کی تپتی ہوئی آواز دل کی تپتی ہوئی آواز کے اوتار ہر لمحہ اس کی تپتی ہوئی آواز</p>
<p>۵۹ سسٹنی کے پاس ہاں ہی سسٹنی تم کا قلب یہ غم و غم سے تھک گیا</p>	<p>۵۸ نصرت کر دے گمانہ کی تپتی ہوئی آواز لڑکار جا سوزد میں تیرے تیرے</p>	<p>۵۷ نصرت کر دے گمانہ کی تپتی ہوئی آواز لڑکار جا سوزد میں تیرے تیرے</p>
<p>۶۰ دل کی تپتی ہوئی آواز کے اوتار ہر لمحہ اس کی تپتی ہوئی آواز</p>	<p>۵۹ دل کی تپتی ہوئی آواز کے اوتار ہر لمحہ اس کی تپتی ہوئی آواز</p>	<p>۵۸ دل کی تپتی ہوئی آواز کے اوتار ہر لمحہ اس کی تپتی ہوئی آواز</p>
<p>۶۱ دیکھو جانیے کو مضطرب کیا گیا فرما تاخیر جاؤ سیر خدا کیا</p>	<p>۶۰ رشتہ قتال لاشوں سے زمین پر لگا لاکھوں عداوت کو مار کے زمین پر لگا</p>	<p>۵۹ سسٹنی کا تپتی ہوئی آواز نصرت کر دے گمانہ کی تپتی ہوئی آواز</p>
<p>۶۲ دل کی تپتی ہوئی آواز کے اوتار ہر لمحہ اس کی تپتی ہوئی آواز</p>	<p>۶۱ دل کی تپتی ہوئی آواز کے اوتار ہر لمحہ اس کی تپتی ہوئی آواز</p>	<p>۶۰ دل کی تپتی ہوئی آواز کے اوتار ہر لمحہ اس کی تپتی ہوئی آواز</p>
<p>۶۳ حاکم حلال کا ہزار دہ کے ہوئے نیز خس کا ہے یہ دلاور دے ہوئے</p>	<p>۶۲ حرات و فانی شہر تہہ اس کا تپتی ہوئی لاشوں لاشوں کی لاشوں لاشوں کی</p>	<p>۶۱ حرات و فانی شہر تہہ اس کا تپتی ہوئی لاشوں لاشوں کی لاشوں لاشوں کی</p>

[illegible]

<p>۴۴ کلمه نازع شکران سے کہے کلمہ نازع شکران سے کہے کلمہ نازع شکران سے کہے کلمہ نازع شکران سے کہے</p>	<p>۴۵ ادن بلجی لکے پرتی ادن بلجی لکے پرتی ادن بلجی لکے پرتی ادن بلجی لکے پرتی</p>	<p>۴۶ کلمہ نازع شکران سے کہے کلمہ نازع شکران سے کہے کلمہ نازع شکران سے کہے کلمہ نازع شکران سے کہے</p>
<p>۴۷ جاننا زبون لیسون ہوتا دعویٰ یہ تھا کہ لیسون ہوتا دعویٰ یہ تھا کہ لیسون ہوتا دعویٰ یہ تھا کہ لیسون ہوتا</p>	<p>۴۸ دیکھو ہوئے جہان کا دیکھو ہوئے جہان کا دیکھو ہوئے جہان کا دیکھو ہوئے جہان کا</p>	<p>۴۹ قصہ جوں کہ کفر میں نہ پاک کر دیا قصہ جوں کہ کفر میں نہ پاک کر دیا قصہ جوں کہ کفر میں نہ پاک کر دیا قصہ جوں کہ کفر میں نہ پاک کر دیا</p>
<p>۵۰ کلمہ نازع شکران سے کہے کلمہ نازع شکران سے کہے کلمہ نازع شکران سے کہے کلمہ نازع شکران سے کہے</p>	<p>۵۱ کلمہ نازع شکران سے کہے کلمہ نازع شکران سے کہے کلمہ نازع شکران سے کہے کلمہ نازع شکران سے کہے</p>	<p>۵۲ کلمہ نازع شکران سے کہے کلمہ نازع شکران سے کہے کلمہ نازع شکران سے کہے کلمہ نازع شکران سے کہے</p>
<p>۵۳ صاحب تیری عقل ستار نکیت کلمہ نازع شکران سے کہے کلمہ نازع شکران سے کہے کلمہ نازع شکران سے کہے</p>	<p>۵۴ کلمہ نازع شکران سے کہے کلمہ نازع شکران سے کہے کلمہ نازع شکران سے کہے کلمہ نازع شکران سے کہے</p>	<p>۵۵ کلمہ نازع شکران سے کہے کلمہ نازع شکران سے کہے کلمہ نازع شکران سے کہے کلمہ نازع شکران سے کہے</p>
<p>۵۶ کلمہ نازع شکران سے کہے کلمہ نازع شکران سے کہے کلمہ نازع شکران سے کہے کلمہ نازع شکران سے کہے</p>	<p>۵۷ کلمہ نازع شکران سے کہے کلمہ نازع شکران سے کہے کلمہ نازع شکران سے کہے کلمہ نازع شکران سے کہے</p>	<p>۵۸ کلمہ نازع شکران سے کہے کلمہ نازع شکران سے کہے کلمہ نازع شکران سے کہے کلمہ نازع شکران سے کہے</p>
<p>۵۹ کلمہ نازع شکران سے کہے کلمہ نازع شکران سے کہے کلمہ نازع شکران سے کہے کلمہ نازع شکران سے کہے</p>	<p>۶۰ کلمہ نازع شکران سے کہے کلمہ نازع شکران سے کہے کلمہ نازع شکران سے کہے کلمہ نازع شکران سے کہے</p>	<p>۶۱ کلمہ نازع شکران سے کہے کلمہ نازع شکران سے کہے کلمہ نازع شکران سے کہے کلمہ نازع شکران سے کہے</p>

[illegible]

<p>۱۸ سینہ طافح کرکرو سببان ہوئی رسی خوشی کہ شہنشاہ چو سبب کجی زبان شہنشاہ بکین زمین بجی کرکری زود فغان</p>	<p>۱۷ حاجہ خیر علی قریب حاجہ خیر علی قریب حاجہ خیر علی قریب حاجہ خیر علی قریب</p>	<p>۱۶ حاجہ خیر علی قریب حاجہ خیر علی قریب حاجہ خیر علی قریب حاجہ خیر علی قریب</p>
<p>سرو کو نہ دیر کرید یا نہ کو جو شہنشاہ آوارہ میسر کو تو کرے</p>	<p>توڑی سی دیر کو میسر کو بے پیر چاک تقدیر سو گئی</p>	<p>م کو سدا پر نہ کہ یہ سدا زبدہ توں میں پیر زود فغان</p>
<p>۲۰ دوبال لاکھ سبب دوبال لاکھ سبب دوبال لاکھ سبب دوبال لاکھ سبب</p>	<p>۱۹ حاجہ خیر علی قریب حاجہ خیر علی قریب حاجہ خیر علی قریب حاجہ خیر علی قریب</p>	<p>۱۸ حاجہ خیر علی قریب حاجہ خیر علی قریب حاجہ خیر علی قریب حاجہ خیر علی قریب</p>
<p>سبب پھول نے دیکھا جو حال تباہ خجین میں شہر کو گیا ویرا وادہ سے</p>	<p>۱۷ اچھا سلوک اہ کیا خوب گریہ میں پیشے کو گر گئی شہر گریہ</p>	<p>۱۶ مقبول مار گاہہ جو صفہ نوشہ رو کرین تیریدہ صفہ</p>
<p>۲۱ حاجہ خیر علی قریب حاجہ خیر علی قریب حاجہ خیر علی قریب حاجہ خیر علی قریب</p>	<p>۲۰ حاجہ خیر علی قریب حاجہ خیر علی قریب حاجہ خیر علی قریب حاجہ خیر علی قریب</p>	<p>۱۹ حاجہ خیر علی قریب حاجہ خیر علی قریب حاجہ خیر علی قریب حاجہ خیر علی قریب</p>
<p>۲۲ حاجہ خیر علی قریب حاجہ خیر علی قریب حاجہ خیر علی قریب حاجہ خیر علی قریب</p>	<p>۲۱ حاجہ خیر علی قریب حاجہ خیر علی قریب حاجہ خیر علی قریب حاجہ خیر علی قریب</p>	<p>۲۰ حاجہ خیر علی قریب حاجہ خیر علی قریب حاجہ خیر علی قریب حاجہ خیر علی قریب</p>

رباعی
بیاور صبح و شام و آنکه چون غنچه
نکته زار و کاد که چو آب و گل
بنا شود و خامه سحر که بوی خوش
نوشه ز ما سحر که بوی خوش

رباعی
کمی خنجر کج و کمره لب و تاج
ماند کوی ناز و دست و پای
فروخته من کوی ناز و دست و پای
دولت باسی به خون و پای و تاج

رباعی
بیاور کس که ملا نوا فاسه
یونان بوی و شاد شادی
بیاور کس که ملا نوا فاسه
بیاور کس که ملا نوا فاسه

سلام
دوای طبع و خونس که کان بانی
بیاور کس که ملا نوا فاسه
بیاور کس که ملا نوا فاسه
بیاور کس که ملا نوا فاسه

رباعی
آن که در کتب و کتب و کتب
بیاور کس که ملا نوا فاسه
بیاور کس که ملا نوا فاسه
بیاور کس که ملا نوا فاسه

رباعی
بیاور کس که ملا نوا فاسه
بیاور کس که ملا نوا فاسه
بیاور کس که ملا نوا فاسه
بیاور کس که ملا نوا فاسه

رباعی
بیاور کس که ملا نوا فاسه
بیاور کس که ملا نوا فاسه
بیاور کس که ملا نوا فاسه
بیاور کس که ملا نوا فاسه

رباعی
بیاور کس که ملا نوا فاسه
بیاور کس که ملا نوا فاسه
بیاور کس که ملا نوا فاسه
بیاور کس که ملا نوا فاسه

رباعی
بیاور کس که ملا نوا فاسه
بیاور کس که ملا نوا فاسه
بیاور کس که ملا نوا فاسه
بیاور کس که ملا نوا فاسه

[illegible]

[illegible]

<p>۴۲ کجایان که در غم و اندوه کجایان که در غم و اندوه کجایان که در غم و اندوه</p>	<p>۴۳ کجایان که در غم و اندوه کجایان که در غم و اندوه کجایان که در غم و اندوه</p>	<p>۴۴ کجایان که در غم و اندوه کجایان که در غم و اندوه کجایان که در غم و اندوه</p>
<p>۴۵ کجایان که در غم و اندوه کجایان که در غم و اندوه کجایان که در غم و اندوه</p>	<p>۴۶ کجایان که در غم و اندوه کجایان که در غم و اندوه کجایان که در غم و اندوه</p>	<p>۴۷ کجایان که در غم و اندوه کجایان که در غم و اندوه کجایان که در غم و اندوه</p>
<p>۴۸ کجایان که در غم و اندوه کجایان که در غم و اندوه کجایان که در غم و اندوه</p>	<p>۴۹ کجایان که در غم و اندوه کجایان که در غم و اندوه کجایان که در غم و اندوه</p>	<p>۵۰ کجایان که در غم و اندوه کجایان که در غم و اندوه کجایان که در غم و اندوه</p>

<p>۴۸ خاری زبال چویند که خاک کوفت کز ناسا عدو غنیمت کی بی نصاف خاکم و این را با گاه با تیرد کز کف ننگ ترا تا بگوید دعوی فلک</p>	<p>۴۹ چو بگویم که عیار خوش تر چو بگویم که عیار خوش تر چو بگویم که عیار خوش تر چو بگویم که عیار خوش تر</p>	<p>۵۰ چو بگویم که عیار خوش تر چو بگویم که عیار خوش تر چو بگویم که عیار خوش تر چو بگویم که عیار خوش تر</p>
<p>۵۱ خویشی که محبت تبا که غرور است گه رستمه شاه بدلت تبا دور</p>	<p>۵۲ چو بگویم که عیار خوش تر چو بگویم که عیار خوش تر چو بگویم که عیار خوش تر چو بگویم که عیار خوش تر</p>	<p>۵۳ چو بگویم که عیار خوش تر چو بگویم که عیار خوش تر چو بگویم که عیار خوش تر چو بگویم که عیار خوش تر</p>
<p>۵۴ چو بگویم که عیار خوش تر چو بگویم که عیار خوش تر چو بگویم که عیار خوش تر چو بگویم که عیار خوش تر</p>	<p>۵۵ چو بگویم که عیار خوش تر چو بگویم که عیار خوش تر چو بگویم که عیار خوش تر چو بگویم که عیار خوش تر</p>	<p>۵۶ چو بگویم که عیار خوش تر چو بگویم که عیار خوش تر چو بگویم که عیار خوش تر چو بگویم که عیار خوش تر</p>
<p>۵۷ چو بگویم که عیار خوش تر چو بگویم که عیار خوش تر چو بگویم که عیار خوش تر چو بگویم که عیار خوش تر</p>	<p>۵۸ چو بگویم که عیار خوش تر چو بگویم که عیار خوش تر چو بگویم که عیار خوش تر چو بگویم که عیار خوش تر</p>	<p>۵۹ چو بگویم که عیار خوش تر چو بگویم که عیار خوش تر چو بگویم که عیار خوش تر چو بگویم که عیار خوش تر</p>
<p>۶۰ چو بگویم که عیار خوش تر چو بگویم که عیار خوش تر چو بگویم که عیار خوش تر چو بگویم که عیار خوش تر</p>	<p>۶۱ چو بگویم که عیار خوش تر چو بگویم که عیار خوش تر چو بگویم که عیار خوش تر چو بگویم که عیار خوش تر</p>	<p>۶۲ چو بگویم که عیار خوش تر چو بگویم که عیار خوش تر چو بگویم که عیار خوش تر چو بگویم که عیار خوش تر</p>
<p>۶۳ چو بگویم که عیار خوش تر چو بگویم که عیار خوش تر چو بگویم که عیار خوش تر چو بگویم که عیار خوش تر</p>	<p>۶۴ چو بگویم که عیار خوش تر چو بگویم که عیار خوش تر چو بگویم که عیار خوش تر چو بگویم که عیار خوش تر</p>	<p>۶۵ چو بگویم که عیار خوش تر چو بگویم که عیار خوش تر چو بگویم که عیار خوش تر چو بگویم که عیار خوش تر</p>

[illegible]

<p>۱۰۴ مگر کہیں کہیں نہ کہیں کہیں مگر کہیں کہیں نہ کہیں کہیں مگر کہیں کہیں نہ کہیں کہیں مگر کہیں کہیں نہ کہیں کہیں</p>	<p>۱۰۵ مگر کہیں کہیں نہ کہیں کہیں مگر کہیں کہیں نہ کہیں کہیں مگر کہیں کہیں نہ کہیں کہیں مگر کہیں کہیں نہ کہیں کہیں</p>	<p>۱۰۶ مگر کہیں کہیں نہ کہیں کہیں مگر کہیں کہیں نہ کہیں کہیں مگر کہیں کہیں نہ کہیں کہیں مگر کہیں کہیں نہ کہیں کہیں</p>
<p>پانی دھسنے کی لیلے جان ہو گیا دنیا میں اک ابدان کا مہمان ہو گیا</p>	<p>سب سوال میں اہل خلافت جس میں ہر کہے میں یکتا ہے</p>	<p>جیسے طبع باز کے شہ سیر ہو گیا دنیا تمام اکہوں میں ایسے سیر ہو گیا</p>
<p>۱۰۷ مگر کہیں کہیں نہ کہیں کہیں مگر کہیں کہیں نہ کہیں کہیں مگر کہیں کہیں نہ کہیں کہیں مگر کہیں کہیں نہ کہیں کہیں</p>	<p>۱۰۸ مگر کہیں کہیں نہ کہیں کہیں مگر کہیں کہیں نہ کہیں کہیں مگر کہیں کہیں نہ کہیں کہیں مگر کہیں کہیں نہ کہیں کہیں</p>	<p>۱۰۹ مگر کہیں کہیں نہ کہیں کہیں مگر کہیں کہیں نہ کہیں کہیں مگر کہیں کہیں نہ کہیں کہیں مگر کہیں کہیں نہ کہیں کہیں</p>
<p>جس میں کسی کا پہلا دھبہ ہے جس میں کسی کا پہلا دھبہ ہے</p>	<p>ہر توبہ کہ نہ رہی ہے تو خفیہ ہے سب فائدہ فلک میں گون ہے</p>	<p>دودن کی انکلی کے سبب غم حال تھا لیکن اپنی پیاس کا مٹھن ملا ل تھا</p>
<p>۱۱۰ مگر کہیں کہیں نہ کہیں کہیں مگر کہیں کہیں نہ کہیں کہیں مگر کہیں کہیں نہ کہیں کہیں مگر کہیں کہیں نہ کہیں کہیں</p>	<p>۱۱۱ مگر کہیں کہیں نہ کہیں کہیں مگر کہیں کہیں نہ کہیں کہیں مگر کہیں کہیں نہ کہیں کہیں مگر کہیں کہیں نہ کہیں کہیں</p>	<p>۱۱۲ مگر کہیں کہیں نہ کہیں کہیں مگر کہیں کہیں نہ کہیں کہیں مگر کہیں کہیں نہ کہیں کہیں مگر کہیں کہیں نہ کہیں کہیں</p>
<p>جو جا رہا تھا کہ ساری خدا کی کشتہ کے پتے ہوئے برابر لائی ہیں</p>	<p>گھر سے ملا کے کون سا صبر دیا ہیں مجان کو تھے پانی کا قطرہ دیا ہیں</p>	<p>اس کو کوئی نہ لکھ سکا نہ رہ گیا دنیا میں اس کا کبھی فائدہ نہ لگ گیا</p>

[illegible]

[illegible]

[illegible]

<p>۱۰۰ ۱۰۱ ۱۰۲ ۱۰۳ ۱۰۴ ۱۰۵ ۱۰۶ ۱۰۷ ۱۰۸ ۱۰۹ ۱۱۰ ۱۱۱ ۱۱۲ ۱۱۳ ۱۱۴ ۱۱۵ ۱۱۶ ۱۱۷ ۱۱۸ ۱۱۹ ۱۲۰ ۱۲۱ ۱۲۲ ۱۲۳ ۱۲۴ ۱۲۵ ۱۲۶ ۱۲۷ ۱۲۸ ۱۲۹ ۱۳۰ ۱۳۱ ۱۳۲ ۱۳۳ ۱۳۴ ۱۳۵ ۱۳۶ ۱۳۷ ۱۳۸ ۱۳۹ ۱۴۰ ۱۴۱ ۱۴۲ ۱۴۳ ۱۴۴ ۱۴۵ ۱۴۶ ۱۴۷ ۱۴۸ ۱۴۹ ۱۵۰ ۱۵۱ ۱۵۲ ۱۵۳ ۱۵۴ ۱۵۵ ۱۵۶ ۱۵۷ ۱۵۸ ۱۵۹ ۱۶۰ ۱۶۱ ۱۶۲ ۱۶۳ ۱۶۴ ۱۶۵ ۱۶۶ ۱۶۷ ۱۶۸ ۱۶۹ ۱۷۰ ۱۷۱ ۱۷۲ ۱۷۳ ۱۷۴ ۱۷۵ ۱۷۶ ۱۷۷ ۱۷۸ ۱۷۹ ۱۸۰ ۱۸۱ ۱۸۲ ۱۸۳ ۱۸۴ ۱۸۵ ۱۸۶ ۱۸۷ ۱۸۸ ۱۸۹ ۱۹۰ ۱۹۱ ۱۹۲ ۱۹۳ ۱۹۴ ۱۹۵ ۱۹۶ ۱۹۷ ۱۹۸ ۱۹۹ ۲۰۰ ۲۰۱ ۲۰۲ ۲۰۳ ۲۰۴ ۲۰۵ ۲۰۶ ۲۰۷ ۲۰۸ ۲۰۹ ۲۱۰ ۲۱۱ ۲۱۲ ۲۱۳ ۲۱۴ ۲۱۵ ۲۱۶ ۲۱۷ ۲۱۸ ۲۱۹ ۲۲۰ ۲۲۱ ۲۲۲ ۲۲۳ ۲۲۴ ۲۲۵ ۲۲۶ ۲۲۷ ۲۲۸ ۲۲۹ ۲۳۰ ۲۳۱ ۲۳۲ ۲۳۳ ۲۳۴ ۲۳۵ ۲۳۶ ۲۳۷ ۲۳۸ ۲۳۹ ۲۴۰ ۲۴۱ ۲۴۲ ۲۴۳ ۲۴۴ ۲۴۵ ۲۴۶ ۲۴۷ ۲۴۸ ۲۴۹ ۲۵۰ ۲۵۱ ۲۵۲ ۲۵۳ ۲۵۴ ۲۵۵ ۲۵۶ ۲۵۷ ۲۵۸ ۲۵۹ ۲۶۰ ۲۶۱ ۲۶۲ ۲۶۳ ۲۶۴ ۲۶۵ ۲۶۶ ۲۶۷ ۲۶۸ ۲۶۹ ۲۷۰ ۲۷۱ ۲۷۲ ۲۷۳ ۲۷۴ ۲۷۵ ۲۷۶ ۲۷۷ ۲۷۸ ۲۷۹ ۲۸۰ ۲۸۱ ۲۸۲ ۲۸۳ ۲۸۴ ۲۸۵ ۲۸۶ ۲۸۷ ۲۸۸ ۲۸۹ ۲۹۰ ۲۹۱ ۲۹۲ ۲۹۳ ۲۹۴ ۲۹۵ ۲۹۶ ۲۹۷ ۲۹۸ ۲۹۹ ۳۰۰ ۳۰۱ ۳۰۲ ۳۰۳ ۳۰۴ ۳۰۵ ۳۰۶ ۳۰۷ ۳۰۸ ۳۰۹ ۳۱۰ ۳۱۱ ۳۱۲ ۳۱۳ ۳۱۴ ۳۱۵ ۳۱۶ ۳۱۷ ۳۱۸ ۳۱۹ ۳۲۰ ۳۲۱ ۳۲۲ ۳۲۳ ۳۲۴ ۳۲۵ ۳۲۶ ۳۲۷ ۳۲۸ ۳۲۹ ۳۳۰ ۳۳۱ ۳۳۲ ۳۳۳ ۳۳۴ ۳۳۵ ۳۳۶ ۳۳۷ ۳۳۸ ۳۳۹ ۳۴۰ ۳۴۱ ۳۴۲ ۳۴۳ ۳۴۴ ۳۴۵ ۳۴۶ ۳۴۷ ۳۴۸ ۳۴۹ ۳۵۰ ۳۵۱ ۳۵۲ ۳۵۳ ۳۵۴ ۳۵۵ ۳۵۶ ۳۵۷ ۳۵۸ ۳۵۹ ۳۶۰ ۳۶۱ ۳۶۲ ۳۶۳ ۳۶۴ ۳۶۵ ۳۶۶ ۳۶۷ ۳۶۸ ۳۶۹ ۳۷۰ ۳۷۱ ۳۷۲ ۳۷۳ ۳۷۴ ۳۷۵ ۳۷۶ ۳۷۷ ۳۷۸ ۳۷۹ ۳۸۰ ۳۸۱ ۳۸۲ ۳۸۳ ۳۸۴ ۳۸۵ ۳۸۶ ۳۸۷ ۳۸۸ ۳۸۹ ۳۹۰ ۳۹۱ ۳۹۲ ۳۹۳ ۳۹۴ ۳۹۵ ۳۹۶ ۳۹۷ ۳۹۸ ۳۹۹ ۴۰۰ ۴۰۱ ۴۰۲ ۴۰۳ ۴۰۴ ۴۰۵ ۴۰۶ ۴۰۷ ۴۰۸ ۴۰۹ ۴۱۰ ۴۱۱ ۴۱۲ ۴۱۳ ۴۱۴ ۴۱۵ ۴۱۶ ۴۱۷ ۴۱۸ ۴۱۹ ۴۲۰ ۴۲۱ ۴۲۲ ۴۲۳ ۴۲۴ ۴۲۵ ۴۲۶ ۴۲۷ ۴۲۸ ۴۲۹ ۴۳۰ ۴۳۱ ۴۳۲ ۴۳۳ ۴۳۴ ۴۳۵ ۴۳۶ ۴۳۷ ۴۳۸ ۴۳۹ ۴۴۰ ۴۴۱ ۴۴۲ ۴۴۳ ۴۴۴ ۴۴۵ ۴۴۶ ۴۴۷ ۴۴۸ ۴۴۹ ۴۵۰ ۴۵۱ ۴۵۲ ۴۵۳ ۴۵۴ ۴۵۵ ۴۵۶ ۴۵۷ ۴۵۸ ۴۵۹ ۴۶۰ ۴۶۱ ۴۶۲ ۴۶۳ ۴۶۴ ۴۶۵ ۴۶۶ ۴۶۷ ۴۶۸ ۴۶۹ ۴۷۰ </p>
--

<p>۹۱ دو تارے آسمانوں کا مسج تین م وہ تارے آسمانوں کا مسج تین م صاحب فضل عطا مع ارباب کیمبر ایک اور آکا آکا روبروں فرستے</p>	<p>۹۲ نہم پاک سے تیکے نور آکا و امام بان دل پاک سے تیکے نور آکا و امام نہم پاک سے تیکے نور آکا و امام</p>	<p>۹۳ عجلت میں سے تیکے نور آکا و امام عجلت میں سے تیکے نور آکا و امام عجلت میں سے تیکے نور آکا و امام</p>
<p>۹۴ کلمہ سوا میں شکر گو کہ یہ جو حق میں مان برفق سارہ جو حق خوب ہو میں</p>	<p>۹۵ ظہر آسمان شکر خانی سے سرا فی تنہم کو یانی سے</p>	<p>۹۶ شک و گلی سیکھتے ہیں حاتم سیرت کثیر کو اس سیرت بہر لانا تم</p>
<p>۹۷ کلمہ سوا میں شکر گو کہ یہ جو حق میں مان برفق سارہ جو حق خوب ہو میں</p>	<p>۹۸ عجلت میں سے تیکے نور آکا و امام عجلت میں سے تیکے نور آکا و امام عجلت میں سے تیکے نور آکا و امام</p>	<p>۹۹ عجلت میں سے تیکے نور آکا و امام عجلت میں سے تیکے نور آکا و امام عجلت میں سے تیکے نور آکا و امام</p>

<p>۴۱ اگر کمال گزیرے سب سے بڑا راز کو تہہ نہیں کیا دونوں قافار کو</p>	<p>۴۲ اگر ہر کس کے ہنسنے سے مٹا لے گا ہر کس سے ہر کس کا لہا لے گا</p>	<p>۴۳ اگر ہر کس کے ہنسنے سے مٹا لے گا ہر کس سے ہر کس کا لہا لے گا</p>
<p>۴۴ اگر ہر کس کے ہنسنے سے مٹا لے گا ہر کس سے ہر کس کا لہا لے گا</p>	<p>۴۵ اگر ہر کس کے ہنسنے سے مٹا لے گا ہر کس سے ہر کس کا لہا لے گا</p>	<p>۴۶ اگر ہر کس کے ہنسنے سے مٹا لے گا ہر کس سے ہر کس کا لہا لے گا</p>
<p>۴۷ اگر ہر کس کے ہنسنے سے مٹا لے گا ہر کس سے ہر کس کا لہا لے گا</p>	<p>۴۸ اگر ہر کس کے ہنسنے سے مٹا لے گا ہر کس سے ہر کس کا لہا لے گا</p>	<p>۴۹ اگر ہر کس کے ہنسنے سے مٹا لے گا ہر کس سے ہر کس کا لہا لے گا</p>
<p>۵۰ اگر ہر کس کے ہنسنے سے مٹا لے گا ہر کس سے ہر کس کا لہا لے گا</p>	<p>۵۱ اگر ہر کس کے ہنسنے سے مٹا لے گا ہر کس سے ہر کس کا لہا لے گا</p>	<p>۵۲ اگر ہر کس کے ہنسنے سے مٹا لے گا ہر کس سے ہر کس کا لہا لے گا</p>

[illegible]

[illegible]

۴۳	۴۴	۴۵
۴۶	۴۷	۴۸
۴۹	۵۰	۵۱
۵۲	۵۳	۵۴
۵۵	۵۶	۵۷
۵۸	۵۹	۶۰
۶۱	۶۲	۶۳
۶۴	۶۵	۶۶
۶۷	۶۸	۶۹
۷۰	۷۱	۷۲
۷۳	۷۴	۷۵
۷۶	۷۷	۷۸
۷۹	۸۰	۸۱
۸۲	۸۳	۸۴
۸۵	۸۶	۸۷
۸۸	۸۹	۹۰
۹۱	۹۲	۹۳
۹۴	۹۵	۹۶
۹۷	۹۸	۹۹
۱۰۰	۱۰۱	۱۰۲

[illegible]

<p>۹۱ خون خزان بگو بختکدول عربی سبط طایر بر جان من بی خطری بنشین که برون با شمشیر خدای بکار که بپایان من است و عمر خدای</p>	<p>۹۲ کجاست کوه طراوت او بوی فطرت فام خیزد و در آستان طاعت آنکه در دوزخ و جحیم با حق حکایت او و جلال حق</p>	<p>۹۳ بگو بگو بگو بگو بگو بگو بگو من گریه می کنم از غم جان عرب خواجه کربا غازی که غم و لب خواجه کربا غازی که غم و لب</p>
<p>۹۴ او سکا بهشایوین حرف طبع کا سارا نور عین او سکا بهشایوین حرف طبع کا سارا</p>	<p>۹۵ خوبون بهشایوین حرف طبع کا سارا گریه من خج چاند که از یکدومار حق</p>	<p>۹۶ سخن حق کو گمراہ خطا کیا جمیع آنکه بقبر کا سطله چلا کیا جمیع</p>
<p>۹۷ قده اجد ز سر اجد بر علی خلیج خلیج خلیج خلیج خلیج دای بر علی خلیج خلیج خلیج خلیج خلیج خلیج خلیج خلیج</p>	<p>۹۸ خلیج خلیج خلیج خلیج خلیج خلیج خلیج خلیج خلیج خلیج خلیج خلیج خلیج خلیج خلیج خلیج خلیج خلیج خلیج خلیج</p>	<p>۹۹ خلیج خلیج خلیج خلیج خلیج خلیج خلیج خلیج خلیج خلیج خلیج خلیج خلیج خلیج خلیج خلیج خلیج خلیج خلیج خلیج</p>
<p>۱۰۰ وہی اندر که محبوب ہوئے وہ کسی خلیج میں دوشینے نہ نکلوئے</p>	<p>۱۰۱ لوگ کہتے ہیں جسے سالی کو زرد علی جسکو دمی احمد خلیج کا دھڑلہ علی</p>	<p>۱۰۲ باب بیٹے پر نکو را تھا نظر محبت بیا منہ باب کا مکدا تھا عجب حیرت</p>
<p>۱۰۳ وہ علی بی بی باغیہ خلیج کا لوار وہ علی بی بی باغیہ خلیج کا لوار وہ علی بی بی باغیہ خلیج کا لوار وہ علی بی بی باغیہ خلیج کا لوار</p>	<p>۱۰۴ علی بی بی باغیہ خلیج کا لوار علی بی بی باغیہ خلیج کا لوار علی بی بی باغیہ خلیج کا لوار علی بی بی باغیہ خلیج کا لوار</p>	<p>۱۰۵ علی بی بی باغیہ خلیج کا لوار علی بی بی باغیہ خلیج کا لوار علی بی بی باغیہ خلیج کا لوار علی بی بی باغیہ خلیج کا لوار</p>
<p>۱۰۶ مرضی حق کا جو دم رہا جو اوہ علی رات پر فرشتہ مہر جو سو یا وہ علی</p>	<p>۱۰۷ کسے انعام اللہ کا گمراہ کیا حمد علی میں ہی از در کا میں چاک کیا</p>	<p>۱۰۸ قبر میں احمد غبار کو زور بخور کرد حاکم شام کو اس فتح سے سرور کرد</p>

<p>۱۰۰ اس جو ملک و قتل جزی کی تھی اس کو تھوڑے جانوروں کی تھی فکر اور دھن میں ہر روز تھی کوسر کر اور جلی کی تھی</p>	<p>۱۰۱ سنا کہ تیرا اس کا بیٹا وہ اپنے بیٹے کے ساتھ میں مل کر جاتا تھا پھر اس کے بیٹے کے ساتھ</p>	<p>۱۰۲ اس کے بیٹے کے ساتھ اس کے بیٹے کے ساتھ اس کے بیٹے کے ساتھ اس کے بیٹے کے ساتھ</p>
<p>۱۰۳ مگر وہ ہم میں تیرا گاہ میں جسے کہ یہ چوڑا لگا گیا ہر شاہ ہر مین میں جسے کہ</p>	<p>۱۰۴ میں نے فرستے دستار گری پڑی تھی پہنیں رشتہ ہر ملواری پڑی تھی</p>	<p>۱۰۵ خبر پائی جو گئی تار تو ان جو ایک ہی جگہ میں تیرے تار تو ان جو</p>
<p>۱۰۶ میں نے فرستے دستار گری پڑی تھی پہنیں رشتہ ہر ملواری پڑی تھی</p>	<p>۱۰۷ میں نے فرستے دستار گری پڑی تھی پہنیں رشتہ ہر ملواری پڑی تھی</p>	<p>۱۰۸ میں نے فرستے دستار گری پڑی تھی پہنیں رشتہ ہر ملواری پڑی تھی</p>
<p>۱۰۹ میں نے فرستے دستار گری پڑی تھی پہنیں رشتہ ہر ملواری پڑی تھی</p>	<p>۱۱۰ میں نے فرستے دستار گری پڑی تھی پہنیں رشتہ ہر ملواری پڑی تھی</p>	<p>۱۱۱ میں نے فرستے دستار گری پڑی تھی پہنیں رشتہ ہر ملواری پڑی تھی</p>

<p>۶۰ اسعد بن سید کا کہنا کہ اس کو علی کے بیٹے کا نام رکھ دینا چاہئے گا یہ قدم بڑے اچھے ہیں ورنہ اس کے لیے بدنامی کا واسطہ آج کل</p>	<p>۶۱ اس کے لیے جو کہ اس کا رشتہ علی کے بیٹے کے ساتھ ہے اس لیے اس کو اس کا نام رکھ دینا چاہئے</p>	<p>۶۲ اس کے لیے جو کہ اس کا رشتہ علی کے بیٹے کے ساتھ ہے اس لیے اس کو اس کا نام رکھ دینا چاہئے</p>
<p>۶۳ اس کے لیے جو کہ اس کا رشتہ علی کے بیٹے کے ساتھ ہے اس لیے اس کو اس کا نام رکھ دینا چاہئے</p>	<p>۶۴ اس کے لیے جو کہ اس کا رشتہ علی کے بیٹے کے ساتھ ہے اس لیے اس کو اس کا نام رکھ دینا چاہئے</p>	<p>۶۵ اس کے لیے جو کہ اس کا رشتہ علی کے بیٹے کے ساتھ ہے اس لیے اس کو اس کا نام رکھ دینا چاہئے</p>
<p>۶۶ اس کے لیے جو کہ اس کا رشتہ علی کے بیٹے کے ساتھ ہے اس لیے اس کو اس کا نام رکھ دینا چاہئے</p>	<p>۶۷ اس کے لیے جو کہ اس کا رشتہ علی کے بیٹے کے ساتھ ہے اس لیے اس کو اس کا نام رکھ دینا چاہئے</p>	<p>۶۸ اس کے لیے جو کہ اس کا رشتہ علی کے بیٹے کے ساتھ ہے اس لیے اس کو اس کا نام رکھ دینا چاہئے</p>
<p>۶۹ اس کے لیے جو کہ اس کا رشتہ علی کے بیٹے کے ساتھ ہے اس لیے اس کو اس کا نام رکھ دینا چاہئے</p>	<p>۷۰ اس کے لیے جو کہ اس کا رشتہ علی کے بیٹے کے ساتھ ہے اس لیے اس کو اس کا نام رکھ دینا چاہئے</p>	<p>۷۱ اس کے لیے جو کہ اس کا رشتہ علی کے بیٹے کے ساتھ ہے اس لیے اس کو اس کا نام رکھ دینا چاہئے</p>
<p>۷۲ اس کے لیے جو کہ اس کا رشتہ علی کے بیٹے کے ساتھ ہے اس لیے اس کو اس کا نام رکھ دینا چاہئے</p>	<p>۷۳ اس کے لیے جو کہ اس کا رشتہ علی کے بیٹے کے ساتھ ہے اس لیے اس کو اس کا نام رکھ دینا چاہئے</p>	<p>۷۴ اس کے لیے جو کہ اس کا رشتہ علی کے بیٹے کے ساتھ ہے اس لیے اس کو اس کا نام رکھ دینا چاہئے</p>
<p>۷۵ اس کے لیے جو کہ اس کا رشتہ علی کے بیٹے کے ساتھ ہے اس لیے اس کو اس کا نام رکھ دینا چاہئے</p>	<p>۷۶ اس کے لیے جو کہ اس کا رشتہ علی کے بیٹے کے ساتھ ہے اس لیے اس کو اس کا نام رکھ دینا چاہئے</p>	<p>۷۷ اس کے لیے جو کہ اس کا رشتہ علی کے بیٹے کے ساتھ ہے اس لیے اس کو اس کا نام رکھ دینا چاہئے</p>

<p>۵۱۸ چاکر کی موتی کے لئے چاکر کی موتی کے لئے چاکر کی موتی کے لئے چاکر کی موتی کے لئے</p>	<p>۵۱۹ ساقیان سے تونیک لا دیکھو ساقیان سے تونیک لا دیکھو ساقیان سے تونیک لا دیکھو ساقیان سے تونیک لا دیکھو</p>	<p>۵۲۰ دل کی شکر گرا ساقی کو نہ لکھو دل کی شکر گرا ساقی کو نہ لکھو دل کی شکر گرا ساقی کو نہ لکھو دل کی شکر گرا ساقی کو نہ لکھو</p>
<p>جس کے سے ہی ٹری خانہ زر کاٹ جس کے سے ہی ٹری خانہ زر کاٹ جس کے سے ہی ٹری خانہ زر کاٹ جس کے سے ہی ٹری خانہ زر کاٹ</p>	<p>نیر طیرت ہی سہی وقت ہائے گام نیر طیرت ہی سہی وقت ہائے گام نیر طیرت ہی سہی وقت ہائے گام نیر طیرت ہی سہی وقت ہائے گام</p>	<p>لکھ لکھ بنا مول دل غرق اسی چاہ میں لکھ لکھ بنا مول دل غرق اسی چاہ میں لکھ لکھ بنا مول دل غرق اسی چاہ میں لکھ لکھ بنا مول دل غرق اسی چاہ میں</p>
<p>۵۲۱ کلی کلین سکھ گنگے کے کلی کلین سکھ گنگے کے کلی کلین سکھ گنگے کے کلی کلین سکھ گنگے کے</p>	<p>۵۲۲ علی کے میں لبندی سے ساقی علی کے میں لبندی سے ساقی علی کے میں لبندی سے ساقی علی کے میں لبندی سے ساقی</p>	<p>۵۲۳ دور دور مورا ساقی کو نہ لکھو دور دور مورا ساقی کو نہ لکھو دور دور مورا ساقی کو نہ لکھو دور دور مورا ساقی کو نہ لکھو</p>
<p>ہماگ کر اسب لعلی جاں کسار گیا ہماگ کر اسب لعلی جاں کسار گیا ہماگ کر اسب لعلی جاں کسار گیا ہماگ کر اسب لعلی جاں کسار گیا</p>	<p>تہا وہ خوار بہ تو اسے نہ صدف کا تہا وہ خوار بہ تو اسے نہ صدف کا تہا وہ خوار بہ تو اسے نہ صدف کا تہا وہ خوار بہ تو اسے نہ صدف کا</p>	<p>کوں وہ کہ جو اس لعلی سے مرور میں کوں وہ کہ جو اس لعلی سے مرور میں کوں وہ کہ جو اس لعلی سے مرور میں کوں وہ کہ جو اس لعلی سے مرور میں</p>
<p>۵۲۴ نہا وہ خوار بہ تو اسے نہ صدف کا نہا وہ خوار بہ تو اسے نہ صدف کا نہا وہ خوار بہ تو اسے نہ صدف کا نہا وہ خوار بہ تو اسے نہ صدف کا</p>	<p>۵۲۵ نہا وہ خوار بہ تو اسے نہ صدف کا نہا وہ خوار بہ تو اسے نہ صدف کا نہا وہ خوار بہ تو اسے نہ صدف کا نہا وہ خوار بہ تو اسے نہ صدف کا</p>	<p>۵۲۶ نہا وہ خوار بہ تو اسے نہ صدف کا نہا وہ خوار بہ تو اسے نہ صدف کا نہا وہ خوار بہ تو اسے نہ صدف کا نہا وہ خوار بہ تو اسے نہ صدف کا</p>
<p>نہا وہ خوار بہ تو اسے نہ صدف کا نہا وہ خوار بہ تو اسے نہ صدف کا نہا وہ خوار بہ تو اسے نہ صدف کا نہا وہ خوار بہ تو اسے نہ صدف کا</p>	<p>نہا وہ خوار بہ تو اسے نہ صدف کا نہا وہ خوار بہ تو اسے نہ صدف کا نہا وہ خوار بہ تو اسے نہ صدف کا نہا وہ خوار بہ تو اسے نہ صدف کا</p>	<p>نہا وہ خوار بہ تو اسے نہ صدف کا نہا وہ خوار بہ تو اسے نہ صدف کا نہا وہ خوار بہ تو اسے نہ صدف کا نہا وہ خوار بہ تو اسے نہ صدف کا</p>

[illegible]

[illegible]

<p>منہ کجا خال قطره خون خنودار آید کجا خال آید کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا</p>	<p>منہ خون خالی کجا کجا کجا کجا خون خالی کجا کجا کجا کجا خون خالی کجا کجا کجا کجا</p>	<p>منہ خون خالی کجا کجا کجا کجا خون خالی کجا کجا کجا کجا خون خالی کجا کجا کجا کجا</p>
<p>ال کین قتل کرینگے یہ الم سے جھکوا آپ کو کون بچا سکتا ہے غم کے جھکوا</p>	<p>ال کین قتل کرینگے یہ الم سے جھکوا آپ کو کون بچا سکتا ہے غم کے جھکوا</p>	<p>ال کین قتل کرینگے یہ الم سے جھکوا آپ کو کون بچا سکتا ہے غم کے جھکوا</p>
<p>منہ ایک ساجو میں غم کی دھندلی سے غم کی دھندلی غم کی دھندلی</p>	<p>منہ ایک ساجو میں غم کی دھندلی سے غم کی دھندلی غم کی دھندلی</p>	<p>منہ ایک ساجو میں غم کی دھندلی سے غم کی دھندلی غم کی دھندلی</p>
<p>منہ یہ دے ہو کسی بانی شری مطا سائے آؤں گے کیا ہو شری مطا</p>	<p>منہ یہ دے ہو کسی بانی شری مطا سائے آؤں گے کیا ہو شری مطا</p>	<p>منہ یہ دے ہو کسی بانی شری مطا سائے آؤں گے کیا ہو شری مطا</p>
<p>منہ یہ دے ہو کسی بانی شری مطا سائے آؤں گے کیا ہو شری مطا</p>	<p>منہ یہ دے ہو کسی بانی شری مطا سائے آؤں گے کیا ہو شری مطا</p>	<p>منہ یہ دے ہو کسی بانی شری مطا سائے آؤں گے کیا ہو شری مطا</p>
<p>ارو کے الطاف سے جو یا جو کر رہے راہ جو دین جو علم نہیں بہتر ہے</p>	<p>ارو کے الطاف سے جو یا جو کر رہے راہ جو دین جو علم نہیں بہتر ہے</p>	<p>ارو کے الطاف سے جو یا جو کر رہے راہ جو دین جو علم نہیں بہتر ہے</p>

[illegible]

[illegible]

<p>۱۹۹ جنگجو روئیکے لئے لڑا تھا مہر سے مرے ہی جان کا ہو گیا میرے فوجیوں کا لڑنے کا میرے فوجیوں کا لڑنے کا</p>	<p>۲۰۰ جنگجو روئیکے لئے لڑا تھا مہر سے مرے ہی جان کا ہو گیا میرے فوجیوں کا لڑنے کا میرے فوجیوں کا لڑنے کا</p>	<p>۲۰۱ جنگجو روئیکے لئے لڑا تھا مہر سے مرے ہی جان کا ہو گیا میرے فوجیوں کا لڑنے کا میرے فوجیوں کا لڑنے کا</p>
<p>۲۰۲ ول مار کے عہد میں جاں کا لیا بھون بھون کر زبان گئی ناگوار میرے فوجیوں کا لڑنے کا میرے فوجیوں کا لڑنے کا</p>	<p>۲۰۳ ول مار کے عہد میں جاں کا لیا بھون بھون کر زبان گئی ناگوار میرے فوجیوں کا لڑنے کا میرے فوجیوں کا لڑنے کا</p>	<p>۲۰۴ ول مار کے عہد میں جاں کا لیا بھون بھون کر زبان گئی ناگوار میرے فوجیوں کا لڑنے کا میرے فوجیوں کا لڑنے کا</p>
<p>۲۰۵ ماں سے زندہ رہی میں نے روئیکے لئے چلے تھے تم میرے جان قربان ہوئیکے لئے میرے فوجیوں کا لڑنے کا میرے فوجیوں کا لڑنے کا</p>	<p>۲۰۶ ماں سے زندہ رہی میں نے روئیکے لئے چلے تھے تم میرے جان قربان ہوئیکے لئے میرے فوجیوں کا لڑنے کا میرے فوجیوں کا لڑنے کا</p>	<p>۲۰۷ ماں سے زندہ رہی میں نے روئیکے لئے چلے تھے تم میرے جان قربان ہوئیکے لئے میرے فوجیوں کا لڑنے کا میرے فوجیوں کا لڑنے کا</p>
<p>۲۰۸ میری موت تری نظر میں نہاں میری موت تری نظر میں نہاں میری موت تری نظر میں نہاں میری موت تری نظر میں نہاں</p>	<p>۲۰۹ میری موت تری نظر میں نہاں میری موت تری نظر میں نہاں میری موت تری نظر میں نہاں میری موت تری نظر میں نہاں</p>	<p>۲۱۰ میری موت تری نظر میں نہاں میری موت تری نظر میں نہاں میری موت تری نظر میں نہاں میری موت تری نظر میں نہاں</p>

<p>۴۰ این منین تا ما چای تادی سو کو شکل پانی آزادی عشق شاد و کسب عین جادی و کسب عین جادی</p>	<p>۴۱ بیون مستوجب عطا یونین و اصف ال منطوق یونین بیرون جاده شریک یونین بیرون جاده شریک یونین</p>	<p>۴۲ بیون مستوجب عطا یونین و اصف ال منطوق یونین بیرون جاده شریک یونین بیرون جاده شریک یونین</p>
<p>۴۳ بات دن امر خیر کرتے ہیں اسی کفن کی سیر کرتے ہیں</p>	<p>۴۴ اوج منبر کا ہاتھ آیا ہے پایہ حستان کا میں نے پایا ہے</p>	<p>۴۵ جلوہ گر پایہ قبول پہ ہیں یہ قدم منبر رسول پہ ہیں</p>
<p>۴۶ عید کر عزت کے خواب دان سے داکر کا دل چلنے لگانے کسب عین جادی</p>	<p>۴۷ دو جہان کی خوشی ہے عین جادی دو جہان کی خوشی ہے عین جادی</p>	<p>۴۸ عشق خان اسی سے من جاد عین جادی امر و عین جادی عین جادی امر و عین جادی</p>
<p>۴۹ روز و شب دن دل کے ہیں اشک باری عم کھین میں ہے</p>	<p>۵۰ کام داغ عزایہ آسے گا سیر فرودس کی دکھائے گا</p>	<p>۵۱ لطم کو انصار اسی سے ہے حسن انجام کا اسی سے ہے</p>
<p>۵۲ عین جادی امر و عین جادی عین جادی امر و عین جادی</p>	<p>۵۳ عین جادی امر و عین جادی عین جادی امر و عین جادی</p>	<p>۵۴ عین جادی امر و عین جادی عین جادی امر و عین جادی</p>
<p>۵۵ دور تک تذکرہ سے ڈاکر کا جنت چمکا ہوا ہے ڈاکر کا</p>	<p>۵۶ دور تک تذکرہ سے ڈاکر کا جنت چمکا ہوا ہے ڈاکر کا</p>	<p>۵۷ دور تک تذکرہ سے ڈاکر کا جنت چمکا ہوا ہے ڈاکر کا</p>

<p>۴۳ جان بنیمن سب ہی خواص عوام نشا خاں کا نیکی ہے انجام میتوان جو ہے اس کو کیا ہے کام اچھ پوچھو سن غلطی نہ نام</p>	<p>۴۴ زندگی سقدرشتیان شرعاری لیان یہ نظم کمان یہ بقیہ ہو چکے بیان نہیں ہو گا کون جلسہ دمان</p>	<p>۴۵ کون ہے وہاں سے بیخ نظم کون ہے کبھی نہ انکسب راہ و راہ کون ہے چلے راہ و راہ کون ہے چلے</p>
<p>۴۶ عوض بہت ارم من گہر جتنا بدستہ ہر اشک سے گہر جتنا بدستہ ہر اشک سے گہر جتنا بدستہ ہر اشک سے گہر جتنا</p>	<p>۴۷ جسکو ایسے خیال ہوتے ہیں مجلسوں کا ثواب کہوتے ہیں مجلسوں کا ثواب کہوتے ہیں مجلسوں کا ثواب کہوتے ہیں</p>	<p>۴۸ دل کو بندش نہیں یہ بہانی ہے مہر نیک کے نندا آتی ہے مہر نیک کے نندا آتی ہے مہر نیک کے نندا آتی ہے</p>
<p>۴۹ نظم و نثر کی مانت ہے سب نظم و نثر کی مانت ہے سب نظم و نثر کی مانت ہے سب نظم و نثر کی مانت ہے سب</p>	<p>۵۰ کون ہے وہاں سے بیخ نظم کون ہے کبھی نہ انکسب راہ و راہ کون ہے چلے راہ و راہ کون ہے چلے</p>	<p>۵۱ کون ہے وہاں سے بیخ نظم کون ہے کبھی نہ انکسب راہ و راہ کون ہے چلے راہ و راہ کون ہے چلے</p>
<p>۵۲ ہمیں جا بڑا سلا کہہنا داہ اچھی سمجھتے کیا کہنا داہ اچھی سمجھتے کیا کہنا داہ اچھی سمجھتے کیا کہنا</p>	<p>۵۳ اے کہ مضمون میں ہر ہر ہر اور خواندگی میں دیر نہ ہو اور خواندگی میں دیر نہ ہو اور خواندگی میں دیر نہ ہو</p>	<p>۵۴ کیا یہ مضمون یہ جو ہے کہ آرتی ہے مہر نیک ہی کہ پڑھ سکا ورنہ مہر نیک ہی کہ پڑھ سکا ورنہ مہر نیک ہی کہ پڑھ سکا ورنہ</p>
<p>۵۵ نظم و نثر کی مانت ہے سب نظم و نثر کی مانت ہے سب نظم و نثر کی مانت ہے سب نظم و نثر کی مانت ہے سب</p>	<p>۵۶ کون ہے وہاں سے بیخ نظم کون ہے کبھی نہ انکسب راہ و راہ کون ہے چلے راہ و راہ کون ہے چلے</p>	<p>۵۷ کون ہے وہاں سے بیخ نظم کون ہے کبھی نہ انکسب راہ و راہ کون ہے چلے راہ و راہ کون ہے چلے</p>
<p>۵۸ جو ہو کر نام نہان ہے سب ماصل نظم نثر آیت ہے سب ماصل نظم نثر آیت ہے سب ماصل نظم نثر آیت ہے سب</p>	<p>۵۹ لطیفان کیا ہے اردام ہے مہر نیک سے کو سلام ہے بس مہر نیک سے کو سلام ہے بس مہر نیک سے کو سلام ہے بس</p>	<p>۶۰ آج تعریف سے زبان بھی تکلیف ہے اسی خدا کہ جان بھی تکلیف ہے اسی خدا کہ جان بھی تکلیف ہے اسی خدا کہ جان بھی</p>

<p>۴۱ ہرگز نہ کہے خفا نہ ہے شریعت کے برہنہ ہرگز نہ کہے خفا نہ ہے شریعت کے برہنہ</p>	<p>۴۲ ہرگز نہ کہے خفا نہ ہے شریعت کے برہنہ ہرگز نہ کہے خفا نہ ہے شریعت کے برہنہ</p>	<p>۴۳ ہرگز نہ کہے خفا نہ ہے شریعت کے برہنہ ہرگز نہ کہے خفا نہ ہے شریعت کے برہنہ</p>
<p>۴۴ ہرگز نہ کہے خفا نہ ہے شریعت کے برہنہ ہرگز نہ کہے خفا نہ ہے شریعت کے برہنہ</p>	<p>۴۵ ہرگز نہ کہے خفا نہ ہے شریعت کے برہنہ ہرگز نہ کہے خفا نہ ہے شریعت کے برہنہ</p>	<p>۴۶ ہرگز نہ کہے خفا نہ ہے شریعت کے برہنہ ہرگز نہ کہے خفا نہ ہے شریعت کے برہنہ</p>
<p>۴۷ ہرگز نہ کہے خفا نہ ہے شریعت کے برہنہ ہرگز نہ کہے خفا نہ ہے شریعت کے برہنہ</p>	<p>۴۸ ہرگز نہ کہے خفا نہ ہے شریعت کے برہنہ ہرگز نہ کہے خفا نہ ہے شریعت کے برہنہ</p>	<p>۴۹ ہرگز نہ کہے خفا نہ ہے شریعت کے برہنہ ہرگز نہ کہے خفا نہ ہے شریعت کے برہنہ</p>
<p>۵۰ ہرگز نہ کہے خفا نہ ہے شریعت کے برہنہ ہرگز نہ کہے خفا نہ ہے شریعت کے برہنہ</p>	<p>۵۱ ہرگز نہ کہے خفا نہ ہے شریعت کے برہنہ ہرگز نہ کہے خفا نہ ہے شریعت کے برہنہ</p>	<p>۵۲ ہرگز نہ کہے خفا نہ ہے شریعت کے برہنہ ہرگز نہ کہے خفا نہ ہے شریعت کے برہنہ</p>

<p>۴۳ بہی کہیں کتابیں اہل موازنہ شاہنشاہی و مردم کے ہر سہرے مستور سے خود دیدہ و</p>	<p>۴۴ مستور سے ایک صاف کی مخلوق اناطولیہ کی نظم رضون نوین کی مستور سے اس سخن کی</p>	<p>۴۵ نظم سے ایک صاف کی مخلوق اناطولیہ کی نظم رضون نوین کی مستور سے اس سخن کی</p>
<p>۴۶ ذکر سلطان خاص عالم پس پردہ حرم امام کے</p>	<p>۴۷ خود دیا صاف سے لالہ زار کیا راستہ سید با اختیار کیا</p>	<p>۴۸ نظم سے ایک صاف کی مخلوق اناطولیہ کی نظم رضون نوین کی مستور سے اس سخن کی</p>
<p>۴۹ نظم سے ایک صاف کی مخلوق اناطولیہ کی نظم رضون نوین کی مستور سے اس سخن کی</p>	<p>۵۰ نظم سے ایک صاف کی مخلوق اناطولیہ کی نظم رضون نوین کی مستور سے اس سخن کی</p>	<p>۵۱ نظم سے ایک صاف کی مخلوق اناطولیہ کی نظم رضون نوین کی مستور سے اس سخن کی</p>
<p>۵۲ دور معصیت میں نام نہیں اپنی بخشش میں تکرار کا نام نہیں</p>	<p>۵۳ اپنے معصیت سے جدا ہی کیا کاجیب کی نوچہ بنی ہی کیا</p>	<p>۵۴ قلب کے جوصلے چلتے تھے اڑکے کہنے پہ لوگ چلتے تھے</p>
<p>۵۵ نظم سے ایک صاف کی مخلوق اناطولیہ کی نظم رضون نوین کی مستور سے اس سخن کی</p>	<p>۵۶ نظم سے ایک صاف کی مخلوق اناطولیہ کی نظم رضون نوین کی مستور سے اس سخن کی</p>	<p>۵۷ نظم سے ایک صاف کی مخلوق اناطولیہ کی نظم رضون نوین کی مستور سے اس سخن کی</p>
<p>۵۸ گو کہ دشوار سے جدا کیا جو ہے ارہم سکا کیا کیا</p>	<p>۵۹ فی الحقیقت برا یہ نہ ہے اپنی تعریف آپ ہی ہے</p>	<p>۶۰ پچھو مجھ کہے گا اس گھر کا نام روشن رہے گا اس گھر کا</p>

<p>۱۰ کیا صاف ہے کیا لانا ہے کیا ناکھین میں کیا طبعیت ہے کیا سلاست ہے کیا طلاق ہے کیا سلاست ہے کیا خوب ہے</p>	<p>۱۱ کیا صاف ہے کیا لانا ہے کیا ناکھین میں کیا طبعیت ہے کیا سلاست ہے کیا طلاق ہے کیا سلاست ہے کیا خوب ہے</p>	<p>۱۲ کیا صاف ہے کیا لانا ہے کیا ناکھین میں کیا طبعیت ہے کیا سلاست ہے کیا طلاق ہے کیا سلاست ہے کیا خوب ہے</p>
<p>۱۳ نفس سے قلب پر کلام نہیں ان سے روشن زمین کا نام نہیں</p>	<p>۱۴ مرتبے میں ہرگز نہیں ہوتا کپ اپنی نظیر میں ہوتا</p>	<p>۱۵ مستور میں پاک مائل ہے مستور میں پاک مائل ہے</p>
<p>۱۶ لکھنؤ میں خیر و شر لکھنؤ میں خیر و شر</p>	<p>۱۷ لکھنؤ میں خیر و شر لکھنؤ میں خیر و شر</p>	<p>۱۸ لکھنؤ میں خیر و شر لکھنؤ میں خیر و شر</p>
<p>۱۹ نامور میں مرے خور اور سے ہیں یہ ہے اور تادراو سے ہیں</p>	<p>۲۰ فکر ازہ سے دل رکھتے کلام یہی نور رکھتے ہیں</p>	<p>۲۱ نہاں ہوئے اچھے ہوئے ہیں نہاں ہوئے اچھے ہوئے ہیں</p>
<p>۲۲ کیا صاف ہے کیا لانا ہے کیا ناکھین میں کیا طبعیت ہے کیا سلاست ہے کیا طلاق ہے کیا سلاست ہے کیا خوب ہے</p>	<p>۲۳ کیا صاف ہے کیا لانا ہے کیا ناکھین میں کیا طبعیت ہے کیا سلاست ہے کیا طلاق ہے کیا سلاست ہے کیا خوب ہے</p>	<p>۲۴ کیا صاف ہے کیا لانا ہے کیا ناکھین میں کیا طبعیت ہے کیا سلاست ہے کیا طلاق ہے کیا سلاست ہے کیا خوب ہے</p>
<p>۲۵ کیا صاف ہے کیا لانا ہے کیا ناکھین میں کیا طبعیت ہے کیا سلاست ہے کیا طلاق ہے کیا سلاست ہے کیا خوب ہے</p>	<p>۲۶ کیا صاف ہے کیا لانا ہے کیا ناکھین میں کیا طبعیت ہے کیا سلاست ہے کیا طلاق ہے کیا سلاست ہے کیا خوب ہے</p>	<p>۲۷ کیا صاف ہے کیا لانا ہے کیا ناکھین میں کیا طبعیت ہے کیا سلاست ہے کیا طلاق ہے کیا سلاست ہے کیا خوب ہے</p>

۴۰ ان سے نام پر ہی ہے رکھا میں جو تیرے حکمت کی تھیں ان میں بس آدنا ہے جان ان کا ہے جان میں جان	۴۱ کلیاں لکھ کر دن کو کبھی صوفیوں کی کیا عدو تو رہی ہو کیا نکولو سے کیا کیا	۴۲ چاہا نامہ لکھا تھا شعبہ کی تھی نشان پیکر اور بات نہیں اصل کا
۴۳ طوفانِ خدا سے بہتر ہے آباد انہا سے بہتر ہے	۴۴ آکھ سے ان کا جو کیا ہیں صاف دین ہی کئے ہیں	۴۵ جس نے ایسا ارمانے میں غم غم میں رولا نہ میں
۴۶ نہیں کیا کیا نہیں کیا کیا نہیں کیا کیا نہیں کیا کیا	۴۷ نہیں کیا کیا نہیں کیا کیا نہیں کیا کیا نہیں کیا کیا	۴۸ نہیں کیا کیا نہیں کیا کیا نہیں کیا کیا نہیں کیا کیا
۴۹ اور تیرے کیا کہوں کہ کیے نہیں تیرے کیا کہوں کہ کیے	۵۰ میں نہ آ کر جس کی بلای میں میں نہ آ کر جس کی بلای میں	۵۱ خانہ دانی میں کہ غلط میں ہو جو میں نہ غلط
۵۲ کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا	۵۳ کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا	۵۴ کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا
۵۵ میں نہ آ کر جس کی بلای میں میں نہ آ کر جس کی بلای میں	۵۶ خانہ دانی میں کہ غلط میں ہو جو میں نہ غلط	۵۷ کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا
۵۸ میں نہ آ کر جس کی بلای میں میں نہ آ کر جس کی بلای میں	۵۹ خانہ دانی میں کہ غلط میں ہو جو میں نہ غلط	۶۰ کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا

[illegible]

۹۱ متر و مو سے صفت نور و شاد سے	۹۲ کسی کی لائین کسی کی لائین کسی کی لائین	۹۳ کسی کی لائین کسی کی لائین کسی کی لائین
۹۴ کسی کی لائین کسی کی لائین کسی کی لائین	۹۵ کسی کی لائین کسی کی لائین کسی کی لائین	۹۶ کسی کی لائین کسی کی لائین کسی کی لائین
۹۷ کسی کی لائین کسی کی لائین کسی کی لائین	۹۸ کسی کی لائین کسی کی لائین کسی کی لائین	۹۹ کسی کی لائین کسی کی لائین کسی کی لائین
۱۰۰ کسی کی لائین کسی کی لائین کسی کی لائین	۱۰۱ کسی کی لائین کسی کی لائین کسی کی لائین	۱۰۲ کسی کی لائین کسی کی لائین کسی کی لائین

<p>نام نیکم زانو شاه دین ادبی لاشون بدو شے شاه دین شاه دین شاه دین</p>	<p>نام ادب صلیب جان جان جان جان جان جان</p>	<p>نام شاه دین شاه دین شاه دین شاه دین</p>
<p>کاک جان نار کرے لگا نقره فوج شہین پرنے لگا</p>	<p>بس ہی ناصر در صاحب ہے بکیسی تین ہی رب پہ غالب ہے</p>	<p>جلد تلمت کہا ان سے وہ کون سے اس میں نہاں ہے وہ</p>
<p>نام شاه دین شاه دین شاه دین شاه دین</p>	<p>نام شاه دین شاه دین شاه دین شاه دین</p>	<p>نام شاه دین شاه دین شاه دین شاه دین</p>
<p>کس گیا باغ صبر رب کا طہر تک خاتمہ مہر اس کا</p>	<p>خیم میں بہانی کے حیم بر خیم ہی کمران و سلطہ خیم ہی</p>	<p>مل سے اکبر حوان بالو میر گلشن مہر ازل بالو</p>
<p>نام شاه دین شاه دین شاه دین شاه دین</p>	<p>نام شاه دین شاه دین شاه دین شاه دین</p>	<p>نام شاه دین شاه دین شاه دین شاه دین</p>
<p>عم و قوت میں جان کو شاه حریت پر اپنی روئے میں</p>	<p>کرو خفا میں مناسے او کو کبر میں جلد ہی اہلکے او کو</p>	<p>تھی ہوا ناگوار دنیا کی کچھ نہ دیکھی سب دنیا کی</p>

<p>۱۰۶ وینوڈ بادا دین کوان ہے مرگیا میرا جو ان سے ہے جان نہ لکڑوں سے بنال ہے گر میری ہے تیاں ہے ہے</p>	<p>۱۰۷ کرمین شہنشاہی ملے آد جانی کی جانی سے ہو جی ان کی شہنشاہی ہو جی</p>	<p>۱۰۸ کرمین شہنشاہی ملے آد جانی کی جانی سے ہو جی ان کی شہنشاہی ہو جی</p>
<p>حکم گر مو تو جان بہت پر انجا یاد را و زنا کنیت پر</p>	<p>رحم دو کے حکم کا آلا ہے بہنیں جیوں طرح پالا ہے</p>	<p>ہاتے توج ستوریکہ ہلے سن شہنشاہی مہاراجا کے ہلے سن</p>
<p>۱۰۹ کرمین شہنشاہی ملے آد جانی کی جانی سے ہو جی ان کی شہنشاہی ہو جی</p>	<p>۱۱۰ کرمین شہنشاہی ملے آد جانی کی جانی سے ہو جی ان کی شہنشاہی ہو جی</p>	<p>۱۱۱ کرمین شہنشاہی ملے آد جانی کی جانی سے ہو جی ان کی شہنشاہی ہو جی</p>
<p>زبست بر حیف دست میں ہوا راس اٹھارہواں برس ہوا</p>	<p>اشک غم آنکھ سے ملے سن باس سے آسمان کو کہے سن</p>	<p>آدھیکس کے پیر جاسے کو خاہ جائے میں نہ کہہ دے کو</p>
<p>۱۱۲ کرمین شہنشاہی ملے آد جانی کی جانی سے ہو جی ان کی شہنشاہی ہو جی</p>	<p>۱۱۳ کرمین شہنشاہی ملے آد جانی کی جانی سے ہو جی ان کی شہنشاہی ہو جی</p>	<p>۱۱۴ کرمین شہنشاہی ملے آد جانی کی جانی سے ہو جی ان کی شہنشاہی ہو جی</p>
<p>یہ تو اسے میرے لال کہہ گیا دایوں کا جیال کہہ نہ گیا</p>	<p>جز غم رنج کوئی نہ کہہ گیا جان کہے کی کہہ نہ گیا</p>	<p>یہ تو اسے میرے لال کہہ گیا دایوں کا جیال کہہ نہ گیا</p>

<p>۱۰۸ کرنی تھی کہ جو کچھ میری راہ میں تھی وہ سب میری راہ میں تھی کہ جو کچھ میری</p>	<p>۱۰۷ حافظ صاحب نے فرمایا تو نے کہا کہ میں نے دیکھا کہ تیرا نام ہے</p>	<p>۱۰۶ میرا کوئی نام نہیں ہے میرا کوئی نام نہیں ہے میرا کوئی نام نہیں ہے</p>
<p>۱۰۹ کون بلانے کو نہیں گئی تھی دیکھتے کو نہیں گئی تھی</p>	<p>۱۰۸ وہ تم کو بلاتا ہے لائے پانی جلد ہو کر لائے پانی</p>	<p>۱۰۷ جلتی رہتی ہے جا کر سوئے گئے سب سوئے گئے جا کر سوئے گئے</p>
<p>۱۱۰ بابا جان میں نے کہا بابا جان میں نے کہا بابا جان میں نے کہا</p>	<p>۱۰۹ میرا نام ہے خواہ نہ کیا میرا نام ہے خواہ نہ کیا میرا نام ہے خواہ نہ کیا</p>	<p>۱۰۸ میرا نام ہے خواہ نہ کیا میرا نام ہے خواہ نہ کیا میرا نام ہے خواہ نہ کیا</p>
<p>۱۱۱ گھر کا گھر سب گھر گیا بابا آپ کا سب گھر گیا بابا</p>	<p>۱۱۰ میرا گھر ہے تو نہ رہا نام میرا گھر ہے تو نہ رہا نام</p>	<p>۱۰۹ کوئی دم میں یہ دل ملول نہیں آہ و زاری سے کچھ حاصل نہیں</p>
<p>۱۱۲ میرا گھر ہے تو نہ رہا نام میرا گھر ہے تو نہ رہا نام</p>	<p>۱۱۱ میرا گھر ہے تو نہ رہا نام میرا گھر ہے تو نہ رہا نام</p>	<p>۱۱۰ میرا گھر ہے تو نہ رہا نام میرا گھر ہے تو نہ رہا نام</p>
<p>۱۱۳ میرا گھر ہے تو نہ رہا نام میرا گھر ہے تو نہ رہا نام</p>	<p>۱۱۲ میرا گھر ہے تو نہ رہا نام میرا گھر ہے تو نہ رہا نام</p>	<p>۱۱۱ میرا گھر ہے تو نہ رہا نام میرا گھر ہے تو نہ رہا نام</p>

<p>۱۰۸ حال انبیا کریم صبر و شکر سے مکمل ہو کر موت کو دیکھ کر موت کو دیکھ کر موت کو دیکھ کر</p>	<p>۱۰۸ ادوار میں موت کو دیکھ کر موت کو دیکھ کر موت کو دیکھ کر موت کو دیکھ کر موت کو دیکھ کر</p>	<p>۱۰۸ موت کو دیکھ کر موت کو دیکھ کر موت کو دیکھ کر موت کو دیکھ کر موت کو دیکھ کر موت کو دیکھ کر</p>
<p>۱۰۸ سب تمہی کا رخ ہے سہرے تاباں کے رہنے ہیں</p>	<p>۱۰۸ جسم تنوع و تبدیل میں اول سے آخر تک</p>	<p>۱۰۸ موت کو دیکھ کر موت کو دیکھ کر موت کو دیکھ کر موت کو دیکھ کر موت کو دیکھ کر موت کو دیکھ کر</p>
<p>۱۰۸ پانی میں موت کو دیکھ کر موت کو دیکھ کر موت کو دیکھ کر موت کو دیکھ کر موت کو دیکھ کر</p>	<p>۱۰۸ موت کو دیکھ کر موت کو دیکھ کر موت کو دیکھ کر موت کو دیکھ کر موت کو دیکھ کر موت کو دیکھ کر</p>	<p>۱۰۸ موت کو دیکھ کر موت کو دیکھ کر موت کو دیکھ کر موت کو دیکھ کر موت کو دیکھ کر موت کو دیکھ کر</p>
<p>۱۰۸ مر اسے رام مرگ پتیا ہے بی بی کوئی کعبہ پتیا ہے</p>	<p>۱۰۸ مر اسے رام مرگ پتیا ہے بی بی کوئی کعبہ پتیا ہے</p>	<p>۱۰۸ مر اسے رام مرگ پتیا ہے بی بی کوئی کعبہ پتیا ہے</p>
<p>۱۰۸ موت کو دیکھ کر موت کو دیکھ کر موت کو دیکھ کر موت کو دیکھ کر موت کو دیکھ کر موت کو دیکھ کر</p>	<p>۱۰۸ موت کو دیکھ کر موت کو دیکھ کر موت کو دیکھ کر موت کو دیکھ کر موت کو دیکھ کر موت کو دیکھ کر</p>	<p>۱۰۸ موت کو دیکھ کر موت کو دیکھ کر موت کو دیکھ کر موت کو دیکھ کر موت کو دیکھ کر موت کو دیکھ کر</p>
<p>۱۰۸ نیک و بد نیک و بد نیک و بد نیک و بد نیک و بد نیک و بد</p>	<p>۱۰۸ نیک و بد نیک و بد نیک و بد نیک و بد نیک و بد نیک و بد</p>	<p>۱۰۸ نیک و بد نیک و بد نیک و بد نیک و بد نیک و بد نیک و بد</p>

<p>۳۴ دستورِ یونانی نو بنیاد تبدیلِ مالکے برافراشت جگر کس طرح بنظرِ بنو حار صبرِ عمر میں اسے کا جو کچھ</p>	<p>۳۵ لاؤ جگہ کے کرانے کیں دبیرِ مرنے میں کوئیں نہیں نہیں پونشاک جب سے کچھ نہیں بنیاد سے پہلے کچھ</p>	<p>۳۶ کشتِ کلے جو بادشاہ دبیرِ حاضر تیار سپہ سالار موجے اسواروں نہ آکر رخ سے پر نور ہو گیا عالم</p>
<p>۳۷ اُس ہے ان مذاہب کی بہائی سختِ فرقت ہے آنکلی بہائی کچھ</p>	<p>۳۸ زینب سوختہ جگر و میں شانِ بہائی کی دیکھ کر میں کچھ</p>	<p>۳۹ رہیں اک رخ سی مٹنے لگی آنکھِ خورشید کی چمکنے لگی کچھ</p>
<p>۴۰ کچھ کچھ کچھ</p>	<p>۴۱ کچھ کچھ کچھ</p>	<p>۴۲ کچھ کچھ کچھ</p>
<p>۴۳ لوہے کو جو تھمر آستے گا کون یاد سری چائے گا کچھ</p>	<p>۴۴ جبرِ دہا سوکے آئینا عابد قبرِ میری بنائے کا عابد کچھ</p>	<p>۴۵ نورِ چہنساے منہل جن سے مہرِ خورشید میں چل جن سے کچھ</p>
<p>۴۶ کچھ کچھ کچھ</p>	<p>۴۷ کچھ کچھ کچھ</p>	<p>۴۸ کچھ کچھ کچھ</p>
<p>۴۹ کچھ کچھ کچھ</p>	<p>۵۰ کچھ کچھ کچھ</p>	<p>۵۱ کچھ کچھ کچھ</p>

<p>۱۸ خدایا کون سے جبریل خلق میں کون سے جبریل جسے علم و عمل عباد میں زبردان میں جبریل</p>	<p>۱۹ خدایا کون سے جبریل خلق میں کون سے جبریل جسے علم و عمل عباد میں زبردان میں جبریل</p>	<p>۲۰ خدایا کون سے جبریل خلق میں کون سے جبریل جسے علم و عمل عباد میں زبردان میں جبریل</p>
<p>۲۱ اسی جو کتب پر خاص نام آئے بسکی نعمت مشکوٰۃ میں کام آئے</p>	<p>۲۲ اسی ادا کوئی پاس نہیں بخدا پر ہے ہر اس نہیں</p>	<p>۲۳ ادا گلوں کا وقار دائم ہے پاؤں وہ جس سے خلق قائم ہے</p>
<p>۲۴ دوزخ میں کون سے جبریل دارا کون سے جبریل جسے علم و عمل عباد میں زبردان میں جبریل</p>	<p>۲۵ جبریل میں سنان میں دین میں کون سے جبریل جسے علم و عمل عباد میں زبردان میں جبریل</p>	<p>۲۶ جب دوزخ میں کون سے جبریل دارا کون سے جبریل جسے علم و عمل عباد میں زبردان میں جبریل</p>
<p>۲۷ موس تخت تاج کتب ہے عبرت کی اقیان کتب ہے</p>	<p>۲۸ نیر و سیر سے ڈراتے ہو گوشہ گیر و کم گوں تاتے ہو</p>	<p>۲۹ بعد تھا سب کے سب معرفت ہے اصحاب عرب ہر طرف تھے</p>
<p>۳۰ خدایا کون سے جبریل خلق میں کون سے جبریل جسے علم و عمل عباد میں زبردان میں جبریل</p>	<p>۳۱ خدایا کون سے جبریل خلق میں کون سے جبریل جسے علم و عمل عباد میں زبردان میں جبریل</p>	<p>۳۲ خدایا کون سے جبریل خلق میں کون سے جبریل جسے علم و عمل عباد میں زبردان میں جبریل</p>
<p>۳۳ دوست کوئی ہے اب خادم مشکوٰۃ سوخت رحم لازم ہے</p>	<p>۳۴ بعد مدت کے ادج طہر ہوا خلق پہلے ہمارا نور ہوا</p>	<p>۳۵ مشکوٰۃ گریاس نام و نمک میں مشکوٰۃ میں ناب کوئی درگاہ میں</p>

<p>۴۰۸ بھین کھنکھال آج کل پیر زبانت کا کہہ کھلا سب سہ ماہیوں کے رہنے دیوبند پیرانہ ہے کھنکھایں اور</p>	<p>۴۰۹ تیرا اور میں کبھی نہیں تقرب سرنگون میں تیرا تیر سہ ماہیوں کے رہنے دیوبند پیرانہ ہے کھنکھایں اور</p>	<p>۴۱۰ سلام پیرانہ ہے کھنکھایں اور بھین کھنکھال آج کل پیر زبانت کا کہہ کھلا سب سہ ماہیوں کے رہنے دیوبند پیرانہ ہے کھنکھایں اور</p>
<p>۴۱۱ گھر گھر کے چھوٹے بھین سہ ماہیوں کے رہنے دیوبند پیرانہ ہے کھنکھایں اور بھین کھنکھال آج کل</p>	<p>۴۱۲ گھر گھر کے چھوٹے بھین سہ ماہیوں کے رہنے دیوبند پیرانہ ہے کھنکھایں اور بھین کھنکھال آج کل</p>	<p>۴۱۳ گھر گھر کے چھوٹے بھین سہ ماہیوں کے رہنے دیوبند پیرانہ ہے کھنکھایں اور بھین کھنکھال آج کل</p>
<p>۴۱۴ پھر باغ مال کا ہے بھ تم اسیری آل کا ہے بھ گھر گھر کے چھوٹے بھین سہ ماہیوں کے رہنے دیوبند</p>	<p>۴۱۵ حکم حاکم ہے جو وہ کرے نہ علی نہ نبی سے ڈرتے ہیں گھر گھر کے چھوٹے بھین سہ ماہیوں کے رہنے دیوبند</p>	<p>۴۱۶ گھر گھر کے چھوٹے بھین سہ ماہیوں کے رہنے دیوبند پیرانہ ہے کھنکھایں اور بھین کھنکھال آج کل</p>
<p>۴۱۷ ہر گھر کے حق سے ہم دڑ کے لیے لاگو ہوں تعین میں اگر کسی کے لیے گھر گھر کے چھوٹے بھین سہ ماہیوں کے رہنے دیوبند</p>	<p>۴۱۸ گھر گھر کے چھوٹے بھین سہ ماہیوں کے رہنے دیوبند پیرانہ ہے کھنکھایں اور بھین کھنکھال آج کل</p>	<p>۴۱۹ گھر گھر کے چھوٹے بھین سہ ماہیوں کے رہنے دیوبند پیرانہ ہے کھنکھایں اور بھین کھنکھال آج کل</p>

<p>۱۰</p> <p>کسی اعلیٰ میں نہی ہر دم نہیں ناگونوں میں بھی ایسی نہیں</p>	<p>۱۰</p> <p>بارگاہی نہ رہی سے کہی جنگ کے ملتی نہیں کسی سے بھی</p>	<p>۱۰</p> <p>ایسا جھکا اسے کہو کہ اسے رنگ جب دیکھتے ہو تو کہو کہ</p>
<p>۱۱</p> <p>کسی کی عزت اسی کے ہاتھ رہی سحر کون میں علی کے ہاتھ رہی</p>	<p>۱۱</p> <p>سوا اسلام کو شرف اس سے ہو گیا کفر برطرف اس سے</p>	<p>۱۱</p> <p>میں وہ جو سر جودل کو ملے ہیں اس پہ لاکھوں سے دم بکھڑ ہیں</p>
<p>۱۲</p> <p>چنی ستارہ کی ہے تیغ انکس چنی ستارہ کی ہے تیغ انکس</p>	<p>۱۲</p> <p>چنی ستارہ کی ہے تیغ انکس چنی ستارہ کی ہے تیغ انکس</p>	<p>۱۲</p> <p>چنی ستارہ کی ہے تیغ انکس چنی ستارہ کی ہے تیغ انکس</p>
<p>۱۳</p> <p>کسی کی عزت اسی کے ہاتھ رہی سحر کون میں علی کے ہاتھ رہی</p>	<p>۱۳</p> <p>سوا اسلام کو شرف اس سے ہو گیا کفر برطرف اس سے</p>	<p>۱۳</p> <p>میں وہ جو سر جودل کو ملے ہیں اس پہ لاکھوں سے دم بکھڑ ہیں</p>
<p>۱۴</p> <p>کسی کی عزت اسی کے ہاتھ رہی سحر کون میں علی کے ہاتھ رہی</p>	<p>۱۴</p> <p>سوا اسلام کو شرف اس سے ہو گیا کفر برطرف اس سے</p>	<p>۱۴</p> <p>میں وہ جو سر جودل کو ملے ہیں اس پہ لاکھوں سے دم بکھڑ ہیں</p>

<p>۴۰ جین بھی کہتے ہیں اس کو شکر ہے چال میں تو کی ہے جادوہ کری حسن لا کر میں نے جسے بہتری پیارے میں دل سے جو بھی ہے</p>	<p>۴۱ میں نے اپنے دل سے جو بھی ہے میں نے اپنے دل سے جو بھی ہے میں نے اپنے دل سے جو بھی ہے میں نے اپنے دل سے جو بھی ہے</p>	<p>۴۲ میں نے اپنے دل سے جو بھی ہے میں نے اپنے دل سے جو بھی ہے میں نے اپنے دل سے جو بھی ہے میں نے اپنے دل سے جو بھی ہے</p>
<p>۴۳ پاس رہو تو شاد ہوئے ہیں پسے پہلو میں لے کے ہوئے ہیں پسے پہلو میں لے کے ہوئے ہیں پسے پہلو میں لے کے ہوئے ہیں</p>	<p>۴۴ ایسا کہ یہ صفوف اعدا سے ہے روانی میں تیرا ریا سے ہے روانی میں تیرا ریا سے ہے روانی میں تیرا ریا سے</p>	<p>۴۵ کبار والی بلا کی پائی ہے تیری حصہ میں اس کے آئی ہے تیری حصہ میں اس کے آئی ہے تیری حصہ میں اس کے آئی ہے</p>
<p>۴۶ میں نے اپنے دل سے جو بھی ہے میں نے اپنے دل سے جو بھی ہے میں نے اپنے دل سے جو بھی ہے میں نے اپنے دل سے جو بھی ہے</p>	<p>۴۷ میں نے اپنے دل سے جو بھی ہے میں نے اپنے دل سے جو بھی ہے میں نے اپنے دل سے جو بھی ہے میں نے اپنے دل سے جو بھی ہے</p>	<p>۴۸ میں نے اپنے دل سے جو بھی ہے میں نے اپنے دل سے جو بھی ہے میں نے اپنے دل سے جو بھی ہے میں نے اپنے دل سے جو بھی ہے</p>
<p>۴۹ برق کی طرح کام کرتی ہوں اکہ دم میں تمام کرتی ہوں اکہ دم میں تمام کرتی ہوں اکہ دم میں تمام کرتی ہوں</p>	<p>۵۰ دشت لاش عدد سے پٹ جائے پاس ہو تو ہو ابھی کٹ جائے پاس ہو تو ہو ابھی کٹ جائے پاس ہو تو ہو ابھی کٹ جائے</p>	<p>۵۱ کھل کر نے میں کچھ دے رہی ہوں غضب کبر سے تیغ نہیں غضب کبر سے تیغ نہیں غضب کبر سے تیغ نہیں</p>
<p>۵۲ میں نے اپنے دل سے جو بھی ہے میں نے اپنے دل سے جو بھی ہے میں نے اپنے دل سے جو بھی ہے میں نے اپنے دل سے جو بھی ہے</p>	<p>۵۳ میں نے اپنے دل سے جو بھی ہے میں نے اپنے دل سے جو بھی ہے میں نے اپنے دل سے جو بھی ہے میں نے اپنے دل سے جو بھی ہے</p>	<p>۵۴ میں نے اپنے دل سے جو بھی ہے میں نے اپنے دل سے جو بھی ہے میں نے اپنے دل سے جو بھی ہے میں نے اپنے دل سے جو بھی ہے</p>
<p>۵۵ فرو سے آگ میں صفائی میں مثل اسکا ہر سن خدائی میں مثل اسکا ہر سن خدائی میں مثل اسکا ہر سن خدائی میں</p>	<p>۵۶ اس نے ہم ہر سن میں ہر کی ہے یہ پروانہ تلخ حسید کی ہے یہ پروانہ تلخ حسید کی ہے یہ پروانہ تلخ حسید کی</p>	<p>۵۷ یہ نہ ہر سبست وہ نہ پسا ہو تیغ ایسی ہو اسکا پسا ہو تیغ ایسی ہو اسکا پسا ہو تیغ ایسی ہو اسکا پسا ہو</p>

<p>۴۴ وہیں بادشاہ سید و شہسوار نقلہ سنان خاندار پروردگار بس طرحی خطا پروردگار نیکار پروردگار</p>	<p>۴۵ نہیں تھیں جسے خلیفہ عابد نہیں تھیں جسے خلیفہ عابد نہیں تھیں جسے خلیفہ عابد نہیں تھیں جسے خلیفہ عابد</p>	<p>۴۶ نہیں تھیں جسے خلیفہ عابد نہیں تھیں جسے خلیفہ عابد نہیں تھیں جسے خلیفہ عابد نہیں تھیں جسے خلیفہ عابد</p>
<p>۴۷ یا کے مر مری قدم قدم ہائے نہیں تھیں بس کہ گزرتا گزرتا</p>	<p>۴۸ رخسہ ہے عاتم الرسالت کا کیوں اوہا کے نہ ہارامت کا</p>	<p>۴۹ سکھتا ہاں مام صفت در کا تہا کلائی مین زور حیدر کا</p>
<p>۵۰ سکھتا ہاں گزرتا گزرتا نہیں تھیں بس کہ گزرتا گزرتا</p>	<p>۵۱ نہیں تھیں جسے خلیفہ عابد نہیں تھیں جسے خلیفہ عابد نہیں تھیں جسے خلیفہ عابد نہیں تھیں جسے خلیفہ عابد</p>	<p>۵۲ نہیں تھیں جسے خلیفہ عابد نہیں تھیں جسے خلیفہ عابد نہیں تھیں جسے خلیفہ عابد نہیں تھیں جسے خلیفہ عابد</p>
<p>۵۳ کیوں نہ حاصل ہو فوق پارے جنگ اور ماہے اک اشار ہے</p>	<p>۵۴ شور ہے شاہ مشرقین آئے تج تو لے ہوئے حین آئے</p>	<p>۵۵ در کے اس طرح ساتھ دیتے تھے گھر رون کو سمیٹ لیتے تھے</p>
<p>۵۶ نہیں تھیں جسے خلیفہ عابد نہیں تھیں جسے خلیفہ عابد نہیں تھیں جسے خلیفہ عابد نہیں تھیں جسے خلیفہ عابد</p>	<p>۵۷ نہیں تھیں جسے خلیفہ عابد نہیں تھیں جسے خلیفہ عابد نہیں تھیں جسے خلیفہ عابد نہیں تھیں جسے خلیفہ عابد</p>	<p>۵۸ نہیں تھیں جسے خلیفہ عابد نہیں تھیں جسے خلیفہ عابد نہیں تھیں جسے خلیفہ عابد نہیں تھیں جسے خلیفہ عابد</p>
<p>۵۹ دل لرزے میں سب میں حرمت اس سب میں سب میں حرمت</p>	<p>۶۰ لعین امن کو ترستا ہے میں سر و خاک ہم برستا ہے</p>	<p>۶۱ سر تو اور اور کے گھر نہیں تین بے سر قدم پر گزرتے تھے</p>

[illegible]

<p>۴۰ دوست مینا علی کے سب سہاگہ نہ جبر ہے فو توں پر گروہ نہ نفسا اوں دل کا شکر الہ تیرا جوادو حق واہ خاق نیاہ</p>	<p>۴۱ کلیا نہ کس کا اور نہ کس کا کلیا نہ کس کا اور نہ کس کا کلیا نہ کس کا اور نہ کس کا کلیا نہ کس کا اور نہ کس کا</p>	<p>۴۲ نہ جبر ہے فو توں پر گروہ نہ نفسا اوں دل کا شکر الہ تیرا جوادو حق واہ خاق نیاہ نہ جبر ہے فو توں پر گروہ</p>
<p>جو کر سہ نہ اؤ کو یہ کیا اوپر ہے اؤ کو کو جس نے زیر کیا</p>	<p>۴۳ مج کی کیا تھی کو اس رہے نہ بجا ہو جس نہ جو اس رہے</p>	<p>۴۴ میں غلط اؤ اعانہیں کرتا میرا تا کہ خطا نہ تھیں کرتا</p>
<p>۴۵ نہ جبر ہے فو توں پر گروہ نہ نفسا اوں دل کا شکر الہ تیرا جوادو حق واہ خاق نیاہ نہ جبر ہے فو توں پر گروہ</p>	<p>۴۶ نہ جبر ہے فو توں پر گروہ نہ نفسا اوں دل کا شکر الہ تیرا جوادو حق واہ خاق نیاہ نہ جبر ہے فو توں پر گروہ</p>	<p>۴۷ نہ جبر ہے فو توں پر گروہ نہ نفسا اوں دل کا شکر الہ تیرا جوادو حق واہ خاق نیاہ نہ جبر ہے فو توں پر گروہ</p>
<p>کرے ایسا دکھات کی چوین دیکھ لہن تیرے ہاتھ کی چوین</p>	<p>۴۸ ہار ہ بیکار ہو گئی اوسکی نہ جبر ہے فو توں پر گروہ</p>	<p>۴۹ تیر لیکن رہ خطا یہ گپ نہ جبر ہے فو توں پر گروہ</p>
<p>۵۰ نہ جبر ہے فو توں پر گروہ نہ نفسا اوں دل کا شکر الہ تیرا جوادو حق واہ خاق نیاہ نہ جبر ہے فو توں پر گروہ</p>	<p>۵۱ نہ جبر ہے فو توں پر گروہ نہ نفسا اوں دل کا شکر الہ تیرا جوادو حق واہ خاق نیاہ نہ جبر ہے فو توں پر گروہ</p>	<p>۵۲ نہ جبر ہے فو توں پر گروہ نہ نفسا اوں دل کا شکر الہ تیرا جوادو حق واہ خاق نیاہ نہ جبر ہے فو توں پر گروہ</p>
<p>جب دغا کے منہ دہاں میں ہے بھگودا توں پیسے آئیں میں</p>	<p>۵۳ نہ جبر ہے فو توں پر گروہ نہ نفسا اوں دل کا شکر الہ تیرا جوادو حق واہ خاق نیاہ نہ جبر ہے فو توں پر گروہ</p>	<p>۵۴ نہ جبر ہے فو توں پر گروہ نہ نفسا اوں دل کا شکر الہ تیرا جوادو حق واہ خاق نیاہ نہ جبر ہے فو توں پر گروہ</p>

<p>۴۳ خود سے سر پہنچانے بل میں اپنے بارون میں گرو کی خجالت کی جان کو زور نقطہ دیکھنے کا ہے فر</p>	<p>۴۲ خاندان علی سے کوں عباد موا آیت ہوا سے عقل فساد خجالت کے من میں ہوا انا ایسا ہوا کوئی نہیں یاد</p>	<p>۴۱ کلیا زور تو ہے جگہ گام منی خطا سے تو سر کر سجود ہو جا کر سر گندہ منی شیریں ہو یاد</p>
<p>خوف سے کا پتا ہے رہ رکھ مثل سب کا پتا ہے رہ رکھ</p>	<p>۴۰ بس زبانی جگر ٹپے آیا تھا اسی کبیلہ لڑنے آیا تھا</p>	<p>۳۹ واہمی طول میں بڑا ہے وہ سکل مارسیہ بڑا ہے وہ</p>
<p>۳۸ گیا تو سین کی قیاس کھیل گیا تو سین کی قیاس ختم ہو گیا تو سین کی قیاس ختم ہو گیا تو سین کی قیاس</p>	<p>۳۷ دہ حرات کہاں عباد دہ حرات کہاں عباد دہ حرات کہاں عباد دہ حرات کہاں عباد</p>	<p>۳۶ دل چاہیے دل چاہیے دل چاہیے دل چاہیے</p>
<p>۳۵ اب تہا پہ تلخ ورنہ ہوا کوئی خبر نہ بھی کار گرنہ ہوا</p>	<p>۳۴ کیا غرہ تہا پہ تلخ ورنہ ہوا ارے جاہل اسی پنداران تہا</p>	<p>۳۳ جہل سے مفعول حریف ہوا ہاتھ سے اپنے خود خفیف ہوا</p>
<p>۳۲ کیونکہ تہا پہ تلخ ورنہ ہوا کیونکہ تہا پہ تلخ ورنہ ہوا کیونکہ تہا پہ تلخ ورنہ ہوا کیونکہ تہا پہ تلخ ورنہ ہوا</p>	<p>۳۱ کیونکہ تہا پہ تلخ ورنہ ہوا کیونکہ تہا پہ تلخ ورنہ ہوا کیونکہ تہا پہ تلخ ورنہ ہوا کیونکہ تہا پہ تلخ ورنہ ہوا</p>	<p>۳۰ کیونکہ تہا پہ تلخ ورنہ ہوا کیونکہ تہا پہ تلخ ورنہ ہوا کیونکہ تہا پہ تلخ ورنہ ہوا کیونکہ تہا پہ تلخ ورنہ ہوا</p>
<p>۲۹ نحت ہی تہا پہ تلخ ورنہ ہوا نحت ہی تہا پہ تلخ ورنہ ہوا نحت ہی تہا پہ تلخ ورنہ ہوا نحت ہی تہا پہ تلخ ورنہ ہوا</p>	<p>۲۸ نحت ہی تہا پہ تلخ ورنہ ہوا نحت ہی تہا پہ تلخ ورنہ ہوا نحت ہی تہا پہ تلخ ورنہ ہوا نحت ہی تہا پہ تلخ ورنہ ہوا</p>	<p>۲۷ نحت ہی تہا پہ تلخ ورنہ ہوا نحت ہی تہا پہ تلخ ورنہ ہوا نحت ہی تہا پہ تلخ ورنہ ہوا نحت ہی تہا پہ تلخ ورنہ ہوا</p>

<p>۱۰۰ کھا نہیں کھا کر او خود مر اے خاکہ دنیا کے لئے تو اس کدہ اس کدہ کے لئے خطا ہوئی اگر اس کدہ کے لئے خطا ہوئی اگر</p>	<p>۱۰۱ سا قبا باں بلبلے احمد خیر میں میکیش کی دیر کو موترا دور دور تا غنیمت آن لبون سے کمر لاس</p>	<p>۱۰۲ حق کی جست کبھی نہیں ہوا کھا نہیں کھا کر او خود مر کھا نہیں کھا کر او خود مر کھا نہیں کھا کر او خود مر</p>
<p>۱۰۳ وہ نقلی بہ بات کہوئی ہے آدمی سے خطا ہی ہوتی ہے</p>	<p>۱۰۴ فعل بہرہ بانی خفا ہو جائے جوش جرات گلے سوا ہو جائے</p>	<p>۱۰۵ صف شکن ہی تھے عالم غنیمت تیر سہی ہوئے تھے ترکش میں</p>
<p>۱۰۶ کھا نہیں کھا کر او خود مر اے خاکہ دنیا کے لئے تو اس کدہ اس کدہ کے لئے خطا ہوئی اگر اس کدہ کے لئے خطا ہوئی اگر</p>	<p>۱۰۷ کھا نہیں کھا کر او خود مر اے خاکہ دنیا کے لئے تو اس کدہ اس کدہ کے لئے خطا ہوئی اگر اس کدہ کے لئے خطا ہوئی اگر</p>	<p>۱۰۸ کھا نہیں کھا کر او خود مر اے خاکہ دنیا کے لئے تو اس کدہ اس کدہ کے لئے خطا ہوئی اگر اس کدہ کے لئے خطا ہوئی اگر</p>
<p>۱۰۹ شیر یون کارزار کرتے ہیں دیکھتا اب ہم ہی دار کرتے ہیں</p>	<p>۱۱۰ شاد یون وقت میکیش آیا منج کی زد پہ اب شقی آیا</p>	<p>۱۱۱ سروین میں جدائی بہر ہوگی بان غضب کی لڑائی بہر ہوگی</p>
<p>۱۱۲ کھا نہیں کھا کر او خود مر اے خاکہ دنیا کے لئے تو اس کدہ اس کدہ کے لئے خطا ہوئی اگر اس کدہ کے لئے خطا ہوئی اگر</p>	<p>۱۱۳ کھا نہیں کھا کر او خود مر اے خاکہ دنیا کے لئے تو اس کدہ اس کدہ کے لئے خطا ہوئی اگر اس کدہ کے لئے خطا ہوئی اگر</p>	<p>۱۱۴ کھا نہیں کھا کر او خود مر اے خاکہ دنیا کے لئے تو اس کدہ اس کدہ کے لئے خطا ہوئی اگر اس کدہ کے لئے خطا ہوئی اگر</p>
<p>۱۱۵ لوگ مجلس میں داو داہ کر رہے وہ سب عاقلان شاہ کر رہے</p>	<p>۱۱۶ غل تھا کیا جلد راتھام ہوا اک ہی ضرب میں تمام ہوا</p>	<p>۱۱۷ جان میں جان تھی سادہ کی سو گئی لوح این ز سیر کی</p>

<p>۴۲ کیا حضرت نے نغمہ نہ بکسیر کامیاب اور جاسا اس نغمہ بکسیر چسب سب دوسرے کی تر شکر تو تلواریں دیکھ کر شکر</p>	<p>۴۳ گدا گدا کی سے خود دال نہیں دیکھو مگر کاملا ایک گر گدا عار سے کا خیال وہ جسے خوش دعا سب بال</p>	<p>۴۴ محبسے روپوش اب نہو ظالم عصر کا وقت ہے یہ افحالم</p>
<p>۴۵ محقق سب ہوسے نہ ہوٹ پڑی ایک سب سے بہ نوز ٹوٹ پڑی</p>	<p>۴۶ تشنہ لب خلق سے گزرا یہ جان دنیا سے جھکوا مر رہا ہے</p>	<p>۴۷ لکھو اس سوچ توں کے لئے میرے میں منور خاکے دیکھتے دل میں کوئی نہ زور نہ جالتے خون جہان کا بے قصور نہ لیتے</p>
<p>۴۸ بے زمان محن قریب پسر بیر سے صدقہ مرے غریب پسر</p>	<p>۴۹ جور بے لے لے جاو سامنے اب بیخ ہی روگ لی امام سنے لب</p>	<p>۵۰ گو کہ ہمارے پڑے میں او ظالم منظر ہم کہڑے میں او ظالم</p>
<p>۵۱ ایک باگچہ رسول حق کی صدا برخی خورشید سے چمکنا کرنجنا اب نہ بیخ کی صدا فلذین اوصد قد بوا</p>	<p>۵۲ دوسرے تر اور نہ بکسیر تین تین چمکے دیبا جاو کاش کہ کس کے حق خدا نہیں ان کا کوئی زور نہ لاد</p>	<p>۵۳ کس کا قتل کیا کس کا کمر بوجی شمع کس کا کمر بوجی شمع کس کا کمر بوجی شمع</p>
<p>۵۴ پاس میں اب نہ کارز اکبر ماتہ خالق میں سرشار کرد</p>	<p>۵۵ نہ کرو کچھ خیال بیہود کا لوٹ لوٹاں جا کے بیہود کا</p>	<p>۵۶ نیا سے نہ کہ مایہ نیک کر ایک سے چاہئے کہ ایک کر</p>

<p>۱۴۰ کون شاہ دین کیلئے کلام رو کی تیوار میں رو کی کلام منصوب کی گواہی کے نام صوبہ کے دوسروں کی خواہ نام</p>	<p>۱۴۱ کلام کے منبر پر عام کلام فتوح کے شاہ کلام رو کی حاکم کلام کلام کے اس کے کلام</p>	<p>۱۴۲ کون لکھنے کے منبر پر قابل و معین کلام منبر کے کلام کلام کے کلام</p>
<p>۱۴۳ کلام کے صوبہ کے آئے گئے حرب کے صوبہ کے کلام کے گئے</p>	<p>۱۴۴ صوبہ کے صوبہ کے صوبہ کے کلام کے کلام کے کلام کے</p>	<p>۱۴۵ حاصل میں حرات کے زمانے سے کلام کے کلام کے کلام کے</p>
<p>۱۴۶ کلام کے صوبہ کے صوبہ کے کلام کے کلام کے کلام کے</p>	<p>۱۴۷ کلام کے صوبہ کے صوبہ کے کلام کے کلام کے کلام کے</p>	<p>۱۴۸ کلام کے صوبہ کے صوبہ کے کلام کے کلام کے کلام کے</p>
<p>۱۴۹ کلام کے صوبہ کے صوبہ کے کلام کے کلام کے کلام کے</p>	<p>۱۵۰ کلام کے صوبہ کے صوبہ کے کلام کے کلام کے کلام کے</p>	<p>۱۵۱ کلام کے صوبہ کے صوبہ کے کلام کے کلام کے کلام کے</p>
<p>۱۵۲ کلام کے صوبہ کے صوبہ کے کلام کے کلام کے کلام کے</p>	<p>۱۵۳ کلام کے صوبہ کے صوبہ کے کلام کے کلام کے کلام کے</p>	<p>۱۵۴ کلام کے صوبہ کے صوبہ کے کلام کے کلام کے کلام کے</p>
<p>۱۵۵ کلام کے صوبہ کے صوبہ کے کلام کے کلام کے کلام کے</p>	<p>۱۵۶ کلام کے صوبہ کے صوبہ کے کلام کے کلام کے کلام کے</p>	<p>۱۵۷ کلام کے صوبہ کے صوبہ کے کلام کے کلام کے کلام کے</p>

<p>۱۰۰ جہنم میں تیرے کا ہوا دنگ شکر تیرے دین میں ہو گیا برباد نہایت ہی کچھ نہیں ہے تیرے نہایت ہی کچھ نہیں ہے تیرے</p>	<p>۱۰۱ نظر آ یا انسان پتہ کا جو ہے دوری میں تیرے تیرے تیرے نہایت ہی کچھ نہیں ہے تیرے نہایت ہی کچھ نہیں ہے تیرے</p>	<p>۱۰۲ میں شہید تھا مورا صد شکر میں رہیں ملا مورا صد شکر اجلا انشا مورا صد شکر عاصیوں کا بیلا مورا صد شکر</p>
<p>۱۰۳ ساتھ بنت شہر دین تیری او گلی پکڑے ہوئے سیکھ تیری</p>	<p>۱۰۴ مونی ضلع رسول کی دلت لڑائی گئی سب تیرے کی دولت</p>	<p>۱۰۵ سکی فرت کار کج گناہوں خدمت حدیث میں اب میں جانا ہوں</p>
<p>۱۰۶ تیری تیرے تیرے تیرے تیری تیرے تیرے تیرے تیری تیرے تیرے تیرے تیری تیرے تیرے تیرے</p>	<p>۱۰۷ تیری تیرے تیرے تیرے تیری تیرے تیرے تیرے تیری تیرے تیرے تیرے تیری تیرے تیرے تیرے</p>	<p>۱۰۸ تیری تیرے تیرے تیرے تیری تیرے تیرے تیرے تیری تیرے تیرے تیرے تیری تیرے تیرے تیرے</p>
<p>۱۰۹ کیا دیکھا ہے گاہ فلک جھکے کوئی پہنچا دے بہانی تک جھکے</p>	<p>۱۱۰ ہے وہ تار پر وہ دار ہیں میرے بچوں سے ہوشیار ہیں</p>	<p>۱۱۱ آگے سب تیرے تیرے تیرے گھر سے سیدائیاں نکلتے لگیں</p>
<p>۱۱۲ اسے بارود صداب میں آواز دیکھ آواز جلیب میں آواز صدہ جادوں میں آواز صدہ جادوں میں آواز</p>	<p>۱۱۳ نور تیرے تیرے تیرے نور تیرے تیرے تیرے نور تیرے تیرے تیرے نور تیرے تیرے تیرے</p>	<p>۱۱۴ تیری تیرے تیرے تیرے تیری تیرے تیرے تیرے تیری تیرے تیرے تیرے تیری تیرے تیرے تیرے</p>
<p>۱۱۵ ظالموں کو مٹا نہیں سکتی آپ تک خواہر نہیں سکتی</p>	<p>۱۱۶ رحم بچوں میں یہی نہ کہا شکر اب شکلی ٹوٹے کو آئین شکر</p>	<p>۱۱۷ بس کچھ فزوں میں چلتا تھا خوں میں سے پیرا او بھٹا تھا</p>

<p>۱۰ ایساں طریقی نہیں تیر قرار اوسے جاننا تھا اسکا پیچہ خیار تیرے نووار خضر کے آزار و احسیا کی ہر طرف ہنسی کا</p>	<p>۱۱ ہر رات اس میں صلیب کھڑا ہو کر بیٹھیں صلیب نیر خالق ہے ہر رات صلیب نیر عارف ہے ہر رات صلیب</p>	<p>۱۲ تاک کا انتظار مارا حق ہے ایک سا خبر کا انتظار خاکوں کی تباہی کا</p>
<p>۱۱ عم سے دل کو زمار ملتی تھی زلزلہ تہا زمین ملتی تھی</p>	<p>۱۲ طبعی با خدا کی قدرت بس اس پنہر قدرت ہے</p>	<p>۱۳ جسکے رکے ہیں الہما حکموں میں عہدہ دار ہے</p>
<p>۱۳ فیضان میں تیرے صلیب کتنی تھی روئے تیرے تیرے صلیب کو ہر طرف تیرے صلیب کو ہر طرف</p>	<p>۱۴ طبعی بی بی کے عشق کی تھی تیرے عشق کی تھی تیرے عشق کی تھی تیرے</p>	<p>۱۵ دور و نزدیک دور و نزدیک دور و نزدیک دور و نزدیک</p>
<p>۱۴ بے کچھ دست اس نہیں میرا کچھ تقدیر سے بس نہیں میرا</p>	<p>۱۵ فخالی ہو فوج اعدا پر مہر ان آپ ہیں عا پر</p>	<p>۱۶ جو لیان بہر پر کر کے جوت کی جو عوامی کمی در عدل کو</p>
<p>۱۵ بے کچھ دست اس نہیں میرا کچھ تقدیر سے بس نہیں میرا</p>	<p>۱۶ تیرے دل کی تھی تیرے تیرے دل کی تھی تیرے تیرے دل کی تھی تیرے تیرے دل کی تھی تیرے</p>	<p>۱۷ تیرے دل کی تھی تیرے تیرے دل کی تھی تیرے تیرے دل کی تھی تیرے تیرے دل کی تھی تیرے</p>
<p>۱۶ آخر امر عالم کے گاڑا اس کے عابد نے کشام سے گاڑا</p>	<p>۱۷ الفن جو کہ دم سی بہرے میں عدل انصاف خوب کرے میں</p>	<p>۱۸ موس کو کر کے رہیں ہمارے موس کو کر کے رہیں ہمارے</p>

میں جو تیری کی رستار
 میں زبانی جو آسان ہوں
 قطعہ کہتا ہے شہسوار
 شہسوار شہسوار
 کوئی مانی نہیں اب بار نام
 کہ اب میں غلام باغ جان ہوں
 قطعہ کہتی تھی شہسوار
 کہ اب میں غلام باغ جان ہوں
 جوان شاہ شہسوار
 میں کہوں کہ شہسوار
 قطعہ کہتا ہے شہسوار
 کہ اب میں غلام باغ جان ہوں
 شہسوار شہسوار
 کہ اب میں غلام باغ جان ہوں
 شہسوار شہسوار

قطعہ کہتا ہے شہسوار
 کہ اب میں غلام باغ جان ہوں
 شہسوار شہسوار
 کہ اب میں غلام باغ جان ہوں
 شہسوار شہسوار
 کہ اب میں غلام باغ جان ہوں
 شہسوار شہسوار
 کہ اب میں غلام باغ جان ہوں
 شہسوار شہسوار
 کہ اب میں غلام باغ جان ہوں
 شہسوار شہسوار

قطعہ کہتا ہے شہسوار
 کہ اب میں غلام باغ جان ہوں
 شہسوار شہسوار
 کہ اب میں غلام باغ جان ہوں
 شہسوار شہسوار
 کہ اب میں غلام باغ جان ہوں
 شہسوار شہسوار
 کہ اب میں غلام باغ جان ہوں
 شہسوار شہسوار
 کہ اب میں غلام باغ جان ہوں
 شہسوار شہسوار

[illegible]

۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱
 ۴۷۲
 ۴۷۳
 ۴۷۴
 ۴۷۵
 ۴۷۶
 ۴۷۷
 ۴۷۸
 ۴۷۹
 ۴۸۰
 ۴۸۱
 ۴۸۲
 ۴۸۳
 ۴۸۴
 ۴۸۵
 ۴۸۶
 ۴۸۷
 ۴۸۸
 ۴۸۹
 ۴۹۰
 ۴۹۱
 ۴۹۲
 ۴۹۳
 ۴۹۴
 ۴۹۵

[illegible]

[illegible]

<p>۱۲ اسے اپنے سوا جان وقت سے اسے وقت کا زمانہ جان وقت سے اسے اپنے کوئی مکان وقت سے اسے اور کسی کوئی مکان وقت سے</p>	<p>۱۳ صدقہ کر کے جو حق نامی ہو صدقہ کر کے جو حق نامی ہو صدقہ کر کے جو حق نامی ہو صدقہ کر کے جو حق نامی ہو</p>	<p>۱۴ جنگل میں سے جنگل میں جنگل میں سے جنگل میں جنگل میں سے جنگل میں جنگل میں سے جنگل میں</p>
<p>۱۵ جو غلط ہے اسے اسے برلائی ہو قبول نہ کرے غلط کو برلائی ہو قبول نہ کرے غلط کو برلائی ہو قبول نہ کرے غلط کو برلائی ہو</p>	<p>۱۶ باز نہ ہو نہ کون لفظ کوئی کون باز نہ ہو نہ کون لفظ کوئی کون باز نہ ہو نہ کون لفظ کوئی کون باز نہ ہو نہ کون لفظ کوئی کون</p>	<p>۱۷ سب سے جو سب سے در اسے امان کا دل خباثت سے لڑاں سے لڑاں سے دل خباثت سے لڑاں سے لڑاں سے دل خباثت سے لڑاں سے لڑاں سے</p>
<p>۱۸ اسے</p>	<p>۱۹ اسے</p>	<p>۲۰ اسے</p>
<p>۲۱ اسے</p>	<p>۲۲ اسے</p>	<p>۲۳ اسے</p>
<p>۲۴ اسے</p>	<p>۲۵ اسے</p>	<p>۲۶ اسے</p>

<p>۹۱ دوایں جن جن ناز و ناز کی جانتی تھی تباہی میں سہارے ہوئے ہیں آریں چوین کھل چکی</p>	<p>۹۲ کیا جان سے خلق نہایت کسی حال میں نہایت کسی حال میں نہایت</p>	<p>۹۳ کسی حال میں نہایت کسی حال میں نہایت کسی حال میں نہایت</p>
<p>۹۴ ہوئے اور گئے میں جل کے سیاہ کی صورت ہر دل پہ طہان ماری بے تاب کی صورت</p>	<p>۹۵ عالم ہے عجب باس کا اور نہ کروئی میں بال کیلے نکالے اور نہ میں مروئی</p>	<p>۹۶ اگر بھی کوئی نہ کہہ سکتا ہو ہو نہ اعلیٰ وہاں سے گئے ناخو</p>
<p>۹۷ کسی حال میں نہایت کسی حال میں نہایت کسی حال میں نہایت</p>	<p>۹۸ کسی حال میں نہایت کسی حال میں نہایت کسی حال میں نہایت</p>	<p>۹۹ کسی حال میں نہایت کسی حال میں نہایت کسی حال میں نہایت</p>
<p>۱۰۰ دشمن جو ہے معرکہ حیدر کے ریسے پس منوئی جانی میں میضی حال کے ریسے</p>	<p>۱۰۱ خاویں نہ تھا قلب جگر و کھاسے اتحاد نہ دین پاک کے نہ پری ریسے</p>	<p>۱۰۲ کیا لطف دل جیسے میرا ارسل میں نہ تھا مجھ و شوار سے کیا</p>
<p>۱۰۳ ابوئے جن جن ناز و ناز کی جانتی تھی تباہی میں سہارے ہوئے ہیں آریں چوین کھل چکی</p>	<p>۱۰۴ کیا جان سے خلق نہایت کسی حال میں نہایت کسی حال میں نہایت</p>	<p>۱۰۵ کسی حال میں نہایت کسی حال میں نہایت کسی حال میں نہایت</p>
<p>۱۰۶ جی کی ہے گلی جہنم جوئی ہے سیکند سر کو سپور و نہائی کو کوئی ہے سیکند</p>	<p>۱۰۷ ہوا کی نظر اوس مدافور کو دکھا نیکان کو ملا کر مرے دل کو دکھا</p>	<p>۱۰۸ میں کوں سمہ رکھے روئیکو حمان میں نموداوی کے سحرہ گئے باغ خفا میں</p>

<p>۴۴ کھنکھ اچل جو کہ ہے زندہ وہ سہیے گا خالق کو کھوا خالق میں کوئی نہ سہیے گا</p>	<p>۴۵ دیا بین میں ہر اسے عذریہ سے حکم کیا جو جو کئی پرکھائی تھی نہ جن و بشر نہ</p>	<p>۴۶ تقدیر سے کہیں نہیں عذریہ کی کیا وہ اپنے حکم میں تھا زوال ہی کا</p>	<p>۴۷ کیا اہل حرم دست میں تھا عذریہ کی کیا اپنے قدروں سے ہی ہٹا گیا رکھائی</p>
<p>۴۸ اب عیسے میں تھے موزائے ہمیں پشیا آوارہ بھی ماں مار کو تھے نہنیں پشیا</p>	<p>۴۹ عروسی میں نار میں طاقت نہیں رہا کہی نہیں لاد چاہے مولا لاد</p>	<p>۵۰ عروسی میں سرافند میں رہیں کیا غریب میں سرور و قاف میں گئے کیا</p>	<p>۵۱ ادبھا جو خازنہ حسن سبز قبا کا سپر سر مر سیاہ رہا شاہ دوسرا کا</p>
<p>۵۲ فانی نے کہا کہ ہے کیا حال تیرا کہ تیرے دل میں ہے کیا حال تیرا</p>	<p>۵۳ عجب ہے تو نے کیا حال تیرا کہ تیرے دل میں ہے کیا حال تیرا</p>	<p>۵۴ عجب ہے تو نے کیا حال تیرا کہ تیرے دل میں ہے کیا حال تیرا</p>	<p>۵۵ عجب ہے تو نے کیا حال تیرا کہ تیرے دل میں ہے کیا حال تیرا</p>

[illegible]

<p>۴۰ مورثہ میں سے جو سلاسلہ ادا و زید جہا تاب نظر آتا تھا کانا میں دین میں شکر کو مقرر فرمایا</p>	<p>۴۱ و میں نے اپنے تئیں تین سال درمیں ملاطعت و توبہ میں باقی رکھی تاکہ اس کا بھارت میں نقل ہو جاوے اس کے بعد وہاں سے واپس آجائے گا</p>	<p>۴۲ میں نے اپنے تئیں تین سال درمیں ملاطعت و توبہ میں باقی رکھی تاکہ اس کا بھارت میں نقل ہو جاوے اس کے بعد وہاں سے واپس آجائے گا</p>
<p>۴۳ اس کا نور و جود و سرور دین پر پڑھتے ہیں ملک میں علی عین میں پڑھتے ہیں</p>	<p>۴۴ اس کا نور و جود و سرور دین پر پڑھتے ہیں ملک میں علی عین میں پڑھتے ہیں</p>	<p>۴۵ اس کا نور و جود و سرور دین پر پڑھتے ہیں ملک میں علی عین میں پڑھتے ہیں</p>
<p>۴۶ میں نے اپنے تئیں تین سال درمیں ملاطعت و توبہ میں باقی رکھی تاکہ اس کا بھارت میں نقل ہو جاوے اس کے بعد وہاں سے واپس آجائے گا</p>	<p>۴۷ میں نے اپنے تئیں تین سال درمیں ملاطعت و توبہ میں باقی رکھی تاکہ اس کا بھارت میں نقل ہو جاوے اس کے بعد وہاں سے واپس آجائے گا</p>	<p>۴۸ میں نے اپنے تئیں تین سال درمیں ملاطعت و توبہ میں باقی رکھی تاکہ اس کا بھارت میں نقل ہو جاوے اس کے بعد وہاں سے واپس آجائے گا</p>
<p>۴۹ میں نے اپنے تئیں تین سال درمیں ملاطعت و توبہ میں باقی رکھی تاکہ اس کا بھارت میں نقل ہو جاوے اس کے بعد وہاں سے واپس آجائے گا</p>	<p>۵۰ میں نے اپنے تئیں تین سال درمیں ملاطعت و توبہ میں باقی رکھی تاکہ اس کا بھارت میں نقل ہو جاوے اس کے بعد وہاں سے واپس آجائے گا</p>	<p>۵۱ میں نے اپنے تئیں تین سال درمیں ملاطعت و توبہ میں باقی رکھی تاکہ اس کا بھارت میں نقل ہو جاوے اس کے بعد وہاں سے واپس آجائے گا</p>
<p>۵۲ میں نے اپنے تئیں تین سال درمیں ملاطعت و توبہ میں باقی رکھی تاکہ اس کا بھارت میں نقل ہو جاوے اس کے بعد وہاں سے واپس آجائے گا</p>	<p>۵۳ میں نے اپنے تئیں تین سال درمیں ملاطعت و توبہ میں باقی رکھی تاکہ اس کا بھارت میں نقل ہو جاوے اس کے بعد وہاں سے واپس آجائے گا</p>	<p>۵۴ میں نے اپنے تئیں تین سال درمیں ملاطعت و توبہ میں باقی رکھی تاکہ اس کا بھارت میں نقل ہو جاوے اس کے بعد وہاں سے واپس آجائے گا</p>
<p>۵۵ میں نے اپنے تئیں تین سال درمیں ملاطعت و توبہ میں باقی رکھی تاکہ اس کا بھارت میں نقل ہو جاوے اس کے بعد وہاں سے واپس آجائے گا</p>	<p>۵۶ میں نے اپنے تئیں تین سال درمیں ملاطعت و توبہ میں باقی رکھی تاکہ اس کا بھارت میں نقل ہو جاوے اس کے بعد وہاں سے واپس آجائے گا</p>	<p>۵۷ میں نے اپنے تئیں تین سال درمیں ملاطعت و توبہ میں باقی رکھی تاکہ اس کا بھارت میں نقل ہو جاوے اس کے بعد وہاں سے واپس آجائے گا</p>

[illegible]

۱۴۴ میں جاؤں کہ کدیر کوئی کتابا انش کو اس وقت کہ رشتہ نظر آئے نہیں مجھ کو	۱۴۵ آبادہ شعی ہو گئے کب چور و جبار چلے گئیں تعین بسیر شیر خدا پر	۱۴۶ پڑنے لگی تلوار جو سر ایک شقی کی نثر خون میں پوشاک ہوئی سیطی کی
۱۴۷ موت گئے رات کے لے لگا کے کلاہ نالا کو غلطو کی بالین پہ باب بند کوئی آخری دیدار دیکھا دے دکھن میں یہی قوت پادشاں کا جاہ	۱۴۸ موت گئے گئے حضرت شہر وادیوں کہ خاک کے سب گئے تیر خداؤں غلام ہو گئے تیر خداؤں پیر ہو گئے تیر خداؤں	۱۴۹ موت گئے گئے گئے گئے گئے گئے گئے موت گئے گئے گئے گئے گئے گئے گئے موت گئے گئے گئے گئے گئے گئے گئے موت گئے گئے گئے گئے گئے گئے گئے
۱۵۰ ماں بچے کی غلطو کی دھماکی کو دیکھو حسرت کہ پر ایک نظر سائی کو دیکھو	۱۵۱ سو بھی تہی یہ بیداوی ال جفا کو چور گناہ یا بسیر شیر خدا کو	۱۵۲ میں گئے گئے گئے گئے گئے گئے گئے دولہ کہ گئے گئے گئے گئے گئے گئے گئے
۱۵۳ موت گئے گئے گئے گئے گئے گئے گئے موت گئے گئے گئے گئے گئے گئے گئے موت گئے گئے گئے گئے گئے گئے گئے موت گئے گئے گئے گئے گئے گئے گئے	۱۵۴ موت گئے گئے گئے گئے گئے گئے گئے موت گئے گئے گئے گئے گئے گئے گئے موت گئے گئے گئے گئے گئے گئے گئے موت گئے گئے گئے گئے گئے گئے گئے	۱۵۵ موت گئے گئے گئے گئے گئے گئے گئے موت گئے گئے گئے گئے گئے گئے گئے موت گئے گئے گئے گئے گئے گئے گئے موت گئے گئے گئے گئے گئے گئے گئے
۱۵۶ موت گئے گئے گئے گئے گئے گئے گئے موت گئے گئے گئے گئے گئے گئے گئے موت گئے گئے گئے گئے گئے گئے گئے موت گئے گئے گئے گئے گئے گئے گئے	۱۵۷ موت گئے گئے گئے گئے گئے گئے گئے موت گئے گئے گئے گئے گئے گئے گئے موت گئے گئے گئے گئے گئے گئے گئے موت گئے گئے گئے گئے گئے گئے گئے	۱۵۸ موت گئے گئے گئے گئے گئے گئے گئے موت گئے گئے گئے گئے گئے گئے گئے موت گئے گئے گئے گئے گئے گئے گئے موت گئے گئے گئے گئے گئے گئے گئے
۱۵۹ موت گئے گئے گئے گئے گئے گئے گئے موت گئے گئے گئے گئے گئے گئے گئے موت گئے گئے گئے گئے گئے گئے گئے موت گئے گئے گئے گئے گئے گئے گئے	۱۶۰ موت گئے گئے گئے گئے گئے گئے گئے موت گئے گئے گئے گئے گئے گئے گئے موت گئے گئے گئے گئے گئے گئے گئے موت گئے گئے گئے گئے گئے گئے گئے	۱۶۱ موت گئے گئے گئے گئے گئے گئے گئے موت گئے گئے گئے گئے گئے گئے گئے موت گئے گئے گئے گئے گئے گئے گئے موت گئے گئے گئے گئے گئے گئے گئے

[illegible]

۱۲۶
 کشت و بچاے جان جان کا
 قتل تھا یہ فخرت شکر کا
 دوست کیا دشمن بھی مرا
 جاگذر ہے داغ شکر کا
 شاہ دالا اس قدر غمخیز
 دیکھتے رہتے تھے منہ غمخیز کا
 طعنے جو خوب خدا
 عرش پر بھی تو بکیر کا
 شور تھا سب عالمین
 تبا جان ست ابرو شکر کا
 سائے ابرو کا سر
 ہے عطا ہے کہ شکر کا
 حسد کرا رہی شکر کا
 حلق میں گنگا ہے درخت شکر کا
 یہ علم ہے مدحت شکر کا
 مشردن الا میں شکر کا
 حال کا ہے ہر سب شکر کا
 فی الحقیقت غنا ہے شکر کا
 رزق توکل غم شکر کا

[illegible]

[illegible]

<p>۴۴ ایسا شاہ جہاں کی طرح ہو کہ جس کی طرح ہو کہ جس کی طرح ہو کہ جس کی طرح</p>	<p>۴۵ وہ دردی تو جو کہ وہ دردی تو جو کہ وہ دردی تو جو کہ وہ دردی تو جو کہ</p>	<p>۴۶ ہر ایک کی طرح ہر ایک کی طرح ہر ایک کی طرح ہر ایک کی طرح</p>
<p>۴۷ وہ دردی تو جو کہ وہ دردی تو جو کہ وہ دردی تو جو کہ وہ دردی تو جو کہ</p>	<p>۴۸ وہ دردی تو جو کہ وہ دردی تو جو کہ وہ دردی تو جو کہ وہ دردی تو جو کہ</p>	<p>۴۹ وہ دردی تو جو کہ وہ دردی تو جو کہ وہ دردی تو جو کہ وہ دردی تو جو کہ</p>
<p>۵۰ وہ دردی تو جو کہ وہ دردی تو جو کہ وہ دردی تو جو کہ وہ دردی تو جو کہ</p>	<p>۵۱ وہ دردی تو جو کہ وہ دردی تو جو کہ وہ دردی تو جو کہ وہ دردی تو جو کہ</p>	<p>۵۲ وہ دردی تو جو کہ وہ دردی تو جو کہ وہ دردی تو جو کہ وہ دردی تو جو کہ</p>
<p>۵۳ وہ دردی تو جو کہ وہ دردی تو جو کہ وہ دردی تو جو کہ وہ دردی تو جو کہ</p>	<p>۵۴ وہ دردی تو جو کہ وہ دردی تو جو کہ وہ دردی تو جو کہ وہ دردی تو جو کہ</p>	<p>۵۵ وہ دردی تو جو کہ وہ دردی تو جو کہ وہ دردی تو جو کہ وہ دردی تو جو کہ</p>

[illegible]

<p>۱۰ دے ہی دن اس کے زینت کی زبان پر بار بار بواقت میں زبان کا بکر کی کس کا کس سے لغتوں نے تار نہ نہ بجا کوئی جو غا بد مضط</p>	<p>۱۱ دے ہی دن اس کے زینت کی زبان پر بار بار بواقت میں زبان کا بکر کی کس کا کس سے لغتوں نے تار نہ نہ بجا کوئی جو غا بد مضط</p>	<p>۱۲ دے ہی دن اس کے زینت کی زبان پر بار بار بواقت میں زبان کا بکر کی کس کا کس سے لغتوں نے تار نہ نہ بجا کوئی جو غا بد مضط</p>
<p>۱۳ مسرور پس اپن دل افشا ونگا محزون کا بھی گریون کوئی برباد نہرگا</p>	<p>۱۴ دو گام ہی اس کی فطرانے زدوگی تنہا تمیل کی اور فطرانے زدوگی</p>	<p>۱۵ ہر وہی کوہرا و ترا موامعوم سحرین بشر سے ہویدا تہا کہ خواہی شکرین</p>
<p>۱۶ کجا ہی جو فطرانے جالبیہ کجا ہی جو فطرانے جالبیہ</p>	<p>۱۷ جادو رو در کس کس تین ا جادو رو در کس کس تین ا</p>	<p>۱۸ کجا ہی جو فطرانے جالبیہ کجا ہی جو فطرانے جالبیہ</p>
<p>۱۹ سجاد کو بہر نشانیوں لے گیا ثابت ہو کر کچھ ہی لے گیا اوکلی خطا</p>	<p>۲۰ فصدی لے گیا صدی وقت نہ ہوگی لے گیا اس گریون میں نہ ہوگی</p>	<p>۲۱ کی آہ و گامی کہ غش گریون نیست فصدی لے گیا اس گریون میں نہ ہوگی</p>
<p>۲۲ آواز کیا نیست غش کی آواز کیا نیست غش کی</p>	<p>۲۳ آواز کیا نیست غش کی آواز کیا نیست غش کی</p>	<p>۲۴ آواز کیا نیست غش کی آواز کیا نیست غش کی</p>
<p>۲۵ ہاتھوں میں تھارے نہ امان یا ہاتھوں میں تھارے نہ امان یا</p>	<p>۲۶ حدیث موانع انکسوں و موکل حدیث موانع انکسوں و موکل</p>	<p>۲۷ ادب سنانہ کیا ریس عینا کس ہے جاری ہوا خون زخم برک ہے</p>

[illegible]

گاشٹیں کی ادبیاں تکیے تھیں
 ضعف سے یہ حالت تھی گھر
 وطنی رنج و الم میں اہل بیت
 دور آہ مکیہ کی زنجیر
 ضعف سے مجاہد میں افتاد
 طوقین اور بھی موتی زنجیر
 قتل کے در پہ ہے فوج اشقیاء
 ظالم باد و سر بے پیر
 غصے غضب کوئی کائنات نہیں
 آن بانہ زین شہر ہے
 کہ ہے آل مصطفیٰ سے کیا ملا
 رشتہ گزشتہ میں جہنم پیر
 لطف کیا سیاب کمر قائم ہوا
 دل اگر تڑپے ہو یہ کسی
 کچھے ٹولا مدد و برعبی کی
 بدست زخاں خنجر پیر

رباعی
مراستے تھے بنسے میرا فرائی نہایت
مراستے تھے بنسے میرا فرائی نہایت
مراستے تھے بنسے میرا فرائی نہایت
مراستے تھے بنسے میرا فرائی نہایت

<p>۱۰ سارونکے داغ اوٹھا سو میں بیکل باؤں میں چپکا سو میں بیکل بیست</p>	<p>۱۱ دریش معرکہ تھا دو عالم کے شاہ میں کامیاب ہو گیا بفضل اڑ سے</p>	<p>۱۲ چاندی کی تھی شمشیر کی چاندی کی تھی شمشیر کی</p>
<p>۱۳ کدرا نہی گا دیکھ یہ کسی پر جہان میں بارہ گلوں کو باندھا تھا کہ سیان</p>	<p>۱۴ عہہ تھا اوس شہر پر کو نواز و جاہ حاضر کی غیبت ہے آداب گاہ پر</p>	<p>۱۵ چاندی کی تھی شمشیر کی چاندی کی تھی شمشیر کی</p>
<p>۱۶ ہوتا ہے سوا سرا اقبال دہر میں ہم صہب میں ہمیں یا امین شہر میں</p>	<p>۱۷ یہی تھا کھاتے تھے سر پر تمام پر نوبت دہری کی تھی سر پر کھول کر</p>	<p>۱۸ چاندی کی تھی شمشیر کی چاندی کی تھی شمشیر کی</p>

۱۸
 دل میں نہ رہے
 کیا نہ تھا کہ
 غم غم غم غم
 دل میں نہ رہے
 کیا نہ تھا کہ
 غم غم غم غم

کچھ ہی زبردست
 آگ لگوں گی نہ تھکتا کسی نے کی

۱۹
 دل میں نہ رہے
 کیا نہ تھا کہ
 غم غم غم غم
 دل میں نہ رہے
 کیا نہ تھا کہ
 غم غم غم غم

بھوارا سرشہ سیکھن ازہ میں
 دھل مہوئی سال ہی قندازہ میں

۲۰
 دل میں نہ رہے
 کیا نہ تھا کہ
 غم غم غم غم
 دل میں نہ رہے
 کیا نہ تھا کہ
 غم غم غم غم

۲۱
 دل میں نہ رہے
 کیا نہ تھا کہ
 غم غم غم غم
 دل میں نہ رہے
 کیا نہ تھا کہ
 غم غم غم غم

۲۲
 سلام کا لباد گل فریاد
 فضا نہ کیلے شہر فضا کیلے
 او بہاؤں بانہ کیوں میں جائے
 غم غم غم غم
 جواں دل میں میں مستدلہ کیلے
 جہاں عداوت غم غم غم غم

۲۳
 جہاں میں کسے غمت فدا
 زانہ چاہے کیا عمارت سر اس کے لئے
 جہاں میں کسے غمت فدا
 زانہ چاہے کیا عمارت سر اس کے لئے

۲۴
 دل میں نہ رہے
 کیا نہ تھا کہ
 غم غم غم غم
 دل میں نہ رہے
 کیا نہ تھا کہ
 غم غم غم غم

۲۵
 غم غم غم غم
 دل میں نہ رہے
 کیا نہ تھا کہ
 غم غم غم غم
 دل میں نہ رہے
 کیا نہ تھا کہ
 غم غم غم غم

۲۶
 دل میں نہ رہے
 کیا نہ تھا کہ
 غم غم غم غم
 دل میں نہ رہے
 کیا نہ تھا کہ
 غم غم غم غم

۲۷
 دل میں نہ رہے
 کیا نہ تھا کہ
 غم غم غم غم
 دل میں نہ رہے
 کیا نہ تھا کہ
 غم غم غم غم

[illegible]

[illegible]

۲۱ بیکم کی ایک غنیمت ہو وہ کہ جس سے فرمان کی بجائے نہو چکے سب بوسے کے لئے جی سے مہر کی ب ناتوانی پر وہ ایاب و الی کی	۲۲ سے زار میں من زارہ و عکہ کبار راز کے لئے تار میں حاجی با دام جنت کیلے سے واقف نہیں نہ تک انجام جو سودا گارہ لے لے لے لے	۲۳ بہن خروٹ میں مادہ کم کہیں لے کسی شہاب میں پستے ٹھیکیں کیے ہیں
۲۴ میں نے تو دیکھا ہے کہ میں نے خاک و لطف کی ادھر سے کہا ہے بہار چند روز زار میں تو سر نہر نہر	۲۵ بہن خروٹ کیلے میں ایک غنیمت دیکھ کر کہ لائی میں پانوں کو خوشنم سے لائی میں پانوں کو خوشنم سے لائی میں پانوں کو	۲۶ سے سب امت کمال ہو کر لے مان خوئی دیکھی ہے خروٹ کی کبھی خندان
۲۷ بہن خروٹ کیلے میں ایک غنیمت خاک و لطف کی ادھر سے کہا ہے بہار چند روز زار میں تو سر نہر نہر	۲۸ بہن خروٹ کیلے میں ایک غنیمت خاک و لطف کی ادھر سے کہا ہے بہار چند روز زار میں تو سر نہر نہر	۲۹ بہن خروٹ کیلے میں ایک غنیمت خاک و لطف کی ادھر سے کہا ہے بہار چند روز زار میں تو سر نہر نہر

[illegible]

<p>۴۴ سال قدر جی غم شکر محبت خیف کی جاو کوئی غم نہ ہوا آہ ہوا تباہی کی شام نہ ہوا</p>	<p>۴۵ جہاں ہوتی تھی خرابی جہاں ہوتی تھی خرابی جہاں ہوتی تھی خرابی</p>	<p>۴۶ ہاں میں ہاں کی آہ میں ہاں میں ہاں کی آہ میں ہاں میں ہاں کی آہ میں</p>
<p>۴۷ شک کی تھی سران پہ لکھی دھن ہی ہو گئی نادان پہ لکھی</p>	<p>۴۸ وہ جاگتین جو سیا کو جواب کہ جب و خیر رسالتا ب سمجھ میں</p>	<p>۴۹ ہاں میں ہاں کی آہ میں ہاں میں ہاں کی آہ میں ہاں میں ہاں کی آہ میں</p>
<p>۵۰ ہاں میں ہاں کی آہ میں ہاں میں ہاں کی آہ میں ہاں میں ہاں کی آہ میں</p>	<p>۵۱ ہاں میں ہاں کی آہ میں ہاں میں ہاں کی آہ میں ہاں میں ہاں کی آہ میں</p>	<p>۵۲ ہاں میں ہاں کی آہ میں ہاں میں ہاں کی آہ میں ہاں میں ہاں کی آہ میں</p>
<p>۵۳ خیر کی عجم جاگہ زائے میں میری دید میں راکھ خزانے میں</p>	<p>۵۴ علی کی قدر رسالتا ب سمجھ میں بیوگان خطا کو جواب سمجھ میں</p>	<p>۵۵ ہاں میں ہاں کی آہ میں ہاں میں ہاں کی آہ میں ہاں میں ہاں کی آہ میں</p>
<p>۵۶ ہاں میں ہاں کی آہ میں ہاں میں ہاں کی آہ میں ہاں میں ہاں کی آہ میں</p>	<p>۵۷ ہاں میں ہاں کی آہ میں ہاں میں ہاں کی آہ میں ہاں میں ہاں کی آہ میں</p>	<p>۵۸ ہاں میں ہاں کی آہ میں ہاں میں ہاں کی آہ میں ہاں میں ہاں کی آہ میں</p>
<p>۵۹ ہاں میں ہاں کی آہ میں ہاں میں ہاں کی آہ میں ہاں میں ہاں کی آہ میں</p>	<p>۶۰ ہاں میں ہاں کی آہ میں ہاں میں ہاں کی آہ میں ہاں میں ہاں کی آہ میں</p>	<p>۶۱ ہاں میں ہاں کی آہ میں ہاں میں ہاں کی آہ میں ہاں میں ہاں کی آہ میں</p>

<p>کھنکھاتا ہے اس کا سر نشانِ خاندانِ نادر ہے در کوئی تو نفعِ کج ہے تو کے روزگار دین کے کھنکھاتا ہے اس کا سر</p>	<p>کھنکھاتی ہے کبھی زبان سلسلِ جہان کے دریا نقصِ جانِ نواح کبھی نہیں ازاد کیا ہے کبھی نہیں</p>	<p>کھنکھاتی ہے کبھی زبان سلسلِ جہان کے دریا نقصِ جانِ نواح کبھی نہیں ازاد کیا ہے کبھی نہیں</p>
<p>ہم اسما پندہ جسے آفتاب سمجھتے ہیں</p>	<p>اسی اہلِ جہانِ انقلاب سمجھتے ہیں</p>	<p>سحر کی نیند کو ہی شبِ ظواہ سمجھتے ہیں</p>
<p>جو تکیا ہے وہ تکیا ہے جو جھوٹ ہے وہ جھوٹ ہے جو دغا ہے وہ دغا ہے جو دغا ہے وہ دغا ہے</p>	<p>یہاں کھنکھاتی ہے زبان سلسلِ جہان کے دریا نقصِ جانِ نواح کبھی نہیں ازاد کیا ہے کبھی نہیں</p>	<p>یہاں کھنکھاتی ہے زبان سلسلِ جہان کے دریا نقصِ جانِ نواح کبھی نہیں ازاد کیا ہے کبھی نہیں</p>
<p>سربِ ہر جسے موجِ آب سمجھتے ہیں</p>	<p>یہ خونِ گل ہے جسے سب گلاب سمجھتے ہیں</p>	<p>خند کے بعد رسالتِ ہاب سمجھتے ہیں</p>
<p>نہ توں غلجہ میں کہ کھنکھاتی ہے نہ توں غلجہ میں کہ کھنکھاتی ہے نہ توں غلجہ میں کہ کھنکھاتی ہے نہ توں غلجہ میں کہ کھنکھاتی ہے</p>	<p>یہاں کھنکھاتی ہے زبان سلسلِ جہان کے دریا نقصِ جانِ نواح کبھی نہیں ازاد کیا ہے کبھی نہیں</p>	<p>یہاں کھنکھاتی ہے زبان سلسلِ جہان کے دریا نقصِ جانِ نواح کبھی نہیں ازاد کیا ہے کبھی نہیں</p>
<p>ان انہ کو فرشتے گلاب سمجھتے ہیں</p>	<p>یہ خونِ گل ہے جسے سب گلاب سمجھتے ہیں</p>	<p>سوالِ شاہ کو سب لاجواب سمجھتے ہیں</p>

Checked
1987

تخلیفات حضرت عیسیٰ کو شکر و تحیات
شیراز میں حضرت عیسیٰ کی خدمت میں
میں نے اپنے دل سے دعا کی ہے کہ
آپ کو ہر لمحہ خوشی ہو

میں نے اپنے دل سے دعا کی ہے کہ
آپ کو ہر لمحہ خوشی ہو

اسی زمین کو ہم فرش خواب سمجھیں

جہاں کہ خنجر قاتل کیاب سمجھیں

میں نے اپنے دل سے دعا کی ہے کہ
آپ کو ہر لمحہ خوشی ہو

میں نے اپنے دل سے دعا کی ہے کہ
آپ کو ہر لمحہ خوشی ہو

اسی زمین کو ہم فرش خواب سمجھیں

کہ سہل ہم پیش آرقاب سمجھیں

میں نے اپنے دل سے دعا کی ہے کہ
آپ کو ہر لمحہ خوشی ہو

میں نے اپنے دل سے دعا کی ہے کہ
آپ کو ہر لمحہ خوشی ہو

اسی زمین کو ہم فرش خواب سمجھیں

زمین گرم کو وہ فرش خواب سمجھیں

۲۵۱۲

۱۷۲۵۸

فن نمبر

تاریخ



